15 X 8

20 X 5

Peer Has[illegible] Din

Amirakadal

Srinagar

(Kashmir)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

॥ श्रीः ॥

چندرکانتا سنتتي

تيرهوان حصہ

مصنفہ

بابو ديوکي نندن کهتري

PUBLISHED BY
BABU DURGAPRASAD KHATRI.

PRINTED BY
PANNA LAL ROY MANAGER
AT THE LAHARI PRESS,
Benares City.

1915.

[قيمت في جلد]   پهلي بار دو هزار]

॥ श्री: ॥

چندرکانتا سنتتي

تیرهوان حصه

پهلا بیان

اب هم اپنے ناظرین کا خیال زمانیه کے طلسم کي طرف پهیرتے هین کیونکه کُنور اِندرجیت سنگهه اور آنندسنگهه کو وهان چهوڑے بهت دن هوگئے اور اب اُنکا حال بیچ بیچ مین لکهے بغیر قصے کا سلسله ٹهیک نهین هوتا ۔

هم لکهه آئے هین که " کُنور اِندرجیت سنگهه نے طلسمي کتاب کو پڑهکر سمجهنے کا بهید آنندسنگهه کو بتادیا - اِتنے هي مین مندر کے پیچهے کي طرف سے چلانے کي آواز آئي اور دونون بهائیون کا دهیان ایکدم اُسطرف چلا گیا اور پهر یهه آواز سنائي دي— اچها اچها تو میرا سر کاٹ لے - مین بهي یهي چاهتي هون که اپني زندگي مین اِندرجیت سنگهه اور آنند سنگهه کو رنجیده نه دیکهون - هائے اِندرجیت سنگهه ! افسوس ! اِس وقت تمهین میري خبر کُچهه بهي نه هوگي—اِس آواز کو سنکر اِندرجیت سنگهه بیچین

اور بیتاب ہوگئے آنند سنگھ، سے یہہ کہتے ہوے کہ، کہلنے کي آواز معلوم ہوتي ہے مندر کے پیچھے کي طرف لپکے اور آنند سنگھ، بھي اُنکے پیچھے پیچھے چلے گئے •"

جب کُنور اِندرجیت سنگھ، اور آنند سنگھ، مندر کے پیچھے کي طرف پہونچے تو ایک عجیب ہیئت کے آدمي پر اُنکي نگاہ پڑي - اُس آدمي کي عمر آسي برس سے کم نہوگي - اُسکے سر - مونچھ، - داڑھي اور بھون وغیرہ کے تمام بال برف کي طرح سفید ہورھے تھے مگر گردن اور کمر پر ضعیفي نے اپنا دخل نہیں جمایا تھا - یعني نہ تو اُسکي گردن ہلتي تھي اور نہ کمر جھکي ہوئي تھي - اُسکے چہرے پر جھرّیان (بہت کم) پڑگئي تھین مگر پھر بھي اُسکا گورا گورا چہرہ رونق دار اور رعبیلا دیکھائي دیتا تھا اور دونون طرف کے گالون پر اب بھي سرخي موجود تھي - ایک نہین بلکہ ہرایک عضو کي کسي نہ کسي حالت سے وہ آسي برس کا بڈھا معلوم ہوتا تھا مگر کمزوري پست ہمتي - بزدلي اور کاھلي وغیرہ کے حملے سے ابھي تک اُسکا جسم بچا ہوا تھا •

اُسکي پوشاک راجون مہاراجون کي پوشاکون کي طرح بیش قیمت نہ تھي مگر ایسي بھي نہ تھي کہ

اُس سے فریبی اور کم لیاقتی ظاهر هوتي - ریشمي مگر موٹے کپڑے کي پوشاک هر جگهہ سے چُست اور فوجي افسرون کے وضع کي تهي مگر سادي تهي - کمر مین ایک بُهجالي لگي هوئي تهي اور بائین هاتهہ مین سونے کي ایک بڑي سي ڈلیا (چنگیر) لٹکائے هوے تها - جس وقت وہ کُنور اِندرجیت سنگهہ اور آنند سنگهہ کو دیکهہ کر هنسا اُسوقت یہہ بهي معلوم هوگیا کہ اُسکے مُنهہ مین جوانون کي طرح کُل دانت ابهي تک موجود هین اور موتي کي طرح چمک رهے هین •

کُنور اِندرجیت سنگهہ اور آنند سنگهہ کو اُمید تهي کہ وہ اِس جگهہ کهلني کو نهین تو کسي نہ کسي عورت کو ضرور دیکهینگے مگر خلاف اُمید ایک ایسے آدمي کو دیکهہ اُنهین بڑا هي تعجب هوا اور اِندر جیت سنگهہ نے طلسمي خنجر جو مندر کے نیچے والے تهخانے مین پایا تها آنندسنگهہ کے هاتهہ مین دیدیا اور آگے بڑهہ کر اُس آدمي سے پوچها "یهان سے ایک عورت کے چلانے کي آواز آئي تهي وہ کهان هے ؟

بڈها - (اِدهر اُدهر دیکهہ کے) یهان تو کوئي عورت نهین هے •

اِندر - ابهي ابهي هم دونون نے اُسکي آواز سني تهي !!

بڈھا - بیشک سني هوگي مگر میں ٹھیک کہتا هوں کہ یہاں پر کوئي عورت نہیں هے •

اِندر - تو پھر وہ آواز کسکي تھي ؟

بڈھا - وہ میري هي آواز تھي •

آنند - (سر هلاکر) هرگز نہیں •

اِندر - مُجھے اِس بات کا یقین نہیں هوسکتا آپ کي آواز ویسي نہیں هے جیسي وہ آواز تھي •

بڈھا - جو میں کہتا هوں اُسے آپ یقین کریں یا یہہ بتاویں کہ آپکو میري بات کا یقین کیونکر هوگا ؟ کیا میں پھر اُسي طرح سے بولوں ؟

اِندر - هاں اگر ایسا هو تو هم لوگ آپکي بات مان سکتے هیں •

بڈھا - (اُسي طرح اور وهي الفاظ یعني—اچھا اچھا تو میرا سر کاٹ لے-وغیرہ بول کر) دیکھئے وهي الفاظ اور اُسي ڈھنگ کي آواز هے یا نہیں ؟

آنند - (تعجب سے) بیشک وهي الفاظ اور ٹھیک ویسي هي آواز هے ؟

اِندر - مگر اِس ڈھنگ سے آپکو بُلانے کي کیا ضرورت تھي ؟

بڈھا - میں اِس طلسم میں کل سے چاروں طرف گُھوم گُھوم کر آپکو ڈھونڈھ رها هوں - سیکڑوں آوازیں

دین اور بہت کوشش کیا مگر آپ لوگون سے ملاقات نہوئي - تب مین نے سوچا کہ شاید آپ لوگون نے یہہ سوچ لیا ھے کہ اِس طلسم کے کارخانے مین کسي آواز کا جواب دینا مناسب نہین ھے اور اِسي سے آپ میري آواز پر متوجہہ نہین ھوتے - آخر مین نے یہہ ترکیب نکالي اور اِس ڈھنگ سے بولا جسمین سننے کے ساتھہ ھي آپ بیتاب ھوجائین اور خود ڈھونڈھکر مجھہ سے ملین آخر جوکُچھہ مین نے سوچا تھا وھي ھوا *

اِندر - آپ کون ھین اور مُجھے کیون بلاتے ھین؟

آنند - اور اِس طلسم کے اندر آپ کیسے آئے؟

بڈھا - مین ایک معمولي آدمي اور آپ کا ایک ادني غلام ھون اِسي طلسم مین رھتا ھون اور یہي طلسم میرا گھر ھے - آپ لوگ اِس طلسم مین آئے ھین تو میرے گھر مین آئے ھین پس آپلوگون کي میہماني اور خاطرداري کرنا میرا فرض ھے اِسي لئے مین آپ لوگون کو ڈھونڈھ رھا تھا *

اِندر - اگر آپ اِسي طلسم مین رھتے ھین اور یہہ طلسم آپکا گھر ھے تو ھم لوگون کو آپ دوستي کي نظر سے نہین دیکھہ سکتے کیونکہ ھم لوگ آپکا گھر یعني یہہ طلسم توڑنے کے لئے یہان آئے ھین پس کوئي آدمي ایسے کي خاطر نہین کرسکتا جو اُسکے مکان کا توڑنے

والا هو - تب هم کیونکر یقین کر سکتے هین کہ آپ مُجھے اچھي نگاہ سے دیکھتے هونگے یا آپ میرے ساتھ دغا یا فریب نہ کرینگے ؟

بدھا - آپکا خیال بہت ٹھیک هے ایسے وقت پر اِن سب باتون کا سوچنا اور غور کرنا عقلمندون کا کام هے مگر اِس بات کا آپ دونون بھائیون کو یقین کرنا هي هوگا کہ مین آپکا دوست هون - بھلا سوچئے تو سهي کہ مین دشمني کرکے آپکا کیا بگاڑ سکتا هون؟ هان آپکي مهرباني سے مین ضرور فایدہ اُٹھا سکتا هون •

اِندر - میري مهرباني سے آپکو کیا فایدہ هوگا اور آپ اِس طلسم کے اندر میري کیا خاطر کرینگے ؟ اِسکے علاوہ یہہ بتائیے کہ کون ثبوت پاکر مین آپکو اپنا دوست سمجھ لونگا اور آپکي باتون پر یقین کرونگا •

بدھا - آپکي مهرباني سے مُجھے بہت فایدہ هو سکتا هے اگر آپ چاهینگے تو میرے گھر کو یعني اِس طلسم کو بالکل غارت نہ کرینگے - میرے کہنے کا مطلب یہہ نہین هے کہ آپ اِس طلسم کو نہ توڑین اور اِس سے فایدہ نہ اُٹھاوین - بلکہ مین یہہ چاهتا هون کہ اِس طلسم کو اُتنا هي توڑئے جتنے مین آپکو معقول نفع

پہونچے اور تھوڑے فائیدے کے لئے ناحق اُن مزیدار چیزون کو برباد نہ کیجئے جنکے بنانے مین بڑے بڑے عقلمندون نے برسون محنت کي ھو اور جسکا تماشہ دیکھ دیکھ کر بڑے بڑے ھوشیارون کي عقل چکرا سکتي ھے - اگر اِسکا تھوڑا سا حصہ آپ چھوڑ دینگے تو میرا کھیل تماشہ بنا رھیگا اور اِسکے ساتھ ھي ساتھ آپکے دوست گوپال سنگھ کي عزت اور نام آوري مین بھي فرق نہ پڑےگا اور وہ طلسم کا راجہ کہلانے لایق بنا رھیگا - مین اِس طلسم مین آپکي خاطر داري اچھي طرح کرسکتا ھون - اِس طلسم کي سیر کرا سکتا ھون اور ایسے ایسے تماشے دکھلا سکتا ھون جو آپ طلسم توڑنے کي طاقت رکھنے پر بھي بغیر میري مدد کے نہین دیکھ سکتے - ھان اُسکا لطف اُٹھائے بغیر اُسے برباد ضرور کرسکتے ھین ؛ باقي رھي یہہ بات کہ آپ مجھ پر بھروسہ کسطرح کرسکتے ھین اِسکا جواب دینا ذرا مشکل ھے !!

اِندر - (کچھ سوچکر) تم سے اور راجہ گوپال سنگھ سے جان پہچان ھے ؟

بڈھا - اچھي طرح جان پہچان ھے بلکہ ھم دونون مین دوستي ھے •

اِندرجیت - (سر ھلاکر) یہہ بات تو میرے جي

میں نہیں بیٹھتی •

بدھا - کیوں ؟

اِندر - اِسلئے کہ ایک تو یہہ طلسم تمھارا گھر ہے - کہو ہاں •

بدھا - جی ہاں •

اِندر - جب یہہ طلسم تمھارا گھر ہے تو یہاں کا ایک ایک کونہ تمھارا دیکھا ہوا ہوگا بلکہ تعجب نہیں کہ راجہ گوپال سنگھہ کی بہ نسبت اِس طلسم کا حال تمکو زیادہ معلوم ہو •

بدھا - جی ہاں - بیشک ایسا ہی ہے •

اِندر - (مسکرا کر) تسپر راجہ گوپال سنگھہ سے اور تم سے دوستی ہے •

بدھا - ضرور •

اِندر - تو تمنے اِتنے دنوں تک راجہ گوپال سنگھہ کو مایارانی کے قیدخانے میں کیوں سڑنے دیا ؟ اِسکے جواب میں تم یہہ نہیں کہہ سکتے کہ مجھے گوپال سنگھہ کے قید ہونے کا حال معلوم نہ تھا یا میں اُس سینخچے والی کوٹھری تک نہیں جا سکتا تھا جسمیں وے قید تھے •

اِندرجیت سنگھہ کے اِس سوال نے بدھے کو لاجواب کردیا اور وہ سر نیچے کرکے کچھہ سوچنے لگا - کنور

اِندرجیت سنگھ اور آنند سنگھ نے سمجھہ لیا کہ یہہ بڈھا جھوٹا ھے اور ھم لوگون کو دھوکھا دیا چاھتا ھے - بہت تھوڑي دیر تک سوچنے کے بعد بڈھے نے سر اُٹھایا اور مسکرا کر کہا "واقعي آپ بڑے ھوشیار ھین باتون کي اُلجھن مین بُھلاوا دیکر میرا اصل حال جاننا چاھتے ھین مگر ایسا نہین ھوسکتا - ھان جب آپ اِس طلسم کو توڑ لینگے تو میرا حال بھي آپکو معلوم ھوجاے گا مگر یہہ بات غلط نہین ھو سکتي کہ راجہ گوپال سنگھہ میرے دوست ھین اور یہہ طلسم میرا گھر ھے •"

اِندر - آپ خود اپنے مُنہہ سے جھوٹے بن رھے ھین اِسمین میرا کیا قصور ھے ؟ اگر گوپال سنگھہ آپکے دوست ھین تو آپ میري بات کا پورا پورا جواب دیکر میري دلجمعي کیون نہین کر دیتے ھین ؟

بڈھا - نہین آپکي اِس بات کا جواب مین نہین دے سکتا کہ گوپال سنگھہ کو مین نے مایا راني کي قید سے کیون نہین چھڑایا •

اِندر - تو پھر میري دلجمعي کیونکر ھوگي اور مین کیسے آپ پر اعتماد کرونگا ؟

بڈھا - اِسکے لئے مین دوسري تدبیر کرسکتا ھون •

اِندر - چاھے کوئي تدبیر کیجئے مگر اِس بات

کا یقین ضرور ہونا چاہئے کہ یہہ طلسم آپکا گھر ہے اور گوپال سنگھہ آپکے دشمن ہیں •

بڈھا - آپکو تو صرف اِسي بات کا یقین ہونا چاہئے کہ میں آپکا دشمن نہیں ہوں •

آنند - نہیں نہیں - ہم لوگ کسي بات کا ثبوت نہیں چاہتے صرف دو باتیں آپ ثابت کر دیں جو بھائي صاحب چاہتے ہیں •

بڈھا - تو اِسوقت میرا یہاں آنا فضول ہي ہوا! (چنگیر کي طرف اشارہ کرکے) دیکھئے آپ لوگوں کے لئے میں طرح طرح کي چیزیں لیتا آیا تھا مگر اب واپس لیجانا پڑا کیونکہ جب آپکو مجھہ پر اعتماد ہي نہیں ہے تو ان چیزوں کو کب قبول کرینگے •

اِندر - بیشک - میں اِن چیزوں کو قبول نہیں کرسکتا جبتک مجھے آپکي باتوں کا یقین نہو جاے •

آنند - (مسکرا کر) کیا آپکے لڑکے بالے بھي اِسي طلسم میں رہتے ہیں ؟ یے چیزیں آپکے گھر کي بني ہوئي ہیں یا بازار سے لائے ہیں ؟

بڈھا - میرے لڑکے بالے نہیں ہیں نہ میں دنیا دار ہوں یہانتک کہ ایک نوکر بھي میرے پاس نہیں ہے یے چیزیں تو بازار سے خرید لایا ہوں •

آنند - تو اِس سے بھي معلوم ہوتا ہے کہ آپ دن

رات اِس طلسم میں نہیں رھتے جب کبھی کھیل تماشہ دیکھنے کو جي چاھتا ھوگا تو چلے آتے ھونگے •

اِندر - خیر جو ھو ھمیں اِن سب باتون سے کوئي مطلب نہیں ھمارے سامنے جب یے اپنے سچّے ھونے کا ثبوت لاکر رکھینگے تب ھم اِن سے باتیں کرینگے اور اِنکے ساتھہ چلکر اِنکا گھر بھي دیکھینگے •

اِس بات کا جواب اُس بڈھے نے کُچھہ بھي نہ دیا اور سر جھکائے وھان سے چلا گیا - اِندرجیت سنگھہ اور آنند سنگھہ بھي یہہ دیکھنے کے لئے کہ وہ کہان جاتا ھے اور کیا کرتا ھے اُسکے پیچھے پیچھے چلے - بڈھے نے گُھوم کر اِن دونون بھائیون کو اپنے پیچھے پیچھے آتے دیکھا مگر اِس بات کي اُسنے کُچھہ پروا نہ کي اور برابر چلا گیا •

ھم پہلے کے کسي بیان میں لکھہ آئے ھیں کہ "اِس باغ میں پچھم طرف کي دیوار کے پاس ایک کُنوان تھا -" وہ بڈھا اُسي کُنوئیں کي طرف چلا گیا اور جب اُسکے پاس پہونچا تو بِلا پس و پیش اُس کُنوئیں کے اندر کُود پڑا - اِندرجیت سنگھہ اور آنند سنگھہ بھي اُس کُنوئیں کے پاس پہونچے اور جھانک کر دیکھنے لگے مگر سوائے تاریکي کے اور کُچھہ بھي نظر نہ آیا •

آنند - جب وہ بڈھا بےدھڑک اِسکے اندر کُود گیا

تو يهه کُنوان کسي طرف نکل جانے کا راستہ هوگا *

اِندر - مين بهي يهي سمجهتا هون *

آنند - اگر کهيئے تو مين اِسکے اندر جاؤن *

اِندر - نهين نهين - ايسا کرنا بڑي ناداني هے تم اِس طلسم کا حال کُچهہ بهي نهين جانتے هان مين اِسکے اندر بے کهٹکے جاسکتا هون کيونکہ طلسمي کتاب کو پڑهہ چکا هون اور وه مُجهے اچهي طرح ياد هے مگر مين نهين چاهتا کہ تمهين اِس جگهہ اکيلا چهوڑ کر جاؤن *

آنند - پس اب کيا کرنا چاهيئے *

اِندر - بس سب کے پهلے تم اِس طلسمي کتاب کو پڑهہ جاؤ اور اِس طرح ياد کرجاؤ کہ پهر اُسکے ديکهنے کي ضرورت نہ رهے پهر جوکُچهہ کرنا هوگا کيا جائگا اِس وقت اِس بڈهے کا پيچها کرنا همين منظور نهين هے اور جهان تک مين سمجهتا هون وه دغاباز بڈها خود هم لوگون کا پيچها کريگا اور پهر همارے پاس آويگا تعجب نهين کہ اِس دفعہ کوئي نيا رنگ لاوے *

آنند - جو اِرشاد - اچها تو وه کتاب مُجهے ديجئے مين پڑهہ جاؤن *

دونون بهائي لوٹ کر پهر اُسي مندر کے پاس آئے اور آنندسنگهہ کتاب کو پڑهنے مين مشغول هوے *

دونون بھائي چار دن تک اُسي باغ مین رھے - اِس عرصہ مین اُنھون نے نہ تو کوئي کارروائي کي اور نہ کوئي تماشہ دیکھا - ھان آنندسنگھ نے اُس کتاب کو اچھي طرح پڑھ ڈالا اور سب باتین دل مین یاد کر لین - وہ خون سے لکھي ھوئي طلسمي کتاب بڑي نہ تھي اور اُسکے اخیر مین یہہ بات لکھي ھوئي تھي:—

"بیشک طلسم کھولنے والے کا ذھن بہت تیز ھوگا- اُسے چاھئے کہ اِس کتاب کو پڑھکر اچھي طرح یاد کرلے کیونکہ اِسکے پڑھنے ھي سے معلوم ھوجائگا کہ یہہ کتاب طلسم کھولنے والے کے پاس بھي نہ رھیگي کسي دوسرے کام مین لگ جائگي ایسي حالت مین اگر اِسکے اندر کي لکھي ھوئي کوئي بات بھول جاےگي تو طلسم کھولنے والے کي جان پر آبنےگي - جو آدمي اِس کتاب کو شروع سے آخر تک یاد نہ کرسکے وہ طلسم کے کام مین ھرگز ھاتھہ نہ لگاوے نہین تو دھوکھا کھائگا-فقط•"

دوسرا بیان

دن پہر بھر کے قریب چڑھ چکا ھے - دونون کُمار اشنان اور سندھیا پوجا سے فارغ ھوکر طلسم توڑنے مین ھاتھہ لگانے کے لئے جا رھے تھے کہ راستے مین پھر اُسي بڈھے سے ملاقات ھوئي - بڈھے نے جھک کر دونون کُمارون کو سلام کیا اور اپني جیب مین سے ایک خط نکال کُنور اِندرجیت سنگھہ کے ھاتھہ مین دیکر بولا "دیکھئے راجہ گوپال سنگھہ کے ھاتھہ کا سفارشي خط لایا ھون اِسے پڑھکر تب کھئے کہ مُجھہ پر اعتماد کرنے مین اب آپکو کیا عذر ھے -" کُمار نے خط پڑھا اور آنندسنگھہ کو دیکھانے کے بعد ھنسکر اُس بڈھے کي طرف دیکھا ●

بڈھا - (مسکرا کر) کھئے اب آپ کیا کھتے ھین؟ کیا اِس خط کو آپ جعلي یا بناوٹي سمجھتے ھین؟

اِندر - نھین نھین یہہ خط جعلي نھین ھوسکتا مگر دیکھو تو سھي اِس (آنندسنگھہ سنگھہ کے ھاتھہ سے خط لیکر اور اُسمین لکھے ھوے ایک نشان کو دیکھاکر) نشان کو تم پھچانتے ھو؟ یا اِسکا مطلب تم جانتے ھو؟

بڈھا - (نشان دیکھکر) اِسکا مطلب تو آپ جانئے یا گوپال سنگھہ جانین مُجھے کیا معلوم! ھان اگر آپ

بتلائیے تو......

اِندر - اِسکا مطلب یہي ھے کہ "یہہ خط بیشک سچّا ھے مگر اِسمیں جو کُچھہ لکھا ھے اُس پر خیال نہ کرنا ٭"

بدّھا - کیا گوپال سنگھہ نے آپ سے کہا تھا کہ ھمارے لکھے جس خط پر ایسا نشان ھو اُسکي تحریر پر خیال نہ کرنا ٭

اِندر - ھان مُجھہ سے اُنھون نے ایسا ھي کہا تھا اِسلئیے معلوم ھوتا ھے کہ یہہ خط اُنھون نے اپني مرضي سے نہین لکھا بلکہ زبردستي کئیے جانے کے سبب سے لکھا ھے ٭

بدّھا - نہین نہین - ایسا ھرگز نہین ھو سکتا آپ بھولتے ھین اُنھون نے آپ سے اِس نشان کے بارے مین کوئي دوسري بات کہي ھوگي ٭

اِندر - نہین نہین مین ایسا بھولنے والا نہین ھون - اچھا آپ ھي بتلائیے یہہ نشان اُنھون نے کیون بنایا ؟

بدّھا - یہہ نشان اُنھون نے اِسي لئیے مقرّر کیا ھے کہ کوئي عیار اُنکے دوستون کو اُنکي تحریر کا دھوکھا نہ دے سکے (کُچھہ سوچکر اور ھنسکر) مگر تُمھار تم بڑے ھي عقلمند اور مسخرے ھو ٭

اِندر - کہو اب تمھاري داڑھي مين نوچ لون ؟

آنند - (ھنسکر اور تالي بجاکر) يا مين نوچ لون ؟

بڈھا - (ھنستے ھوے) اب آپ لوگ تکليف نہ کيجئے مين خود اِس داڑھي کو نوچ کر الگ پھينک ديتا ھون •

اِتنا کہکر اِس بڈھے نے اپنے چہرے سے داڑھي الگ کردي اور کُنور اِندرجيت سنگھ کے گلے سے لپٹ گيا •

ناظرين ! يہ بڈھا واقعي راجہ گوپال سنگھ تھے اور چاھتے تھے کہ مين صورت بدلکر اِس طلسم مين کُنور اِندرجيت سنگھ اور آنند سنگھ کي مدد کرون مگر کُمار کي چالاکيون نے اُنکي حکمت چلنے نہ دي اور لاچار ھوکر اُنھين ظاھر ھونا ھي پڑا •

کنور اِندرجيت سنگھ اور آنند سنگھ دونون بھائي راجہ گوپال سنگھ کے گلے ملے اور اُنکا ھاتھ پکڑے ھوے نہر کے کنارے ليگئے اور ايک پتھر کي چٹان پر بيٹھ کر بات چيت کرنے لگے •

تیسرا بیان

اب ھم رھتاس گڈھ کا حال لکھتے ھیں - جسوقت باھر یہہ خبر آئي کہ "لکشمي دیبي کي طبیعت ٹھیک ھوگئي اور وے سب پردے کے پاس آکر بیٹھہ گئیں -" اُس وقت راجہ بیریندر سنگھہ نے تیج سنگھہ کي طرف دیکھا اور کہا "لکشمي دیبي سے پوچھنا چاھئے کہ اُسکي طبیعت اِس صندوقچي کو دیکھنے کے ساتھہ ھي کیوں خراب ھوگئي *"

اِسکے پہلے کہ تیج سنگھہ راجہ بیریندر سنگھہ کي بات کا جواب دیں یا اُٹھنے کا ارادہ کریں جن نے کہا "تعجب ھے کہ آپ اِسکے لئے جلدي کرتے ھیں !!"

جن کي بات سن راجہ بیریندر سنگھہ مسکرا کر چپ ھورھے اور بھوتناتھہ کا کاغذ پڑھنے کے لئے تیج سنگھہ کو اشارہ کیا - گو آج بھوتناتھہ کا مقدمہ فیصل ھونے والا ھے اِسلئے بھوتناتھہ اور کملا کا رنج و تردد تو واجب ھي ھے مگر اِس وقت بھوتناتھہ سے سوگُني بري حالت بلبھدر سنگھہ کي ھورھي ھے - چاھے سبھوں کا دھیان اُس کاغذ کے مُٹھے کي طرف لگا ھو جسے اب تیج سنگھہ پڑھا چاھتے ھیں مگر بلبھدر سنگھہ کا خیال کسي دوسري طرف ھے اُسکے چہرے پر بدحواسي اور

پریشاني چهائي هوئي هے اور چهپي نگاهون سے چارون طرف اِسطرح دیکهتا هے جیسے کوئي مُجرم نکل بهاگنے کے لئے راستہ ڈهونڈهتا هو مگر بهیروسنگهہ کو مستعدي کے ساتهہ اپنے اوپر تعینات پاکر سر نیچا کرلیتا تها ●

هم یهہ لکهہ چکے هین کہ تیج سنگهہ پہلے اُن خطون کو پڑهہ گئے جنکا حال همارے ناظرین کو معلوم هوچکا هے - اب تیج سنگهہ نے اُسکے آگے والا خط پڑهنا شروع کیا جسمین یهہ لکها هوا تها :—

میرے پیارے دوست !

آج مین بلبهدر سنگهہ کي جان لے هي چکا تها مگر داروغہ صاحب نے مُجهے ایسا کرنے سے روک دیا - مین نے سوچا تها کہ بلبهدر کے ختم هو جانے پر لکشمي دیبي کي شادي رک جائگي اور اُسکي جگهہ مُندر کو بهرتي کردینے کا اچها موقعہ ملیگا مگر داروغہ صاحب کي یهہ راے نہ ٹهہري - اُنهون نے کہا کہ گوپال سنگهہ کو بهي لکشمي دیبي کے ساتهہ شادي کرنے کي ضد هو گئي هے ایسي حالت مین اگر بلبهدر سنگهہ کو تم مار بهي ڈالوگے تو راجہ گوپال سنگهہ دوسري جگهہ شادي کرنے کے بجاے برس دن ٹهہر جانا مناسب سمجهیگا اور شادي کا دن ٹل جانا اچها نهین هے اِس سے یهي مناسب هوگا کہ بلبهدر سنگهہ کو کُچهہ نہ کہا جاے ●

لکشمي دیبي کي مان کو مرے گیارہ مہینے ہو ھي چکے ھین مہین، بھر اور کت جانے دو جو کُچھ کرنا ھوگا شادي والے دن کیا جائگا - شادي والے دن جو کُچھ، کیا جائگا اُسکا بندوبست بھي ھو چکا ھے - اُس دن موقع، پر لکشمي دیبي غایب کردي جائگي اور اُسکي جگہہ مُندر بیٹھا دي جائگي اور کچھ، دیر پہلے ھي بلبھدرسنگھ، ایسي جگہہ پہونچا دیا جائگا جہان سے پھر لوت آنے کي اُمید نہین ھے بس پھر کسي طرح کا کھٹکا نہ رھیگا - یہہ سب تو ھوا مگر آپ نے ابھي تک متفرقات خرچ کے لئے روپیہ نہ بھیجا جسطرح ھوسکے اُس طرح بندوبست کیجئے اور روپیہ بھیجئے نہین تو سب کام چوپٹ ھو جائگا آگے آپکو اختیار ھے •

وھي بھوت ناتھ

بیریندر - (بھوت ناتھ، کي طرف دیکھ، کے) کیون بھوت ناتھ! یہہ خط تمھارے ھاتھ، کا لکھا ھوا ھے؟

بھوت - (ھاتھ جوڑ کر) جي ھان مہاراج - یہہ کاغذ میرے ھي ھاتھ، کا لکھا ھوا ھے •

بیریندرسنگھ، - تمنے یہہ خط ھیلاسنگھ، کے پاس بھیجا تھا؟

بھوت - جي نہین •

بیریندر - تم ابھي کہہ چکے ھو کہ یہہ خط میرے ھاتھہ کا لکھا ھے اور پھر کہتے ھو نہیں •

بھوت - جي میں یہہ نہیں کہتا کہ یہہ خط میرے ھاتھہ کا لکھا ھوا نہیں ھے بلکہ میں یہہ کہتا ھوں کہ یہہ خط ھیلاسنگھہ کے پاس میں نے نہیں بھیجا تھا •

بیریندر - تب کسنے بھیجا تھا ؟

بھوت - (بلبھدرسنگھہ کي طرف اشارہ کرکے) اِسنے بھیجا تھا اور اِسي نے اپنا نام بھوتناتھہ رکھا تھا کیونکہ یہہ دراصل لکشمي دیبي کا باپ بلبھدرسنگھہ نہیں ھے •

بیریندر - اگر یہہ خط (بلبھدرسنگھہ کي طرف اشارہ کرکے) اِنھوں نے ھیلاسنگھہ کے پاس بھیجا تھا تو تمنے اِسے اپنے ھاتھہ سے کیوں لکھا ؟ کیا تم اِنکے نوکر یا محرّر تھے ؟

بھوت - جي نہیں اِسکا دوسرا ھي سبب ھے مگر اِسکے پہلے کہ میں آپکي بات کا پورا پورا جواب دوں اِس نقلي بلبھدرسنگھہ سے دو چار باتیں پوچھنے کي اجازت چاھتا ھوں •

بیریندر - کیا ھرج ھے جو کُچھہ پوچھا چاھتے ھو پوچھو •

بھوت - (بلبھدرسنگھہ کي طرف دیکھہ کے) اِس

کاغذ کے مُٹّھے کو تم شروع سے آخر تک پڑھ چکے ھو یا نہیں ؟

بلبھدر - ھان پڑھ چکا ھون •

بھوت - جو خط ابھي پڑھا گیا ھے اِسکے آگے والے خطوط جو ابھي پڑھے نہیں گئے تمھارے اِس مقدمے سے کُچھ تعلق رکھتے ھیں ؟

بلبھدر - نہیں •

بھوت - سو کیون ؟

بلبھدر - آگے کے خطون کا مطلب میري سمجھ میں نہیں آتا •

بھوت - تو اب آگے والے خطون کو پڑھنے کي کوئي ضرورت نہ رھي ؟

بلبھدر - تیرا قصور ثابت کرنے کے لئے کیا اِتنے خطوط کم ھیں جو پڑھے جا چکے ھیں ؟

بھوت - بہت ھیں بہت ھیں - اچھا اب میں یہہ پوچھتا ھون کہ لکشمي دیبي کي شادي کے دن تم قید کر لئے گئے تھے ؟

بلبھدر - ھان •

بھوت - اُس وقت بالاسنگھ کہان تھا ؟ اور اب بالاسنگھ کہان ھے ؟

بھوت ناتھ کے اِس سوال نے بلبھدر سنگھ کي حالت

پھر بدل گئي - وہ اور بھي گھبرانا سا ہوکر بولا "اِن سب باتون کے پوچھنے سے کیا فایدہ نکلیگا ؟" اِتنا کہکر اُسنے داروغہ اور مایارانی کي طرف دیکھا - معلوم ہوتا تھا کہ بالاسنگھہ کے نام نے مایارانی اور داروغہ پر بھي اپنا اثر کیا جو مایارانی کے بغل ہي مین ایک ستون کے ساتھہ بندھا ہوا تھا - بیریندر سنگھہ اور اُنکے عقلمند عیارون نے بھي بلبھدر - مایا راني اور داروغہ کے چہرے اور اُن تینون کي دیکھا دیکھي پر غور کیا اور بیریندرسنگھہ نے مسکراکر جِن کي طرف دیکھا •

جن - مین سمجھتا ہون کہ اِس بلبھدرسنگھہ کے ساتھہ اب آپکو بےمُروتي کرني ہوگي •

بیریندر - بیشک - مگر کیا آپ کہہ سکتے ہین کہ یہہ مقدمہ آج فیصل ہو جائگا ؟

جن - نہین - یہہ مقدمہ اِس لایق نہین ہے کہ آج فیصل ہوجاے - اگر آپ اِس مقدمے کي قلعي اچھي طرح کھولا چاہتے ہین تو اِس وقت اِسے روک دیجئے اور بھوتناتھہ کو رہا کرکے حکم دیجئے کہ مہینہ بھر کے اندر جہان سے ہوسکے وہان سے اصلي بلبھدرسنگھہ کو ڈھونڈھ لاوے نہین تو اُسکے لئے بہتر نہوگا •

بیریندر - بھوتناتھہ کو کسکي ضمانت پر چھوڑ

دیا جاے ؟

جن - میری ضمانت پر ٭

بیریندر - جب آپ ایسا کہتے ھین تو ھمین کوئي عذر نہین ھے اگر لکشمي دیبي - لاڈلي و کملني اسے منظور کرین ٭

جن - اُن سبھون کو کوئي عذر نہونا چاھئے ٭

اِتنے مین پردے کے اندر سے کملني نے کہا "ھم لوگون کو کوئي عذر نہوگا ھمارے مہاراج کو اختیار ھے جو چاھین کرین ٭"

بیریندر - (جن کي طرف دیکھہ کے) تو اور کوئي اندیشہ نہین ھم آپکي بات مان سکتے ھین (بھوت ناتھہ سے) اچھا تم یہہ تو بتاؤ کہ جب وہ خط تمھارے ھي ھاتھہ کا لکھا ھوا ھے تو تم اُسے ھیلاسنگھہ کے پاس بھیجنے سے کیون اِنکار کرتے ھو ؟

بھوت - اِسکا حال بھي اُسي وقت معلوم ھوجائگا جب مین اصلي بلبھدرسنگھہ کو چھڑاکر لے آؤنگا ٭

جن - آپ اِسوقت اِس مقدمے کو روک ھي دیجئے جلدي نہ کیجئے کیونکہ اِسمین ابھي طرح طرح کے گُل کھلنے والے ھین ٭

بلبھدر - نہین نہین - بھوت ناتھہ کو چھوڑنا مناسب نہوگا یہہ بڑا بھاري بےایمان - جعلیا - مکار اور

بدمعاش هے اگر اِس وقت چھوٹ کر چل دیگا تو پھر هرگز نہ آویگا •

تیج - (گھُڑک کر بلبھدر سے) بس چپ رهو - تمسے اِس بارے میں راے نہیں لي جاتي •

بلبھدر - (کھڑے هوکر) اچھا تو میں جاتا هون جس جگہہ ایسي ناانصافي هو وهان ٹھہرنا شریفون کا کام نہیں هے •

بلبھدر اُٹھہ کر کھڑا هوا هي تھا کہ بھیروسنگھہ نے اسکي کلائي پکڑ لي اور کہا "ٹھہرئیے ٹھہرئیے آپ بھلے آدمي هیں آپکو غصہ کرنا نہ چاهئیے اگر ایساهي کیجئیے گا تو شرافت میں بٹہ لگ جائگا اگر آپکو هم لوگون کي صحبت اچھي نہیں معلوم هوتي تو آپ مایارانی اور داروغہ کي صحبت میں رکھے جائینگے جسمیں آپ خوش رهیں هملوگ وهي کرینگے •

بھیروسنگھہ نے بلبھدرسنگھہ کي کلائي پکڑکے ایک نس ایسي دبائي کہ وہ بیتاب هوگیا - اُسے ایسا معلوم هوا کہ تمام بدن کي طاقت کسي نے کھینچ لي اور وہ بغیر کُچھہ بولے اِسطرح بیٹھہ گیا جیسے کوئي گر پڑتا هے - اُسکي یہہ حالت دیکھہ سبھون نے مسکرا دیا •

جن - (بیریندرسنگھہ سے) اب میں آپسے اور تیجسنگھہ جي سے دو چار باتیں تنہائي میں کہا

چاھتا ھون •

بیریندر - ھماري بھي یھي خواہش ھے •

اِتنا کہکر بیریندرسنگھ، اور تیج سنگھ، دیبي سنگھ، سے کُچھ، اشارہ کرکے اُٹھ، کھڑے ھوے اور دوسرے کمرے کي طرف چلے گئے •

راج، بیریندر سنگھ، - تیج سنگھ، اور جن آدھے گھنٹے تک تنھائي مین بیٹھ، کر بات چیت کرتے رھے سبھون کو جن کے بارے مین جتنا تعجب تھا اُتنا ھي اِس بات کا یقین بھي ھوگیا کہ جن کا حال راج، بیریندرسنگھ، - تیج سنگھ، اور بھیروسنگھ، کو معلوم ھوگیا مگر وہ کسي سے نہ کھینگے اور نہ کوئي اُن سے پوچھ، سکیگا •

آدھ گھنٹے کے بعد تینون آدمي کمرے کے باھر نکل کر اپنے ٹھکانے آ پھونچے اور تیج سنگھ، نے دیبي سنگھ، کي طرف دیکھ، کے کہا "بھوت ناتھ، کو چھوڑ دینے کا حکم ھوا ھے تم بھوت ناتھ، اور جن کے ساتھ، جاؤ اور حفاظت کے ساتھ، پھاڑ کے نیچے پھونچا کر لوٹ آؤ •"

اِتنا سنتے ھي دیبي سنگھ، نے بھوت ناتھ، کي ھتکڑي بیڑي کھول دي اور اُسے مع، جن کے ساتھ، لئے ھوے وھان سے باھر چلے گئے - اِسکے بعد تیج سنگھ،

پردے کے اندر گئے اور لکشمي ديبي - کملني و لاڈلي کو کچھ سمجھا بجھاکر باھر نکل آئے - بلبھدر سنگھ خاطرداري اور ھوشياري کے ساتھ حفاظت مين رکھنے کے لئے بھيرو سنگھ کے حوالے کيا گيا اور باقي قيديون کو قيدخانے مين پھونچانے کا حکم ديکر راجہ بيريندر سنگھ اور تيج سنگھ باھر چلے آئے اور عدالت برخاست کردي گئي •

چوتھا بيان

جب جن اور بھوت ناتھ کو پہاڑ کے نيچے پھونچا کر ديبي سنگھ چلے گئے تو وے دونون آپس مين يون باتين کرتے ھوے پورب کي طرف روانہ ھوے :—

بھوت - بلاشک آپنے مجھ پر بڑا احسان کيا - اگر آج آپ ميرے مددگار نہ ھوتے تو مين تباہ ھو چکا تھا •

جن - يہہ سب تو ٹھيک ھے مگر ديکھو آج ھمنے تمکو اپني ضمانت پر اسلئے چھوڑا ديا ھے کہ تم جس طرح ھو اصلي بلبھدر سنگھ کو کھوج نکالو اور اُنھين اپنے ساتھ ليکر راجہ بيريندر سنگھ کے پاس حاضر ھو جاؤ ليکن ايسا نہ کرنا کہ بلبھدر سنگھ کا پتہ لگانے

کے بدلے تم خود غایب ھوجاو اور ھمکو راجہ بیریندر سنگھہ کے آگے جھوتا کرو ٭

بھوت - نہین نہین - ایسا ھرگز نہین ھوسکتا اگر نیکنامي کے ساتھہ مُجھے راجہ بیریندرسنگھہ کا عیار بننے کا شوق نہوتا تو مین اِن بکھیڑون مین کیون پڑتا ؟ بغیر کُچھہ پائے اُنکا اِتنا کام کیون کرتا ؟ روپئے کي مُجھے کُچھہ پروا نہ تھي مین کسي دوسرے مُلک مین چلا جاتا اور خوشي کے ساتھہ زندگي بسر کرتا - مگر نہین مُجھے راجہ بیریندرسنگھہ کے ساتھہ رھنے کا بڑا حوصلہ ھے اور جس دن سے راجہ گوپال سنگھہ کا پتہ لگا ھے اُسي دن سے مین اُنکے دشمنون کي تلاش مین لگا ھون اور بہت سي باتون کا پتہ بھي لگا چکا ھون ٭

جن - (بات کاٹکر) تو کیا تمکو اِس بات کي خبر نہ تھي کہ مایارانی نے گوپال سنگھہ کو قید کرکے کسي پوشیدہ مقام مین رکھہ چھوڑا ھے ؟

بھوت - نہین بالکل نہین ٭

جن - اور اِس بات کي بھي خبر نہ تھي کہ مایا راني درحقیقت لکشمي دیبي نہین ھے ؟

بھوت - اِس بات کو مین اچھي طرح جانتا تھا ٭

جن - تو تمنے راجہ گوپال سنگھہ کے آدمیون کو

اِس بات کي خبر کیون نہ کي ؟

بھوت - مین نے اِسلئیے مایارانی کا حال کسي سے نھین کہا کہ مُجھے راجہ گوپال سنگھ کے مرنے کا کامل یقین ھوچکا تھا اور اِسکے پہلے مین رندھیرسنگھ کے یہان نوکر تھا تب مُجھے دوسرے راج کے نیک و بد سے مطلب ھي کیا تھا ؟

جن - تمسے اور ھیلاسنگھ سے جب دوستي تھي تب تم کسکے نوکر تھے ؟

بھوت - مُجھ سے اور ھیلاسنگھ سے کبھي دوستي تھي ھي نھین - مین تو آپسے قیدخانے کے اندر ھي کہہ چکا ھون کہ راجہ گوپال سنگھ کے چھوٹنے کے بعد مین نے اُن کاغذون کا پتہ لگایا ھے جو اِسوقت میرے ھي ساتھ دشمني کر رھے ھین اور........

جن - ھان ھان مُجھے بخوبي یاد ھے جو تمنے کہا تھا اچھا اب یہہ بتاؤ کہ اِسوقت تم کہان جاؤگے اور کیا کروگے ؟

بھوت - مین خود نھین جانتا کہ کہان جاؤنگا اور کیا کرونگا بلکہ یہہ بات مین آپھي سے پوچھنے والا تھا •

جن - (تعجب سے) کیا تمھین معلوم نھین ھے کہ بلبھدر سنگھ کو کسنے قید کیا اور اب وہ کہان ھے ؟

بھوت - یہہ تو مین جانتا ھون کہ بلبھدرسنگھ

کو مایارانی کے داروغہ نے قید کیا تھا مگر یہہ نہیں معلوم کہ اِس وقت وہ کہان ھے *

جن - کھلنی کے طلسمی مکان کے باھر تمنے تیج سنگھہ سے کیون کہا تھا کہ میرے ساتھہ کوئی چلے مین اصلی بلبھدر سنگھہ کو دیکھا دیتا ھون ؟ اِس بات سے تو تم خود جھوٹے ثابت ھوتے ھو *

بھوت - جی ھان بیشک مین نے نادانی کی جو ایسا کہا مگر مُجھے اِس بات کا یقین ھو چکا ھے کہ بلبھدر سنگھہ ابھی تک زندہ ھے اور اُسے طلسمی داروغہ نے قید کیا تھا *

جن - اِسی سے تو مین پوچھتا ھون کہ اب تم کہان جاؤگے اور کیا کروگے ؟

بھوت - اگر وہ داروغہ میرے قابو مین ھوتا تب تو مین سہل ھی مین پتہ لگا لیتا مگر اب مجھے اُسکے لئے بہت کُچھہ کوشش کرنی ھوگی تاھم اِسوقت مین زمانیہ مین راجہ گوپال سنگھہ کے پاس جاتا ھون اگر اُنھون نے میری مدد کی تو مین اپنا کام بہت جلد کرسکونگا مگر امید نہین ھے کہ وے میری مدد کرینگے کیونکہ جب وے میرے مقدمے کا حال سنینگے تو مُجھکو نالایق بناوینگے (کُچھہ سوچکر) ابھی تک مُجھے یہہ بھی معلوم نہین ھوا کہ آپ کون ھین اگر جانتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تو کہتا کہ راجہ گوپال سنگھہ کے نام کا آپ ایک خط لکھہ دیں •

جن - اپنے بارہ میں تمھیں سوائے اِسکے میں اور کُچھہ نہیں بتا سکتا کہ میں جن ہوں اور ہر جگہہ پہونچنے کی طاقت رکھتا ہوں - خیر تم راجہ گوپال سنگھہ کے پاس جاؤ اور اُن سے مدد مانگو میں تمھیں ایک سفارشی خط دیتا ہوں - تمھارے پاس کاغذ اور قلم داوات ہے ؟

بھوت - جی ہاں آپکی عنایت سے میرا عیاری کا بٹوا مُجھے ملگیا ہے اور اُسمیں سب سامان موجود ہے •

اِتنا کہکر بھوت ناتھہ کھڑا ہوگیا اور ایک درخت کے نیچے بیٹھنے کے لئے جن سے کہا مگر جن نے ایسا کرنے سے انکار کرکے اور آگے کی طرف ہاتھہ کا اشارہ کرکے کہا "اُس درخت کے نیچے چلکر ہم ٹھہرینگے کیونکہ وہاں ہمارا گھوڑا موجود ہے •"

تھوڑی ہی دیر میں دونوں آدمی اُس درخت کے نیچے جا پہونچے - بھوت ناتھہ نے دیکھا کہ کسے کسائے دو عمدہ گھوڑے اُس درخت کی جڑ کے ساتھہ باگڈور کے سہارے بندھے ہیں اور جن ہی کی صورت شکل چال ڈھال کا ایک آدمی اُن دونوں گھوڑوں کے پاس ٹہل رہا ہے جو جن کے یہاں پہونچتے ہی سلام کرکے

ایک کنارے کھڑا ھوگیا - جن نے بھوت ناتھ سے قلم داوات اور کاغذ لیکر کچھہ لکھا اور بھوت ناتھ کو دیکر کہا "یہہ خط راجہ گوپال سنگھہ کو دینا - بس اب تم جاؤ •"

اِتنا کہہ کر جن ایک گھوڑے پر سوار ھوگیا اور جن ھي کی صورت کا دوسرا آدمي جو وھان موجود تھا دوسرے گھوڑے پر سوار ھوگیا اور بھوت ناتھ کے دیکھتے ھي دیکھتے دور جاکر وے دونون نظرون سے غایب ھوگئے - بھوت ناتھ تردد اور پریشاني کے سبب سے اُداس اور سست ھو رھا تھا اِسلئے تھوڑي دیر تک آرام کرنے کي نیت سے اُسي درخت کے نیچے بیٹھہ گیا اور اُس خط کو پڑھنے لگا جو جن نے راجہ گوپال سنگھہ کے لئے لکھہ دیا تھا مگر ھزار کوشش کرنے پر بھي اُس سے وہ خط پڑھا نہ گیا کیونکہ سوائے ٹیڑھي اور پیچدار لکیرون کے کوئي صاف حرف کا پتہ بھوت ناتھ کو نہ لگا •

آدھ گھنٹے تک آرام کرنے بعد بھوت ناتھ اُٹھہ کھڑا ھوا اور "لاما گھاٹي" کي طرف روانہ ھوا •

پانچوان بیان

بهوت ناتهہ اب بالکل آزاد هوگیا - اِسوقت اُسکي طاقت اُتني هي هے جتني آج کے دس روز پہلے تهي - جتنے آج کے دس دن پہلے اُسکے تابعدار تهے اُتنے هي آج بهي هین - ناظرین جانتے هي هین کہ بهوت ناتهہ اکیلا نهین هے بلکہ لٹیرون کي صورت مین بهت سے آدمي اُسکے نوکر بهي هین جو اِدهر اُدهر گهوم پهر کر اُسکا کام کیا کرتے هین - بهوت ناتهہ نے جب سے نقلي بلبهدر سنگهہ سے یهہ سنا تها کہ اُسکي بهت هي پیاري چیز نقلي بلبهدر سنگهہ کے قبضے مین هے جسے وہ لاماگهاٹي† مین چهوڑ آیا تها تب سے وہ اور بهي پریشان هوگیا تها - وہ بهت پیاري چیز کیا تهي ؟ وہ اُسکي وهي پیاري بیوي تهي جس سے نانک پیدا هوا تها اور جو ناگر کي مهرباني سے اُسے پهر ملگئي تهي - دراصل بهوت ناتهہ اپني اُسي پیاري بیوي کو لاماگهاٹي مین چهوڑ آیا تها •

بهوت ناتهہ اِسوقت زنانیہ جانے کے بدلے لاماگهاٹي هي کي طرف روانہ هوا اور تیسرے دن شام کے وقت لاماگهاٹي جا پہونچا جسے وہ اپنا گهر سمجهتا تها •

† لاماگهاٹي ایک پہاڑي مقام کا نام هے •

یہاں پر ہم ناظرین کے دل میں لاما گھاٹي کي تصویر کھینچکر بھوت ناتھ کي طاقت و اُسکے مزاج اور خیالات کا اندازہ کرا دینا مناسب سمجھتے ھیں - لاما گھاٹي میں کسي انجان آدمي کا جانا بہت مشکل ھي نہیں بلکہ غیر ممکن تھا - تصور کي مدد سے اگر آپ وھاں جائیں تو سب کے پہلے ایک چھوٹي سي پہاڑي ملیگي جسپر چڑھنے کے لئے ایک باریک پگڈنڈي دیکھائي دیگي - جب اُس پگڈنڈي کي راہ سے پہاڑي کے اوپر چڑھ جائینگے تو تین طرف میدان اور پچھم طرف صرف آدھ کوس کي دوري پر ایک بہت اونچا پہاڑ ملیگا - اُسکے قریب جانے پر معلوم ھوگا کہ اوپر چڑھنے کے لئے کوئي راستہ یا پگڈنڈي نہیں ھے اور نہ پہاڑ کے دوسري طرف گھوم جانے کا موقعہ ھے پس راہ ڈھونڈھنے کي کوئي ضرورت نہیں آپ اُس پہاڑي کے نیچے پہونچکر داھني طرف گھوم جائیے اور جبتک پاني کا ایک چھوٹا سا جھرنا آپکو نہ ملے برابر چلے ھي جائیے - وہ دو تین ھاتھ چوڑا جھرنا آپ کا راستہ کاٹ کے بہتا ھوگا پس اُسے لانگھنے کي کوئي ضرورت نہیں آپ بائیں طرف نظر اُٹھاکر دیکھینگے تو بیس پچیس ھاتھ کي اونچائي پر ایک چھوٹي سي کھوہ نظر آئیگي آپ بےدھڑک اُس کھوہ میں چلے جائیے

جسکے اندر بالکل اندھیرا ہوگا اور بہ نسبت باہر کے اندر گرمی کچھہ زیادہ ہوگی - کوس بھر تک برابر اُس کھوہ کے اندر ہی اندر چلنے بعد جب آپ باہر نکلینگے تو ایک چھوٹا سا سرسبز میدان نظر آویگا - وہ میدان چھوٹے چھوٹے جنگلی پھول اور بیلون سے ایسا بھرا ہوگا کہ دور سے دیکھنے والون کے لئے تو دلکش مگر اُسکے اندر جانے والون کے لئے آفت سمجھئے - اُس مین جانے والا تیس چالیس قدم مشکل سے جانے کے بعد اِسطرح پھنس جائگا کہ نکلنا مشکل ہوگا - اُس میدان کے کنارے کنارے داہنی طرف اور پھر بائین طرف گھوم جانا ہوگا اور جب آپ پچھم اور اوتر کے کونے مین پہونچینگے تو ایک اور کھوہ ملیگی - آپ اُس کھوہ مین چلے جائیے قریب دو سو قدم جانے بعد جب آپ باہر نکلینگے تو ناتراش اور موٹے موٹے پتھر کے ٹکڑون سے بنی ہوئی ایک دیوار ملیگی جسکے عین وسط مین ایک بہت بڑا لکڑی کا دروازہ لگا ہے - اگر دروازہ کھلا ہے تو آپ دیوار کے اُس پار چلے جائیے اور ایک پرانی مگر بہت بڑی عمارت پر نظر ڈالئے - گو وہ مکان بہت پرانا ہے اور کئی جگہہ سے ٹوٹ بھی گیا ہے تاہم جسقدر بچا ہے بہت مضبوط اور پچاسون برسات سنبھالنے لایق ہے جسمین اب بھی کئی بڑے

بڑے دالان اور کوٹھریان موجود ھین اور اُسي مکان یا جگہہ کا نام "لاماگھاٹي" ھے - بھوت ناتھ کے آدمي یا نوکر چاکر اُسي مکان مین رھتے ھین اور وہ اپني بیوي کو اِسي جگہہ چھوڑ گیا تھا - اُسکے سپاھي جو بڑے ھي دماغ دار - بہادر - سنگدل اور ساتھ ھي اِسکے ایماندار بھي تھے تعداد مین پچاس سے کم نہ تھے اور بھوت ناتھ کے خزانے کي حفاظت بڑي نیک نیتي اور مستعدي کے ساتھ کرتے تھے اور بڑے بڑے اھم کامون کو پورا کرنے کے لئے بھوت ناتھ کا حُکم پاتے ھي مستعد ھوجاتے تھے - اُس مکان کے چارونطرف بہت بڑا میدان چھوٹے چھوٹے جنگلي خوبصورت پودون سے ھرا بھرا بہت ھي بھلا معلوم ھوتا تھا اور اُسکے بعد بھي چارون طرف کي پہاڑیون کے اوپر جہانتک نگاہ کام کرسکتي ھے چھوٹے چھوٹے خوبصورت درخت نظر آتے ھین ❁

بھوت ناتھ اِسي لاماگھاٹي مین پہونچا پہونچنے کے ساتھ ھي چارون طرف سے اُسکے آدمیون نے خوشي خوشي اُسے گھیر لیا اور خیر و عافیت پوچھنے لگے - بھوت ناتھ سبھون سے ھنسکر ملا اور "ھان سب ٹھیک ھے - بہت اچھا ھے - میرا آنا جس لئے ھوا اُسکا حال ذرا ٹھہر کر کہونگا -" کہتا ھوا اپني بیوي کے پاس چلا گیا جو بہت دنون سے اُسے دیکھے بغیر بیتاب ھو

رهي تهي - هنسي خوشي سے ملنے کے بعد دونون مين يون گفتگو هونے لگي :—

بيوي - تم بهت دُبلے اور اُداس معلوم هوتے هو!!

بهوت - هان اِدهر کئي دن مصيبت هي مين کٹے هين •

بيوي - (چونک کر) کيون خير تو هے ؟

بهوت - خير کيا جان بچ گئي يهي غنيمت هے •

بيوي - سو کيا ؟ کيا تمهارا بهيد کُهل گيا ؟

بهوت - (اونچي سانس ليکر) هان کُچهه کُهل گيا •

بيوي - (هاتهه ملکر) هاے هاے ! يهه تو بڑا هي غضب هوا !!

بهوت - بيشک غضب هوگيا •

بيوي - پهر تم کيسے بچکر نکل آئے ؟

بهوت - ايشور نے ايک مددگار بهيج ديا جسنے اپني ضمانت پر مهينه بهر کے لئے مُجهے چهڑا ديا •

بيوي - تو کيا مهينه بهر کے بعد تمهين حاضر هونا پڑے گا ؟

بهوت - هان •

بيوي - کسکے آگے ؟

بهوت - راجه بيريندرسنگهه کے آگے •

بيوي - راجه بيريندرسنگهه سے کيا سروکار؟ اُنکا

تو تمنے کُچھ، بھي نہین بِگاڑا تھا •

بھوت - اِتني ھي تو خیریت ھے کہ وہ دوسري جگھہ جانے کے بدلے سیدھا لکشمي دیبي کے پاس چلا گیا •

بیوي - (چونک کر) ھین ! کیا لکشمي دیبي جیتي ھے ؟

بھوت - ھان جیتي ھے - مُجھے اِس بات کي خبر کُچھ، بھي نہ تھي کہ کملني کے ساتھ، جو تارا رھتي ھے وہ دراصل لکشمي دیبي ھے اور بالاسنگھ، کو یھہ بات معلوم ھو گئي تھي - اِسلئے وہ سیدھا لکشمي دیبي کے پاس چلا گیا - اگر مجھے پہلے لکشمي دیبي کي خبر ھوتي تو آج مین راجہ بیریندرسنگھ، کے آگے اپني تعریف سنتا ھوتا •

بیوي - تم تو کہتے تھے کہ بالاسنگھ، مر گیا •

بھوت - ھان مین ایسا ھي جانتا تھا •

بیوي - اُسي نے تو میري صندوقچي چُرائي تھي •

بھوت - ھان جب اُسنے صندوقچي چُرائي تھي تبھي مین نیمجان ھوچکا تھا مگر یھہ سنکر کہ بالا سنگھ، مر گیا مین مطمئن بھي ھوگیا تھا - مگر جس وقت وہ یکایک میرے سامنے آ کھڑا ھوا مجھے بڑا ھي تعجب ھوا - اُسکے ھاتھ مین وہ گٹھري اُسي کپڑے مین اُسیطرح سے بندھي ھوئي لٹک رھي تھي جیسي

تمهارے صندوق سے چوري گئي تهي جسے ديکهتے هي
مين پهچان گيا - اوف ! مين نهين کهہ سکتا کہ اُس
وقت ميري کيا حالت تهي - ميرے حواس درست نہ
تهے اور مين اپنے کو زندہ نهين سمجهتا تها - اِس
بات کے دوهي چار دن پہلے جب مين راجہ گوپال سنگهہ
کے ساتهہ کيشوري اور کامني کو کملني کے مکان مين
پهونچانے گيا تها تارا پر مُجهے لکشمي ديبي کا شک
هوگيا تها مگر اپني بهلائي کا کوئي دوسرا هي راستہ
سوچکر مين اُس وقت چپ هو رها ليکن جسوقت بالا
سنگهہ سے يکايک ملاقات هوگئي اور اُسنے کٹهري کي
طرف اشارہ کرکے مُجهہ سے کہا کہ "اِسمين سهاگن تارا
کي قسمت بند هے" اُسي وقت مُجهے يقين هوگيا کہ تارا
حقيقت مين لکشمي ديبي هے اور وہ کاغذ کا مُٹها بهي
اِسي نے چُرا ليا جسے مين نے بڑي محنت سے جمع کرکے
نقل کر رکها تها - مين اُس وقت بدحواس هوگيا اور
افسوس کرنے لگا کہ جن کاغذون سے مين فايدہ اُٹهانے
والا تها وے هي کاغذ اب مُجهے تباہ کرينگے کيونکہ
وہ اُنهين کاغذون سے مُجهي کو خطاوار ٹهرانے کي
کوشش کيا چاهتا تها - اگر وہ صندوقچي اُسکے پاس
نهوتي تو مين نا اُميد نهوجاتا کوئي بندوبست کرتا
ليکن اُس صندوقچي کے خيال هي سے مين پاگل هو

گیا اور اُس وقت تو میں بالکل ھي مُردہ ھوگیا جب اُسکي بہن بیگم پر میري نگاہ پڑي •

بیوي - (چونک کر) کیا بیگم بھي جیتي ھے ؟

بھوت - ھان اُس وقت وہ اُسکے ساتھہ ھي تھي اور تھوڑي ھي دور پر ایک جھاڑي کے اندر چھپي ھوئي تھي •

بیوي - یہہ بڑاھي غضب ھوا - اگر تمھیں معلوم ھوتا کہ بالاسنگھہ جیتا ھے تو تم اپنا نام بھوتناتھہ کیون رکھتے !!

بھوت - نہیں - اگر مجھے اُسکے مرنے میں کچھہ بھي شک ھوتا تو میں اپنا نام بھوتناتھہ نہ رکھتا - صرف اِتنا ھي نہیں اُسنے تو مجھہ سے اُسوقت ایک ایسي بات کہي کہ جس سے بچي بچائي جان بھي نکل گئي اور میں ایسا کمزور ھوگیا کہ اُسکے ساتھہ لڑنے قابل نہ رہا •

بیوي - وہ کیا ؟

بھوت - اُسنے تمھاري طرف اشارہ کرکے کہا کہ "تمھاري بہت ھي پیاري چیز میرے قبضے میں ھے جو تمھارے بعد بڑي تکلیف میں پڑجائیگي اور جسے تم لامانگھاٹي میں چھوڑ آئے تھے -" اور یہي سبب ھے کہ چھوٹنے کے ساتھہ ھي سب کے پہلے میں اِسي طرف

آیا مگر ایشور کا شکر کرتا هون کہ تم اُس شیطان کے بچّے کے هاتھہ سے محفوظ رهین اور تمهین مین اِس جگہہ خوش و خرّم دیکھہ رها هون •

بیوي – اُسکي کیا مجال کہ یہان آسکے - خواب مین بهي اُسے یہان کا راستہ معلوم نہین هوسکتا •

بهوت – سو تو مین بهي سمجهتا هون مگر لاما گهاتي کا نام لینے سے مُجھے اُسکي بات پر یقین هو گیا - مین نے سوچا کہ اگر یهہ لاما گهاتي تک نہ گیا هوتا تو لاما گهاتي کا نام اُسے معلوم نهوتا اور......

بیوي – نہین نہین - لاما گهاتي کا نام کسي اور هي سبب سے اُسے معلوم هوگیا هوگا •

بهوت – بیشک ایسا هي هے - خیر تمهاري طرف سے تو مین مطمئن هوگیا اب اپني جان بچانے کے لئے مُجھے اصلي بلبهدرسنگهہ کا پتہ لگانا چاهئے •

بیوي – اب تم اپنا خلاصہ حال اُس دن سے کهہ جاؤ جسدن سے تم مُجهہ سے جدا هوے هو •

بهوتناتهہ نے اپنا سب حال اپني بیوي سے کهہ سنایا اور اِسکے بعد تهوڑي دیر تک باتچیت کرکے باهر نکل آیا - ایک دالان مین جسمین عمدہ فرش بچها هوا تها اور روشني هورهي تهي اُسکے ساتهي یا سپاهي سب بیٹهے اُسکے آنے کي راہ دیکهہ رهے تهے -

بھوت ناتھ، کے آتے ھي وے سب ادب کے طور پر اُٹھ، کھڑے ھوے اور بھوت ناتھ، کے بیٹھنے بعد اُسکا حکم پاکر بیٹھ، گئے اور بات چیت ھونے لگي •

بھوت - کہو تم لوگ اچھے تو ھو ؟

سب - جي آپکي مہربانی سے ھم لوگ اچھے ھین •

بھوت - ایسا ھي چاھئے •

ایک - آپ اِتنے دُبلے اور اُداس کیون ھو رھے ھین ؟

بھوت - مین ایک سخت آفت مین پھنس گیا تھا بلکہ ابھي تک پھنسا ھي ھون •

سب - سو کیا - سو کیا ؟

بھوت - سنو مین تمسے سب کُچھ، کہتا ھون کیونکہ تم لوگ میرے خیرخواہ ھو - مُجھے تم لوگون کا بہت سہارا رھتا ھے •

سب - ھم لوگ آپکے تابعدار اور ایک ادنی اشارے پر جان دینے کے لئے تیار ھین - اورون کي تو بات ھي کیا خاص راجہ بیریندرسنگھ، سے بِھڑ جانے کي ھمت رکھتے ھین •

بھوت - بیشک ایسا ھي ھے اور اِسي لئے مین کوئي بات تم لوگون سے نہین چھپاتا •

اِتنا کہکر بھوت ناتھ، نے اپنا حال کہنا شروع کیا

جو کُچھ اپنی بیوي سے کہہ چکا تھا وہ اور بہت سي دوسري باتیں اُن لوگوں سے کہیں اور اِسکے بعد کئي بہادروں کو کئي کام کرنے کا حُکم دیکر اپني بیوي کے پاس چلا گیا •

دوسرے دن سویرے جب بھوت ناتھ باھر آیا تب معلوم ھوا کہ اُسکے بہادر سپاھیوں میں سے چالیس آدمي اُسکے حُکم مطابق "لاما گھاٹي" کے باھر جاچکے ھیں - بھوت ناتھ بھي وھاں سے روانہ ھونے کے لئے تیار ھي تھا اور اپني بیوي سے رخصت ھوکر باھر نکلا تھا - پس وہ بھي ایک آدمي کو ساتھ لیکر چل پڑا اور دو گھنٹے بعد "لاما گھاٹي" کے باھر میدان میں زمانیہ کي طرف جاتا ھوا دیکھائي دینے لگا •
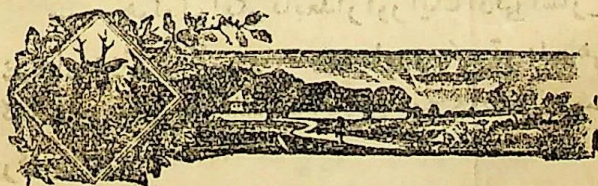
چھتھوان بیان

واقعات متذکرہ بالا کے کئي دن بعد زنانیہ میں دو پہر کے وقت جب راجہ گوپال سنگھہ کھانے وغیرہ سے فراغت پاکر اپنے کمرے میں پلنگ پر لیتے ہوے ایک ایک کرکے بہت سے خطون کو پڑھکر کچھہ سوچ رھے تھے چوبدار نے بھوت ناتھہ کے آنے کي اطلاع کي اور گوپال سنگھہ نے بھوت ناتھہ کو اپنے سامنے حاضر کرنے کا حکم دیا - جب بھوت ناتھہ حاضر ھوا تو سلام کرکے چپ چاپ کھڑا ھوگیا - اُسوقت وھان پر اُن دونون کے سواے اور کوئي نہ تھا •

گوپال - کہو بھوت ناتھہ اچھے تو ھو! اِتنے دنون تک کہان تھے اور کیا کرتے تھے ؟

بھوت - آپ سے رخصت ھوکر میں بڑي مصیبت میں پڑ گیا •

گوپال - وہ کیا ؟

بھوت - کملني جي کے مکان کي بربادي کا حال تو آپکو معلوم ھوا ھي ھوگا ؟

گوپال - ھان میں سن چکا ھون کہ کملني کے مکان کو دشمنون نے برباد کر دیا اور وھان جو قیدي تھے وے بھاگ گئے •

بھوت - ٹھیک ھے تو کیا آپ کیشوري - کامني اور تارا کا حال بھي سن چکے ھیں جو اُس مکان میں تھیں ؟

گوپال - اُنکا خلاصہ حال تو مجھے معلوم نہیں ھوا مگر اِتنا سن چکا ھون کہ اب وے سب رھتاس گڈھ میں کملني کے ساتھہ جا پھونچي ھیں •

بھوت - ٹھیک ھے مگر اُن پر کیسي مصیبت آ پڑي تھي اِسکا حال آپکو شاید معلوم نہیں ھوا •

گوپال - نہیں - بلکہ اُسکا خلاصہ حال دریافت کرنے کے لئے میں نے ایک آدمي رھتاس گڈھ جوتشي جي کے پاس بھیجا ھے اور ایک خط بھي لکھا ھے مگر ابھي تک جواب نہیں آیا - تو کیا کملني کے ساتھہ تم بھي وھان گئے تھے ؟

بھوت - جي ھان میں کملني جي کے ساتھہ تھا •

گوپال - تب ھمیں خلاصہ حال تمھاري زباني معلوم ھوسکتا ھے - اچھا کھو کہ کیا کیا ھوا ؟

بھوت - میں سب حال آپسے کھتا ھون اور اُسي کے بیچ میں اپني تباھي اور بربادي کا حال بھي کھتا ھون •

اِتنا کھکے بھوت ناتھہ نے کیشوري - کملني - لکشمي دیبي - بھگونیا - شیام سندر سنگھہ اور بلبھدر سنگھہ

کا کُل حال جو اوپر لکھا جاچکا ھے کہا اور اُسکے بعد رھتاس گڈھ قلعے کے اندر جو کُچھ، ھوا تھا اور کرشنا جی نے جو جو کام کیا تھا سب کہا ●

پلنگ پر پڑے پڑے راجہ گوپال سنگھ، بھوت ناتھ کی تمام باتیں سن گئے اور جب وہ چپ ھوگیا تو گوپال سنگھ، اُٹھ کر ایک اونچی گدی پر جا بیٹھے جو پلنگ کے پاس ھی بچھی ھوئی تھی - تھوڑی دیر تک کُچھ، سوچنے کے بعد بولے "ھاں تو اِس سے معلوم ھوا کہ تارا دراصل لکشمی دیبی ھے ●"

بھوت - جی ھاں اور مُجھے اِس بات کی کُچھ، بھی خبر نہ تھی ●

گوپال - یہہ حال بڑا ھی دلچسپ ھے - اچھا کرشنا جی کا خط مجھے دو میں دیکھوں ●

بھوت - (خط دیکر) امید ھے کہ اِسمیں کوئی بات میرے خلاف لکھی ھوئی نہوگی ●

گوپال - (خط پڑھ کر) نہیں اِسمیں تو تمھاری سفارش کی ھے اور مُجھے مدد دینے کے لئے لکھا ھے ●

بھوت - کرشنا جی کو آپ جانتے ھیں ؟

گوپال - وہ میرا دوست ھے لڑکپن ھی سے میں اُسے جانتا ھوں - اُسے میرے قید ھونے کی کُچھ، بھی خبر نہ تھی - پانچ سات دن ھوے جب وہ مبارکباد

دینے کے لئے میرے پاس آیا تھا •

بهوت - تو مین امید کرتا هون که اِس کام مین آپ میري مدد کرینگے •

گوپال - هان هان مین اِس کام مین هر طرح سے مدد دینے کے لئے تیار هون کیونکه یهه کام درحقیقت میرا هي کام هے مگر میري سمجهه مین نهین آتا که مین کیا مدد کر سکونگا کیونکه مجهے اِن باتون کي کچهه بهي خبر نه تهي اور نه هے •

بهوت - جس طرح کي مدد مین چاهتا هون عرض کرونگا مگر اُسکے پهلے یهه جانا چاهتا هون که کیا آپ راجه بیریندر سنگهه اور کملني وغیره سے ملنے کے لئے رهتاس گڈهه جائینگے ؟

گوپال - جب تک راجه بیریندر سنگهه مجهے نه بُلاوینگے مین اپني مرضي سے نه جاؤنگا اور نه مجهے کملني یا لکشمي دیبي سے ملنے کي جلدي هے - جب تمهارا مقدمه فیصل هو جائگا تب جیسا هوگا دیکها جائے گا •

گوپال سنگهه کي بات سنکر بهوتناتهه کو بڑا هي تعجب هوا کیونکه لکشمي دیبي کي خبر سنکر نه تو اُنکے چهرے پر کسي طرح کي خوشي ظاهر هوئي اور نه بلبهدر سنگهه کا حال سنکر اُنهین کچهه رنج هوا -

کمرے کے اندر پیر رکھتے ھي بھوت ناتھ نے اُنھین جس سنجیدگي کے انداز مین پایا تھا ویسے ھي انداز مین اب بھي دیکھ رھا تھا - آخر بہت کُچھ سوچنے کے بعد بھوپ ناتھ نے کہا "آپ نے خاص باغ مین مایا راني کے کمرے کي تلاشي لي تھي؟"

گوپال - تم بھولتے ھو - خاص باغ کے کسي کمرے یا کوٹھري کي تلاشي لینے سے کوئي کام نہین چل سکتا یا تو تم ھیلاسنگھ کے کسي طرفدار کو جو اُس کام مین شریک رھا ھو گرفتار کرو یا کمبخت داروغہ کو ایذا دیکر پوچھو - مگر افسوس اِتنا ھي ھے کہ داروغہ راجہ بیریندر سنگھ کے قبضے مین ھے اور اُسکے بارہ مین راجہ بیریندر سنگھ کو کُچھ لکھنا مین پسند نہین کرتا ٭

گوپال سنگھ کي اِس بات سے بھوت ناتھ کو اور بھي تعجب ھوا اور اُسنے کہا "تلاشي سے میرا اور کوئي مطلب نہین ھے - مُجھے ٹھیک پتہ لگ چکا ھے کہ مایا راني کے پاس تصویرون کي ایک کتاب تھي اور اُسمین اُن لوگون کي تصویرین بھي تھین جو اِس کام مین اُسکے مددگار تھے - بس میرا مطلب اُسي کتاب سے ھے اور کُچھ نہین ٭"

گوپال - ھان ٹھیک ھے - مُجھے اِس قسم کي ایک

کتاب ملی تھی مگر اُسوقت میں بڑے غصے میں تھا اِسلئے کمبخت نقلی مایارانی کا اسباب - کپڑا لتا وغیرہ جو کُچھ میرے ھاتھ لگا اُسی میں اُس تصویر والی کتاب کو بھی رکھکر آگ لگا دی تھی مگر اب مُجھے یہہ جانکر افسوس ھوتا ھے کہ وہ کتاب بڑے کام کی تھی !!

اب بھوتناتھ کو یقین ھوگیا کہ راجہ گوپال سنگھ مُجھ سے بہانہ کرتے ھیں اور میری مدد کرنا نہیں چاھتے - "اب کیا کرنا چاھئے ؟" اِسکے لئے بھوتناتھ سر جھکائے ھوے کُچھ سوچ رھا تھا کہ راجہ گوپال سنگھ نے کہا :—

گوپال - مگر بھوتناتھ ! مُجھے یاد آتا ھے کہ اُس تصویر والی کتاب میں تمھاری تصویر بھی تھی •

بھوت - شاید ھو •

گوپال - خیر اب تو وہ کتاب ھی جل گئی اُسکے بارے میں کُچھ کہنا فضول ھے •

بھوت - (اُداسی کے ساتھ) میری قسمت ! میں لاچار ھوں بس مدد کے لئے صرف ایک وھی کتاب تھی جسے پانے کی امید میں میں آپکے پاس آیا تھا اب جاتا ھوں - جو کُچھ پریشانی قسمت میں ھے اُسے اُٹھاؤنگا اور جس طرح بنیگا اصلی بلبیدرسنگھ کا

پتہ لگاؤنگا *

گوپال - میں جانتا ھون کہ اِس زمانیہ کے باھر ھوکر تم کہان جاؤگے اور بلبھدرسنگھہ کا پتہ کیونکر لگاؤگے *

بھوت - (تعجب سے) وہ کیا ؟

گوپال - بس کاشي میں منورما کا مکان سب سے پہلے تمھارا ٹھکانا ھوگا *

بھوت - بس بس ٹھیک ھے - آپنے خوب سمجھا اب مجھے یقین ھوگیا کہ اِس کام میں آپ میري بہت کُچھہ مدد کر سکتے ھیں مگر تعجب ھے کہ آپ کسي طرح کي مدد نہیں دیتے !!

گوپال - خیر اب ھم تمسے صاف صاف کہہ دینا ھي اچھا سمجھتے ھیں - کرشنا جن سے اور مُجھہ سے بیشک دوستي تھي اور وہ اب بھي مُجھہ سے محبت رکھتا ھے مگر میري طبیعت اُس سے کھٹي ھوگئي ھے اور میں قسم کھا چکا ھون کہ جس کام میں وہ پڑیگا میں اُس میں دخل نہ دونگا چاھے وہ کام میرے ھي فایدے کا کیون نہو یا میري جان ھي کیون نہ چلي جاے یہي سبب ھے کہ میں تمھاري مدد نہیں کرتا *

بھوت - (کُچھہ سوچکر) اچھا تو مجھے اجازت دیجئے کہ جاؤن اور بلبھدرسنگھہ کا پتہ لگانے کے لئے

کوشش کرون •

گوپال - اچھا جاؤ ایشور تمھاري مدد کرے •

بھوت ناتھہ سلام کرکے کمرے کے باھر چلا گیا اور اُسکے جانے بعد گوپال سنگھہ کو ھنسي آئي اور اُنھون نے آپھي آپ آھستہ سے کہا "اِسنے ضرور سوچا ھوگا کہ گوپال سنگھہ پورا بیوقوف یا پاگل ھے •"

بھوت ناتھہ محل کي ڈیوڑھي پر آیا جہان وہ اپنے ساتھي کو چھوڑ گیا تھا اور اُسے ساتھہ لیکر شھر کے باھر نکل گیا - جب وے دونون آدمي میدان میں پھونچے جہان چارونطرف سناٹا تھا تو بھوت ناتھہ کے ساتھي نے پوچھا "کھئے گوپال سنگھہ کي ملاقات کا کیا نتیجہ نکلا ؟"

بھوت - کُچھہ بھي نھین - میں ناحق یہان آیا •

آدمي - کیون ؟

بھوت - اُسنے کسي قسم کي مدد دینے سے انکار کیا •

آدمي - بڑے تعجب کي بات ھے ! یہہ کام تو در اصل اُسي کا ھے •

بھوت - سب کُچھہ ھے مگر........

آدمي - کیا لکشمي دیبي کا پتہ لگنے سے وہ خوش نھین ھے ؟

بھوت - میري سمجھہ میں نھین آتا کہ وہ خوش

ھے یا ناراض - نہ تو اُسکے چہرے پر کسي قسم کي خوشي دیکھائي دي نہ رنج - ھنسنا تو دور رھا وہ لکشمي دیبي - بلبھدر سنگھہ - مایارانی اور جن کا قصہ سنکر مسکرایا بھي نہیں - گو کئي باتیں ایسي تھیں جنھیں سنکر اُسے ضرور ھنسنا چاھئے تھا •

آدمي - کیا اُسکے مزاج میں کُچھہ فرق آگیا ھے ؟

بھوت - معلوم تو ایسا ھي ھوتا ھے بلکہ میں سمجھتا ھون کہ وہ پاگل ھوگیا ھے - میں نے پوچھا کہ راجہ بیریندر سنگھہ یا لکشمي دیبي سے ملنے کے لئے آپ رھتاس گڈھ جائینگے ؟ اُسنے کہا "نہیں - جبتک راجہ بیریندر سنگھہ نہ بُلاوینگے نہ جاؤنگا -" بھلا یہہ کوئي عقلمندي کي بات ھے ؟

آدمي - معلوم ھوتا ھے وہ سنک گیا ھے •

بھوت - یا تو وہ سنک ھي گیا ھے یا کوئي مکاري کرنا چاھتا ھے - خیر جانے دو اِسوقت تو بھوتناتھہ آزاد ھے پھر جو کُچھہ ھوگا دیکھا جائگا - اب مُجھے ایک ٹھکانے بیٹھہ کر اپنے آدمیون کا انتظار کرنا چاھئے •

آدمي - ھان اُسي کُٹي (جھوپڑي) میں چلئے کسي نہ کسي سے ملاقات ھو ھي جائگي •

بھوت - (ھنسکر) اچھا دیکھو تو سہي بھوتناتھہ کیا کرتا ھے اور کیسے کیسے کھیل تماشے دیکھاتا ھے •

ساتوان بيان

اب هم تهوڑا سا حال لکشمي ديبي کي شادي کا لکهنا ضروري سمجهتے هين •

جب لکشمي ديبي کي مان زهريلي متهائي کے اثر سے مرگئي (جيسا کہ اوپر کي عبارت سے ناظرين کو معلوم هوا هوگا) تب لکشمي ديبي کي سگي خالہ جو بيوہ تهي اور اپنے سسرال مين رها کرتي تهي بلا لي گئي اور اُسنے بڑے لاڈ پيار سے لکشمي ديبي- کملني اور لاڈلي کي پرورش شروع کي اور تسلي تشفي سے اُن تينون کو رکهنے لگي- مگر بلبهدر سنگهہ اپني بيوي کے مرنے سے بهت هي اُداس اور برداشتہ خاطر هوگيا تها اور اُسکا دل خانہ داري اور روزگار کي طرف نهين لگتا تها - وہ دن رات اِسي فکر مين پڑا رهتا تها کہ کسي طرح تينون لڑکيون کي شادي هوجاے اور وے سب اپنے اپنے تهکانے پهونچ جائين تو بهتر هو - لکشمي ديبي کي بات چيت تو راجہ گوپال سنگهہ کے ساتهہ هوهي چکي تهي مگر کملني اور لاڈلي کے بارے مين کُچهہ طے نهين هوا تها •

لکشمي ديبي کي مان کو مرے جب قريب سوا مهينے کے هوچکے تب اُسکي شادي کا انتظام هونے لگا-

اُدھر راجہ گوپال سنگھ، اور اِدھر بلبھدر سنگھ، تیاری کرنے لگے - یہہ بات پہلے هي سے طے پاچکي تهي کہ راجہ گوپال سنگھ، بارات سج کر بلبھدر سنگھ، کے گھر نہ آوینگے بلکہ بلبھدر سنگھ، کو اپني لڑکي اُنکے گھر پر لیجاکر بیاہ دیني ہوگي اور آخر ایسا هي هوا •

ساون کا مہینہ اور کرشن پکش کي ایکادشي کا دن تھا جب بلبھدر سنگھ، اپني لڑکي کو لیکر زنانیہ پہونچے تھے - اُسکے دوسرے یا تیسرے دن شادي ہونے والي تهي اور اِدھر کمبخت داروغہ نے پوشیدہ طور پر هیلا سنگھ، اور اُسکي لڑکي مُندر کو بُلاکر اپنے مکان میں چھپا رکھا تھا - بلبھدر سنگھ، اور داروغہ میں بڑي دوستي تهي اور بلبھدر سنگھ، داروغہ پر بہت اعتماد رکھتا تھا - مگر افسوس ! روپیہ جو چاهے سو کراوے اِسکي تھنڈي آنچ کا برداشت کرنا کسي ایسے ویسے دل کا کام نہیں - اِسکے سبب سے بڑے بڑے مضبوط کلیجے هل جاتے ہیں اور گُناہ و ثواب کے خیال کو تو یہہ اِسطرح اُڑا دیتا هے جیسے گندھک کا دھوان کنیر کے پھول کي سرخي کو - گو داروغہ اور بلبھدر سنگھ، سے دوستي تهي مگر هیلا سنگھ، کے دیکھائے ہوے سبز باغ نے اُسے ایشور اور دھرم کي طرف کُچھ، خیال کرنے نہ دیا اور وہ ثابت قدمي کے ساتھ، دغا

کرنے کے لئے تیار ہوگیا •

جب بلبھدر سنگھ، اپني لڑکي اور کئي نوکر و سپاہیون کو لیکر زمانیہ میں پھونچا تو اُسنے ایک کرائے کے باغ میں ڈیرا ڈالا جوکہ داروغہ نے پہلے هي سے اُسکے لئے بندوبست کر رکھا تھا - جب هر طرح کا سامان درست هوگیا تو اُسنے دوستانے کے ڈھنگ سے داروغہ کو اپنے پاس بلایا اور اُن چیزون کو دیکھایا جو شادي کے لئے بندوبست کرکے اپنے ساتھہ لے آیا تھا - اُن کپڑون اور زیورون کو بھي دیکھایا جو اپنے داماد کو دینے کے لئے لایا تھا - فہرست سمیت وے چیزین اُسکے سامنے رکھین جو جہیز مین دینے کے لئے تھین اور سب کے اخیر میں وے کپڑے بھي دیکھائے جو شادي کے وقت اپني لڑکي لکشمي دیبي کو پہنانے کے لئے تیار کرا لایا تھا - داروغہ نے دوستانے کے ڈھنگ پر ایک ایک کرکے سب چیزون کو دیکھا اور تعریف کرتا گیا - سب سے زیادہ دیر تک جن چیزون پر اُسکي نگاہ ٹھہري وہ شادي کے وقت پہنائے جانے والے لکشمي دیبي کے کپڑے تھے - داروغہ نے اُن کپڑون کو اُس سے بھي زیادہ باریک نگاہ سے دیکھا جس نگاہ سے رهن رکھنے والا چالاک بنیا اُسے دیکھتا اور جانچ کرتا •

داروغہ تنہا بلبھدر سنگھہ کے پاس نہین آیا تھا

بلکہ نوکر سپاھیون کے ساتھ، جنکو یہہ دروازے ھي پر چھوڑ آیا تھا اور بھي دو آدمیون کو ساتھ، لایا تھا جنھیں بلبھدر سنگھ، نہیں پہچانتے تھے اور جنھیں داروغہ نے اپنا دوست بتلایا تھا - اُن دونون نے بھي اُن کپڑون کو اچھي طرح دیکھا جنکے دیکھنے مین داروغہ نے اپنے وقت کا بہت بڑا حصہ ضایع کیا تھا •

تھوڑي دیر تک غپ شپ اور تعریف کرنے کے بعد داروغہ اُٹھ،کر اپنے گھر چلا آیا اور سب حال ھیلا سنگھ، سے کہا اور یہہ بھي کہا کہ میں دو چالاک درزیون کو اپنے ساتھ، لئے گیا تھا جنھون نے وے کپڑے بہت اچھي طرح دیکھ، بھال لئے ھین جو لکشمي دیبي کو بیاہ کے وقت پہنائے جانے والے ھین اور اُن درزیون کو ٹھیک اُسي طرح کے کپڑے تیار کرکے لانے کے لئے حُکم دیدیا گیا ھے وغیرہ •

جس روز شادي ھونے والي تھي صرف رات ھي اندھیري نہ تھي بلکہ بادل بھي چارون طرف سے اِتنا گھر آیا تھا کہ ھاتھ، کو ھاتھ، نہیں دیکھائي دیتا تھا بیاہ کا کام اُسي خاص باغ مین ٹھیک کیا تھا جسمین مایا راني کے رھنے کا حال ھم کئي مرتبہ لکھ، چکے ھین اور اُس باغ کا بہت بڑا حصہ داروغہ نے شادي کا سامان وغیرہ رکھنے کے لئے اپنے قبضے مین کر لیا تھا جس

مین کئي دالان - کوٹھریان - کمرے اور تہخانے بھي تھے اور ھیلا سنگھہ کي لڑکي مُندر کو لونڈیون کے کپڑے پہناکر اور لونڈیون کے جھنڈ مین ملاکر پہلے ھي سے باغ کے اندر کر لیا تھا اور ایک تہخانے مین چھپا رکھا تھا •

کنیادان کا وقت تین پہر رات گُزرے پنڈتون نے ٹھیک کیا تھا اور جو پنڈت شادي کرانے والے پنڈتون کا سردار تھا اُسے داروغہ نے پہلے ھي سے ملا لیا تھا - دو پہر رات گُزرنے کے پہلے ھي لکشمي دیبي کو ساتھہ لئے ھوے بلبھدر سنگھہ باغ کے اندر کر لئے گئے اور بیاہ کا کام شروع کر دیا گیا - باغ کا جو حصہ داروغہ نے اپنے اختیار مین کر رکھا تھا اُسمین ایک عمدہ سجي ھوئي کوٹھري بھي تھي اور اُسکے نیچے تہخانہ تھا - داروغہ کي مرضي سے گوپال سنگھہ کے کُل دیوتا کا استھان اُسي مین ٹھیک کیا گیا تھا اور اُسکے نیچے والے تہخانے مین داروغہ نے ھیلا سنگھہ کي لڑکي مُندر کو ٹھیک ویسے ھي کپڑے پہنا کر چھپا رکھا تھا جیسا کہ بلبھدر سنگھہ نے اپني لڑکي لکشمي دیبي کے لئے بنوایا تھا اور جسے چالاک درزیون کے ساتھہ داروغہ اچھي طرح دیکھہ آیا تھا •

بلبھدر سنگھہ کا دوست صرف داروغہ ھي نہ تھا

بلکہ داروغہ کے گُرو بھائی اِندردیو سے بھی اُسکی دوستی تھی اور اُنھین یقین تھا کہ اِس شادی مین اِندردیو بھی ضرور آویگا کیونکہ راجہ گوپال سنگھہ بھی اِندردیو کو مانتے اور اُسکی عزت کرتے تھے مگر بلبھدرسنگھہ کو بڑا ھی تعجب ھوا جب بیاہ کا وقت قریب ھونے پر بھی اُسنے اِندردیو کو وھان نہ دیکھا اور جب اُسنے داروغہ سے پوچھا تو داروغہ نے اِندردیو کا خط دیکھایا جسمین یہہ لکھا تھا کہ "مین بیمار ھون اِسلئے بیاہ مین شریک نہین ھوسکتا اور اِس لئے آپ سے اور راجہ صاحب سے معافی مانگتا ھون ۰"

جب کنیادان ھوگیا تو پنڈت کے کہنے بموجب لکشمی دیبی کو لئے ھوے راجہ گوپال سنگھہ اُس کوٹھری مین آئے جہان کُل دیوتا کا استھان بنایا گیا تھا اور وھان بھی پنڈت نے کئی طرح کی پوجا کروائی اِسکے بعد پنڈت کے کہنے مطابق لکشمی دیبی کو چھوڑ راجہ گوپال سنگھہ اُس کوٹھری سے باھر آئے اور وے لونڈیان بھی باھر کردی گئین جو لکشمی دیبی کے ساتھہ تھین - اُس وقت پانی بڑے زور سے برسنے لگا اور ھوا بڑی تیز چلنے لگی - اِس سبب سے جتنے آدمی وھان تھے سب متفرق ھوگئے جسکو جہان جگہہ ملی وھان جا گُھسا اور داروغہ و پنڈت کے کہنے سے

بلبهدرسنگهه بهي پالکي مين سوار هوا اپنے ڈيرے کي طرف روانہ هوے - اِدهر گوپال سنگهه دوسرے کمرے مين جاکر گدي پر بيٹهه گئے اور رنڈيون کا ناچ شروع هوا - جتنے آدمي اُس باغ مين تهے اُسي محفل کي طرف جا پهونچے اور ناچ ديکهنے لگے - اُسي وقت داروغہ کو بهي اپنا کام کرنے کا موقعہ ملا - وہ اُس کوٹهري مين گهسا جسمين لکشمي ديبي تهي - اُسے پوجا کرانے کے حيلہ سے تہخانے کے اندر ليگيا اور مُندر کو لاکر لکشمي ديبي کي جگهہ بيٹهاديا - اُسوقت لکشمي ديبي کو بهي معلوم هوگيا کہ اُسکے ساتهہ فريب کيا گيا اور بدقسمتي نے اُسے آکر گهير ليا - گو وہ بهت چلائي اور روئي مگر اُسکي آواز تہخانے اور کوٹهري کے باهر نکلکر اُن لوگون کے کانون تک نہ پهونچ سکي جو کوٹهري کے باهر دالان مين پهرا دے رهے تهے يا محفل مين بيٹهے رنڈي کا ناچ ديکهہ رهے تهے - تہخانے کے اندر سے ايک راستہ باغ کے باهر نکل جانے کا تها جسکے کُهلے رهنے کا انتظام داروغہ نے پهلے هي سے کر رکها تها اور داروغہ کے آدمي پوشيدہ طور سے باهري دروازے کے آس پاس موجود تهے - داروغہ نے لکشمي ديبي کے مُنهہ مين کپڑا ٹهونس کر اُسے هر طرح سے لاچار کرديا اور سرنگ کي راہ باغ کے باهر پهونچا

اپنے آدمیون کے حوالے کر دروازہ بند کرتا ھوا لوٹ آیا - گھنٹے ھی بھر کے بعد لکشمی دیبی نے اپنے کو عجائبگھر کی کسی کوٹھری مین بند پایا اور یہہ بھی سننے مین آیا کہ بلبھدر سنگھہ پر جو پانی برستے مین اپنے ڈیرے کی طرف جا رھے تھے ڈاکوؤن نے چھاپا مارا اور اُسے گرفتار کرکے لیگئے - جب یہہ خبر راجہ گوپال سنگھہ کے کان مین پہونچی محفل برخاست کی گئی اکیلی لکشمی دیبی (جو دراصل مُندر تھی) محل کے اندر پہونچائی گئی اور راجہ صاحب کے حکم سے سیکڑون آدمی بلبھدرسنگھہ کی جستجو مین روانہ ھوگئے - اُسوقت بارش بند ھوگئی تھی اور صبح کی سپیدی آسمان پر اپنا دخل جما چکی تھی - گوپال سنگھہ کے آدمیون نے دو دن تک بلبھدرسنگھہ کو تلاش کرنے کے لئے بہت کُچھہ کوشش کی مگر کُچھہ کام نہ چلا یعنی بلبھدرسنگھہ کا پتہ نہ لگا اور پتہ لگتا کیونکر اصل تو یہہ ھے کہ بلبھدرسنگھہ بھی داروغہ کے قبضے مین پڑکر عجائبگھر مین پہونچ چکے تھے •

بلبھدرسنگھہ پر ڈاکہ پڑنے اور اُنکے غایب ھونے کی خبر لیکر جب اُنکے آدمی لوگ گھر پہونچے تو گھر مین کُہرام مچ گیا - کملنی - لاڈلی اور اُنکی خالہ روتے روتے بےحال تھین مگر کیا ھوسکتا تھا اگر کُچھہ

ہوسکتا تھا تو صرف اِتنا ہي کہ چند روز میں رفتہ رفتہ غم کم ہوکر صرف کہنے سننے کے لئے رہ جاتا اور دنیاداري کے پھندے میں پھنسے ہوے لوگ پھر اپنے اپنے کام میں لگ جاتے - خیر اِس بکھیڑے کو چھوڑکر ہم بلبھدر سنگھہ اور لکشمي دیبي کا حال لکھتے ہیں جس سے ہمارے قصے کو بہت بڑا تعلق ہے •

داروغہ کي یہہ نیت نہیں تھي کہ لکشمي دیبي اور بلبھدر سنگھہ اُسکے قید میں رہیں بلکہ وہ یہہ چاھتا تھا کہ مہینہ بیس دن کے بعد جب غوغا کم ہو جاوے اور وے لوگ اپنے اپنے گھر چلے جاویں جو شادي کے نوید میں آئے ہیں تو اُن دونوں کو مارکر جھگڑا مٹا دیا جاوے مگر ایشور کي مرضي کُچھہ اورھي تھي وہ چاھتا تھا کہ لکشمي دیبي اور بلبھدر سنگھہ جیتے رہکر بڑي مصیبتیں اُٹھاویں اور مدت تک مُردون سے بدتر بنے رہیں کیونکہ تھوڑے ھي دن بعد داروغہ کي رائے بدل گئي اور اُسنے لکشمي دیبي و بلبھدر سنگھہ کو ھمیشہ کے لئے قید میں رکھنا بہتر سمجھا - اُسے یقین ہوگیا کہ ھیلا سنگھہ بڑا ھي بدمعاش اور شیطان آدمي ہے اور مُندر بھي سیدھي سادي عورت نہیں ہے پس تعجب نہیں کہ لکشمي دیبي اور بلبھدر سنگھہ کے مرنے بعد وے دونوں بیفکر ہوجاویں اور

یهه سمجهکر که اب داروغه همارا کُچهه نهین کوسکتا مُجهے دودهکي مکهي کي طرح نکال پهینکین اور جو کُچهه دینے کا وعده کرچکے هین اُسکے بدلے مین انگوتها دیکها دین - اگر لکشمي دیبي اور بلبهدرسنگهه میرے قید مین بنے رهینگے تو هیلا سنگهه اور مُندر بهي قبضے کے باهر نه جا سکیگي - وے سمجهینگے که اگر داروغه سے بیمروتي کیجاویگي تو وه فوراً بلبهدر سنگهه اور لکشمي دیبي کو ظاهر کردیگا اور خود راجه کا خیرخواه بنا رهیگا اُسوقت لینے کے دینے پڑجائینگے وغیره •

واقعي داروغه کا خیال بهت صحیح تها - هیلا سنگهه یهه چاهتا تها که داروغه کسیطرح لکشمي دیبي اور بلبهدرسنگهه کو مار ڈالے تو هم مطمئن هوجائین مگر جب اُسنے دیکها که داروغه ایسا نهین کریگا تو لاچار هوکر چپ هورها - داروغه نے هیلاسنگهه کے ساتهه هي ساتهه مُندر کو بهي یهه کهه رکها تها که دیکهو بلبهدرسنگهه اور لکشمي دیبي میرے قبضے مین هین جس دن تم مُجهه سے بےمُروتي یا میرے حکم سے سرتابي کروگي اُسي دن مین لکشمي دیبي یا بلبهدرسنگهه کو ظاهر کرکے تم دونون کو جهنم مین پهونچا دونگا •

بلاشک دونون قیدیون کو قید مین رکهکر داروغه

نے بہت دنون تک فایدہ اُٹھایا اور مالامال ھوگیا تھا
مگر ساتھہ ھي اِسکے مُندر کي شادي کے مہینہ بھر بعد
داروغہ کي چالاکیون نے لوگون کو یقین دلا دیا تھا کہ
بلبھدر سنگھہ ڈاکوٗن کے ھاتھہ سے مارا گیا - یہہ خبر
پہلے ھي بلبھدر سنگھہ کے گھر اُنکے آدمیون کي زباني
معلوم ھوچکي تھي اور برسون گُزر جانے پر بھي اُنکي
سالي اور دونون لڑکیون کي آنکھین تر رھا کرتي
تھین مگر مُندر جو اب لکشمي دیبي کے نام سے مشہور
ھورھي تھي لوگون کو یہہ یقین دلانے کے لئیے کہ مین
درحقیقت کملني و لاڈلي کي بہن ھون اُن دونون کے
پاس ھمیشہ تحفہ اور سوغات بھیجا کرتي تھي اور
کملني و لاڈلي گو بے ماں باپ کي ھوگئي تھین مگر
اپني خالہ کي بدولت جو اُن دونون کو اپني لڑکي سے
بڑھ کر مانتي تھي اور جسے وے دونون بھي اپني
ماں کي طرح چاھتي تھین برابر آرام کے ساتھہ رھا
کرتي تھین - مُندر کي شادي کے تین برس بعد کملني
اور لاڈلي کي خالہ پنجۂ اجل کي شکار ھوئي اور اُسکے
تھوڑے دن بعد مُندر نے کملني اور لاڈلي کو اپنے یہان
بُلا لیا اور اِس طرح خاطرداري کے ساتھہ رکھا کہ اُن
دونون کے دل مین اِس بات کا شک تک نہونے پایا کہ
مُندر واقعي ھماري بہن لکشمي دیبي نہین ھے - گو

لکشمی دیبی کی طرح سُندر بھی بہت خوبصورت اور حسین تھی مگر پھر بھی لکشمی دیبی سے چہرہ نہین ملتا تھا مگر اِس بات کو کملنی اور لاڈلی نے امتداد زمانے کا سبب سمجھا جیسا کہ ہم اوپر کے کسی بیان مین لکھہ آئے ھین *

یہہ سب کُچھہ ھوا مگر سُندر کے دل مین جسکا نام راجہ گوپال سنگھہ نے مایارانی رکھا تھا داروغہ کا خوف بنا ھی رھا - وہ اِس بات سے ڈرتی ھی رھی کہ کسی دن داروغہ مُجھہ سے رنج ھوکر سارا بھید راجہ گوپال سنگھہ کے آگے کھول نہ دے - اِس بلا سے بچنے کے لئے اُسے اِس سے بڑھکر اور کوئی ترکیب نہ سوجھی کہ راجہ گوپال سنگھہ ھی کو اِس دنیا سے اُٹھا دے اور خود راج رانی بنکر داروغہ پر حکومت کرے - اُسکی نفس پرستی نے اُسکے اِس خیال کو اور بھی مضبوط کردیا اور یہہ وھی زمانہ تھا کہ ایک چھوکرے پر جو دھنپت کے نام سے پہلے کے بیان مین لکھا جا چکا ھے اُسکا دل آگیا تھا اور یہی وجہہ تھی کہ راجہ گوپال سنگھہ کو مار ڈالنے کا خیال اُسکے دل مین اور بھی مضبوطی کے ساتھہ جڑ پکڑتا گیا تھا - اُدھر داروغہ بھی بیفکر نہ تھا - اُسے بھی اپنا رنگ چوکھا کرنے کی فکر لگ رھی تھی - گو اُسنے لکشمی دیبی اور بلبھدرسنگھہ

کو ایکھي قیدخانے میں قید کیا تھا مگر وہ لکشمي دیبي کو بھي دھوکھے میں ڈال کر ایک نیا کام کرنے کي فکر میں لگا ہوا تھا اور چاہتا تھا کہ بلبھدر سنگھہ کو لکشمي دیبي سے اِس ڈھنگ سے جدا کردے کہ لکشمي دیبي کو کسي طرح کا گمان تک نہونے پاوے اور اُس کام میں اُسنے اپنے دوست سے جسکا نام جیپال سنگھہ تھا مدد لي جسکا حال آگے چلکر معلوم ہوگا ●

آٹھوان بیان

ہم اوپر لکھہ آئے ہیں کہ لکشمي دیبي اور بلبھدر سنگھہ عجائب گھر کے کسي تہخانے میں قید کئے گئے تھے مگر مایارانی اور ہیلا سنگھہ اِس بات کو نہیں جانتے تھے کہ لکشمي دیبي اور بلبھدر سنگھہ کو داروغہ نے کہان قید کر رکھا ہے ●

اِسکے کہنے کي کوئي ضرورت نہیں کہ بلبھدر سنگھہ اور لکشمي دیبي قیدخانے میں کیونکر مصیبت کے دن کاٹتے تھے - تعجب کي بات یہہ تھي کہ داروغہ اکثر اُن دونون کے پاس جایا کرتا تھا اور بلبھدر سنگھہ کے طعنے اور گالیان برداشت کرتا تھا مگر اُسے کسي طرح کي شرم نہیں آتي تھي - جس گھر میں وے

دونوں قید تھے اُس میں رات اور دن کی تمیز کرنا
بہت مشکل تھا - اُن دونوں سے تھوڑی ھی دور پر ایک
چراغ دن رات جلا کرتا تھا جسکی روشنی سے ایک
دوسرے کے اُداس اور رنجیدہ چہرے کو برابر دیکھا
کرتے تھے - جس کوٹھری میں وے دونوں قید تھے اُسکے
آگے لوھے کا جنگلا لگا ھوا تھا - سامنے کی طرف ایک
دالان - داھنی طرف ایک کوٹھری اور بائیں طرف
اوپر چڑھ جانے کا راستہ تھا - ایک دن آدھی رات کے
وقت ایک کھٹکے کی آواز سنکر لکشمی دیبی جو ایک
معمولی کمبل پر سوئی ھوئی تھی اُٹھ بیٹھی اور
سامنے کی طرف دیکھنے لگی - اُسنے دیکھا کہ سامنے
سے سیڑھیاں اُترکر ایک آدمی چہرے پر نقاب ڈالے
ھوے اُسکی طرف آرھا ھے - جب وہ لوھے والے جنگلے
کے پاس پہونچا تو دیکھنے لگا کہ دونوں قیدی سوئے
ھوے ھیں یا جاگتے - مگر جب اُسنے لکشمی دیبی کو
بیٹھے ھوے پایا تو بولا "بیٹی! مجھے تم دونوں کی
حالت پر بڑا ھی رنج ھوتا ھے مگر کیا کروں لاچار
ھوں ابھی تک کوئی موقعہ میرے ھاتھ نہیں لگا مگر
پھر بھی میں یہہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ کسی نہ
کسی دن تم دونوں کو میں اِس قید سے ضرور چھڑاؤنگا
آج میں اِس وقت صرف یہہ کہنے کو آیا ھوں کہ آج

داروغہ نے بلبھدر سنگھہ کو کھانے کو جو چیزین دي
تھین اُنھین زھر ملا ھوا تھا - افسوس! بیچارہ بلبھدر
اُسے کھا گیا! تعجب نہین کہ وہ اِس دنیا سے گھنٹے
ھي دو گھنٹے مین کوچ کرجاوے - اگر تو اُسے جگاوے
اور جوکُچھہ مین کہون کرے تو بیشک اُسکي جان بچ
جائگي •"

بیچاري لکشمي دیبي کے لئے پہلے کي مصیبت کیا
کم تھي اور اِس خبر نے اُسکے دل پر کیا اثر کیا سو
وھي جانتي ھوگي - وہ گھبرائي ھوئي اپنے باپ کے
پاس گئي جو ایک کمبل پر سو رھا تھا - اُسنے اُسے
اُٹھانے کي کوشش کي مگر وہ نہ اُٹھا - تب تو اُسنے
سمجھا کہ بیشک زھرنے اُسکے باپ کي جان لےلي مگر
جب اُسنے نبض پر اُنگلي رکھي تو نبض کو تیزي کے
ساتھہ چلتے پایا - لکشمي دیبي کي آنکھون سے بےانداز
آنسو جاري تھے - وہ اپک کر جنگلے کے پاس آئي اور
اُس آدمي سے ھاتھہ جوڑ کر بولي "بیشک تم کوئي
دیوتا ھو جو اِس وقت میري مدد کے لئے آئے ھو - گو
مین یہان مصیبت کے دن کاٹتي ھون مگر پھر بھي
اپنے باپ کو اپنے پاس دیکھہ کر مین اِس مصیبت کو
کُچھہ نہین گنتي تھي مگر افسوس! کمبخت داروغہ
مجھے اِس آرام سے بھي دور کیا چاھتا ھے - جوکُچھہ

تھنے کہا ٹھیک ھے اِسمیں کچھہ بھي شک نہیں کہ
داروغہ نے آج میرے باپ کو زھر دے دیا مگر میں
تمہاري دوسري بات پر بھي یقین کرتي ھون جو تم
ابھي کہہ چکے ھو کہ تمہاري بتائي ھوئي ترکیب کي
جاویگي تو اِنکي جان بچ جاوگي ۔“

نقاب‌پوش - بیشک ایساھي ھے (ایک پڑیہ جنگلے
کے اندر پھینک کر) یہہ دوا تم اِنکے منہہ میں ڈال
دو گھنٹے ھي بھر میں زھر کا اثر دور ھو جائگا اور
میں قسمیہ کہتا ھون کہ دوا کي تاثیر سے آیندہ اِن پر
کسي طرح سے زھر کا اثر نہونے پاویگا ۔

لکشمي - اگر ایسا ھو تو کیا بات ھے ۔

نقاب‌پوش - بیشک ایساھي ھے اب تم دیر نکرو
اور یہہ دوا جلد اپنے باپ کے منہہ میں ڈال دو - لو اب
میں جاتا ھون زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر سکتا ۔

اِتنا کہکر نقاب‌پوش چلا گیا اور لکشمي دیبي نے
پڑیہ کھول کر اپنے باپ کے منہہ میں وہ دوا ڈال دي ۔

اِس جگہہ یہہ کہہ دینا ھم مناسب سمجھتے ھیں
کہ یہہ نقاب‌پوش جو آیا تھا داروغہ کا وھي دوست
جیپال سنگھہ تھا اور اُسے داروغہ نے اپني خواھش کے
مطابق سکھا پڑھاکر بھیجا تھا - وہ اپنے چہرے اور
بدن کو اِسلئے زیادہ چھپائے ھوے تھا کہ اُسکا چہرہ

اور تمام جسم آتشک کے زخموں سے گندہ ہورہا تھا اور اُنہیں زخموں کی بدولت وہ داروغہ کا کام نکالا چاہتا تھا •

دوا دینے کے گھنٹے بھر بعد بلبھدر سنگھہ ہوش میں آیا - اُسوقت لکشمی دیبی بہت خوش ہوئی اور اپنے باپ سے مزاج کا حال پوچھا - بلبھدر سنگھہ نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ مجھے کیا ہوگیا تھا اور اب میرے بدن میں چنگاریاں کیوں چھوٹ رہی ہیں - لکشمی دیبی نے سب حال کہا جسے سن بلبھدر سنگھہ بولا "ٹھیک ہے تمہاری کھلائی ہوئی دوا نے میری جان بچا لی مگر میں دیکھتا ہوں کہ زہر کا اثر مُجھے صاف چھوڑا نہیں چاہتا - ضرور اِسکی گرمی میرے تمام جسم کو بگاڑے گی -" اِتنا کہکر بلبھدر سنگھہ چپ ہوگیا اور گرمی کی بیچینی سے ہاتھہ پاؤں مارنے لگا - صبح ہوتے ہوتے اُسکے تمام بدن میں آبلے نکل آئے جسکی تکلیف سے وہ بہت ہی بیچین تھا - لکشمی دیبی بیچاری اُسکے پاس بیٹھہ کر سوائے رونے کے اور کُچھہ بھی نہیں کر سکتی تھی - دوسرے دن داروغہ جب اُس تہخانے میں آیا تو بلبھدر سنگھہ کا حال دیکھہ کر لوٹ گیا اور تھوڑی ہی دیر بعد پھر دو آدمیوں کو ساتھہ لیکر آیا اور بلبھدر سنگھہ کو ہاتھوں

ھاتھہ اُٹھواکر تہخانے کے باھر لےگیا - اِسکے بعد آٹھہ دن تک بیچاري لکشمي دیبي نے اپنے باپ کي صورت نہین دیکھي - نوین دن کمبخت داروغہ نے بلبھدر سنگھہ کي جگہہ اپنے دوست جیپال سنگھہ کو اُس تہہ خانے مین لا ڈالا اور تالا بند کرکے چلا گیا - جیپال سنگھہ کو دیکھہ کر لکشمي دیبي تعجب مین آئي اور اُسنے پوچھا کہ تم کون ھو اور یہان کیون لائے گئے ؟

جیپال سنگھہ - بیٹي ! کیا تو مجھے اِسي آٹھہ دن مین بھول گئي ؟ کیا تو نہین جانتي کہ زھر کے اثر نے میري یہہ گت کر دي ھے ؟ کیا تیرے ھي سامنے میرے تمام بدن مین آبلے نہین پڑگئے تھے ؟ بیشک تو نہین پہچان سکتي ھوگي کیونکہ میرا تمام بدن زخم سے بھرا ھوا ھے - میرا چہرہ بگڑ گیا - میري آواز خراب ھوگئي اور مین بڑي تکلیف مین ھورھا ھون ✿

لکشمي دیبي کو گو اپنے باپ پر شک ھوا لیکن مونڈھے پر کا وھي دانت کاٹا ھوا نشان جو اِس وقت بھي موجود تھا اور جسے داروغہ نے کاریگر جراح کي بدولت بنوا دیا تھا دیکھہ کر چپ ھورھي اور اُسے یقین ھوگیا کہ میرا باپ بلبھدر سنگھہ یہي ھے - تھوڑي دیر بعد لکشمي دیبي نے پوچھا "تمھین جب داروغہ یہان سے لیگیا تب اُسنے کیا کیا ؟"

نقلي بلبھدر - تین دن تک تو مجھے تن و بدن کا حواس نہ رہا ●

لکشمي - اچھا پھر ؟

نقلي بلبھدر - چوتھے دن جب میري آنکھ کھلي تو میں نے اپنےکو ایک تہخانے میں قید پایا جہاں پر سامنے چراغ جل رہا تھا - کُرسي پر بےایمان داروغہ بیٹھا ھوا تھا اور ایک جراح میرے زخمون پر مرھم لگا رہا تھا ●

لکشمي - تعجب ھے کہ جب داروغہ نے تمھاري جان لینے کے لئے زھر دیا تو........

نقلي بلبھدر - میں خود تعجب کر رھا ھون کہ جب داروغہ میري جان ھي لیا چاھتا تھا اور اِسي لئے اُسنے مجھے زھر دیا تھا تو یہان سے لیجاکر مجھے جیتا کیون چھوڑا ؟ میرا سر کیون نہیں کاٹ ڈالا بلکہ میرا علاج کیون کیا ؟

لکشمي - ٹھیک ھے میں بھي یہي سوچ رھي ھون اچھا تب کیا ھوا ؟

نقلي بلبھدر - جب جراح مرھم لگاکے چلا گیا اور تنہائي ھوئي تب داروغہ نے مجھ سے کہا "دیکھو بلبھدر سنگھ، بِلاشک تم میرے دوست تھے مگر دولت کي لالچ نے مجھے تمھارے ساتھ دشمني کرنے پر

مجبور کیا اور جو میں کیا چاھتا تھا کر چکا یعني
تمھاري لڑکي کي جگہہ ھیلا سنگھہ کي لڑکي مندرکو
راج راني بنا دیا ! پھر میں نے سوچا کہ اگر تم دونون
بچکر نکل جاؤگے تو میرا بھید کھل جائگا اور میں
مارا پڑونگا اِسلئیے تم دونون کو قید کیا - پھر ھیلا
سنگھہ نے راے دي کہ بلبھدرسنگھہ کو مار کر ھمیشہ
کے لئے فساد مٹا دینا چاھئیے اِسي لئے میں نے تمکو
زھر دیا اور تعجب ھے کہ تم مرے نہین ! جہانتک
مین سمجھتا ھون میرے کسي نوکر نے میرے ساتھہ
دغا کي یعني میرے دوا کے صندوق میں سے سنجیوني
کي پڑیہ جو صرف ایکھي خوراک تھي اور جسے مین
نے برسون محنت کرکے تیار کیا تھا نکال کر تمھین
کھلا دي اور تمھاري جان بچ گئي - بیشک یھي بات
ھے اور یہہ شک مجھے تب ھوا جب مین نے اپنے صندوق
مین وہ سنجیوني کي پڑیہ نہ پائي - اور گو تم اُس
سنجیوني کي بدولت بچ گئے مگر پھر بھي اُس تیز
زھرکے اثرسے تمھارا بدن - تمھاري صورت اور تمھاري
زندگي خراب ھوے بغیر نہین رہ سکتي - آج نہین
تو تعجب نہین کہ دو چار برس مین تم مرجاؤ پس
مین تمھارے مارنے کے لئے زحمت نہین اُٹھاتا بلکہ
تمھارے اِن زخمون کو آرام کرنے کي تدبیر کرتا ھون

اور اسمین اپنا فایدہ بھي سمجھتا ھون -" اتنا کہکر
داروغہ چلا گیا اور مجھے کئي دنون تک اُسي تہخانے
مین رھنا پڑا - اِس عرصہ مین جراح دن مین تین
چار دفعہ میرے پاس آتا اور زخمون کو صاف کرکے
پٹي لگا جاتا - جب میرے زخم درست ھونے پر آئے
اور جراح نے کہا کہ اب پٹي بدلنے کي ضرورت نہین
پڑیگي تب مین پھر اِس جگہہ پہونچا دیا گیا •

لکشمي -(اونچي سانس لیکر) نہ معلوم ھم لوگون
نے ایسے کون سے گُناہ کئے ھین جنکا بدلہ یہہ مل رھا ھے!!

اِتنا کہہ لکشمي دیبي رونے لگي اور نقلي بلبھدر
سنگھہ اُسکو تسلي تشفي دیکر سمجھانے لگا •

ھمارے ناظرین تعجب کرتے ھونگے کہ داروغہ نے
ایسا کیون کیا ؟ اُسے نقلي بلبھدر سنگھہ بنانے کي کیا
ضرورت تھي ؟ پس اِسکا سبب بھي ھم اِسي جگہہ لکھہ
دینا مناسب سمجھتے ھین •

کمبخت داروغہ نے سوچا کہ لکشمي دیبي کي جگہہ
مُندر کو راج راني بنا تو دیا مگر کہین ایسا نہو کہ
دو چار برس کے بعد یا کسي وقت مین لکشمي دیبي
کے رشتہ دارون مین سے کوئي یا اُسکي دونون بہنین
مُندر سے ملنے آوین اور لکشمي دیبي کے لڑکپن کا ذکر
چھیڑ دین اور مُندر اُسکا جواب نہ دے سکے تو اُنکو

شک هوجاۓگا - صورت شکل کے بارے مین کُچھ فکر
نهین جیسي لکشمي دیبي خوبصورت هے ویسي هي
سُندر هے اور عورتون کي صورت شکل اکثر بیاه هونے
کے بعد جلد هي بدل جاتي هے پس اِس بارے مین تو
کوئي کُچھ کہہ نهین سکیگا لیکن جب پراني باتین
نکلینگي اور سُندر کُچھ جواب نه دے سکیگي تو مُشکل
هوگا - پس لکشمي دیبي کا کُل حال - اُسکے لڑکپن کي
کیفیت - اُسکے رشته داروں اور سکھي سهیلیون کے نام
اور اُنکي اور اُنکے گھر کي حالت سے سُندر کو پوري
طرح واقف هوجانا چاهئے - اگر یهه سب حال هم بلبھدر
سنگھه سے پوچھینگے تو وہ هرگز نه بتاویگا - هان اگر
کسي دوسرے آدمي کو بلبھدرسنگھه بنایا جاۓ اور
وہ کُچھ دن تک لکشمي دیبي کے ساتھه رهکر اِن باتون
کا پته لگاوے تب کام چلے - وغیرہ باتون کو سوچکر
داروغه نے مندرجه بالا چالاکي کي اور کامیاب هوا
یعني دو هي چار مهینے مین نقلي بلبھدرسنگھه کو
لکشمي دیبي کا پورا پورا حال معلوم هوگیا - اُسنے
سب حال داروغه سے کها اور داروغه نے سُندر کو سکھا
پڑھا دیا *

جب اِن باتون سے داروغه کي دلجمعي هوگئي تو
اُسنے نقلي بلبھدرسنگھه کو قیدخانے سے باهر کردیا

اور پھر مدت، تک لکشمي ديبي کو اکيلے هي قيد کي تکليف اُٹھاني پڑي ●

نوان بيان

ايک دن لکشمي ديبي اُسي قيدخانے مين بيٹھي هوئي اپني قسمت پر رو رهي تھي کہ اُسنے اپنے داهني طرف کي کوٹھري مين سے ايک نقاب پوش کو نکلتے هوے ديکھا - لکشمي ديبي نے سمجھا کہ وهي نقاب پوش هے جسنے ميرے باپ کي جان بچائي تھي مگر فوراً هي اُسے معلوم هوگيا کہ يہہ کوئي دوسرا هے - کيونکہ اُسکے اور اِسکے قد اور قامت مين بهت فرق تھا - جب نقاب پوش جنگلے کے پاس آيا تب لکشمي ديبي نے پوچھا کہ تم کون هو اور يهان کيون آئے هو؟

نقاب پوش - مين اپنےکو بتا تو نهين سکتا مگر اِتنا کهہ سکتا هون کہ مين بهت دنون سے اِس فکر مين تھا کہ اِس قيدخانے سے کسي طرح تمکو نکال دون مگر موقع، نہ مل سکا - آج اُسکا موقع، ملنے پر يهان آيا هون - بس دير نہ کرو اور اُٹھو ●

اِتنا کهکر نقاب پوش نے جنگلا کھول ديا ●

لکشمي ديبي - اور ميرا باپ ؟

نقاب - مُجھے معلوم نہین کہ وہ کہان قید ھے یا کس حالت مین ھے - اگر مُجھے اُسکا پتہ لگ جائگا تو مین اُسے بھي چُھڑاؤنگا •

یہہ سنکر لکشمي دیبي چپ ھورھي اور کُچھ سوچ سمجھ کر آنکھون سے آنسو گراتي ھوئي جنگلے کے باھر نکلي - نقاب پوش اُسے ساتھہ لئیے ھوے اُسي کوٹھري مین گُھسا جسمین سے وہ خود آیا تھا - اب لکشمي دیبي کو معلوم ھوا کہ یہہ ایک سرنگ کا مُہانہ ھے - بہت دور تک نقاب پوش کے پیچھے پیچھے جانے اور کئي دروازے لانگھنے بعد اُسے آسمان دیکھائي دیا اور میدان کي تازي ھوا بھي میسر ھوئي - اُس وقت نقاب پوش نے پوچھا "کھو اب تم کیا کروگي اور کہان جاؤگي ؟"

لکشمي - مین نہین کہہ سکتي کہ کہان جاؤنگي اور کیا کرونگي بلکہ ڈرتي ھون کہ کہین پھر داروغہ کے قبضے مین نہ پڑ جاؤن - ھان اگر تم میرے ساتھہ کُچھہ اور بھي نیکي کرو اور مُجھے میرے گھر تک پھونچ جانے کا بندوبست کردو تو اچھا ھو •

نقاب - (اونچي سانس لیکر) افسوس ! تمھارا گھر برباد ھوگیا اِسوقت وھان کوئي بھي نہین ھے - تمھاري دوسري مان یعني تمھاري خالہ بھي مرگئي

اور تمهاري دونون چهوتي بهنيں راجہ گوپال سنگهہ کے يہان اپہونچي هيں اور مايا راني کو جو تمهارے بدلے ميں گوپال سنگهہ کے گلے منڈهي گئي هے حقيقي بہن سمجهہ کر اُسي کے ساتهہ رهتي هيں •

لکشمي - ميں نے تو سنا تها کہ ميرے بدلے ميں مُندر راج راني بنائي گئي هے •

نقاب - هان وهي مُندر اب مايا راني کے نام سے مشهور هورهي هے •

لکشمي - تو کيا ميں اپني بہن سے يا راجہ گوپال سنگهہ سے مل سکتي هون ؟

نقاب - نہيں •

لکشمي - کيون ؟

نقاب - اِسلئے کہ ابهي مهينہ بهر بهي نہيں هوا کہ راجہ گوپال سنگهہ کا انتقال هو گيا - اب تمهاري فرياد سننے والا وهان کوئي بهي نہيں هے اور اگر تم وهان جاؤگي اور مايا راني کو کُچهہ معلوم هوجائگا تو تمهاري جان هرگز نہ بچيگي •

اِتنا سنکر لکشمي ديبي اپني بدقسمتي پر رونے لگي اور نقاب پوش اُسے سمجهانے بُجهانے لگا - اخير ميں لکشمي ديبي نے کہا "اچها تمهي بتاؤ ميں کہان جاؤن اور کيا کرون ؟"

نقاب - (کُچھہ سوچکر) اچھا تم میرے ھي گھر چلو میں ھي تمھیں اپني بیٹي سمجھونگا اور پرورش کرونگا *

لکشمي - تم تو اپنا نام و نشان تک نھیں بتاتے *

نقاب - (اونچي سانس لیکر) خیر اب تو اپنے کو ظاھر کرنا ھي پڑا کہ میں تمھارے باپ کا دوست اِندردیو ھون *

اِتنا کھکر نقاب پوش نے اپنے چھرے سے نقاب اُتاري اور ماھتاب کي روشني نے اُسکے چھرے کے ھر ایک رگ ریشے کو اچھي طرح دیکھا دیا - لکشمي دیبي اُسے دیکھتے ھي پھچان گئي اور دوڑ کر اُسکے پیرون پر گر پڑي - اِندردیو نے اُٹھا کر اُسکا سر چھاتي سے لگا لیا اور اُسے اپنے گھر لے آیا اور پوشیدہ طور سے بڑي خاطرداري کے ساتھہ اپنے یھان رکھنے لگا *

لکشمي دیبي کا دل پھوڑے کي طرح پکا ھوا تھا - وہ اپني نئي زندگي میں ھر طرح کي تکلیف اُٹھا چکي تھي اور اب بھي وہ اپنے باپ کو ڈھونڈھ نکالنے کي فکر میں لگي ھوئي تھي اور اِسکے علاوہ اُس کا زیادہ خیال اِس بات پر تھا کہ کسیطرح اپنے دشمنون سے بدلہ لینا چاھئے - اِس معاملے پر اُسنے بھت کُچھہ غور کیا اور آخرکار اُسنے یہہ طے کیا کہ اِندردیو سے

عیاري سیکھني چاهئے کیونکہ وہ خوب جانتي تهي کہ اِندردیو عیاري کے فن میں بڑا هي هوشیار هے - آخر اُسنے اپنے دل کا حال اِندردیو سے کہا اور اِندردیو نے اُسکي راے پسند کي اور دل وجان سے کوشش کرکے اُسے عیاري سکھانے لگا - گو وہ داروغہ کا گروبھائي تها تاهم داروغہ کي کرتوتون نے اُسے حد سے زیادہ رنجیدہ کردیا تها اور اُسے اِس بات کي کُچھ بهي پروا نہ تهي کہ لکشمي دیبي عیاري کے فن میں هوشیار هوکر داروغہ سے بدلہ لیگي - بیشک اِندردیو نے بڑي مردانگي کي اور دوستي کا حق جیسا چاهئے تها ویسا هي نبہاها - اُسنے بڑي مستعدي کے ساتھ لکشمي دیبي کو عیاري کا فن سکھایا - بڑے بڑے عیارون کے قصے سنائے - ایک سے ایک بڑے بڑے نسخے سکھلائے اور عیاري کے مشکل اصولون کو اُسکے دل میں نقش کر دیا - تھوڑے هي دن میں لکشمي دیبي پوري عیارہ هوگئي اور اِندردیو کي مدد سے اپنا نام تارا رکھکر میدان کي هوا کھانے اور دشمنون سے بدلہ لینے کي فکر میں گھومنے لگي - لکشمي دیبي نے تارا بنکر جو جو کام کیا سب میں اِندردیو کي راے لیتي رهي اور اِندردیو بهي برابر اُسکي مدد اور خبرگیري کرتا رها ٭

گو اِندردیو نے لکشمي دیبي کي جان بچائي - اُسے

اپنی لڑکی کی طرح پرورش کرکے سب لایق کیا اور بہت دنوں تک اپنے ساتھہ رکھا مگر اُسکے دو ایک سچّے دوستوں کے سوائے لکشمی دیبی کا حال کسی کو معلوم نہوا اور نہ اِندردیو نے کسی کو اُسکی صورت تک دیکھنے دی - اِس عرصہ میں پچاسوں دفعہ کمبخت داروغہ اِندردیو کے گھر گیا ہوگا اور اِندردیو نے اپنے دلی جذبات چھپاکر ھر طرح سے اُسکی خاطرداری کی مگر داروغہ کو بھی اِس بات کا پتہ نہ لگا کہ جس لکشمی دیبی کو ھمنے قید کیا تھا وہ اِندردیو کے گھر میں موجود ھے اور اِس لایق ھورھی ھے کہ کُچھہ دن کے بعد ھم لوگوں سے بدلہ لے •

لکشمی دیبی کا نام تارا اِندردیوجی نے رکھا تھا - جب تارا ھر طرح سے ھوشیار ھوگئی اور برسوں کی محنت میں اُسکی صورت شکل میں بھی بہت بڑا فرق پڑگیا تب اِندردیو نے اُسے اجازت دیا کہ تو مایا رانی کے گھر جاکر اپنی بہن کملنی سے مل جو بہت ھی نیک اور سچّی ھے اور اپنا صحیح نام و نشان نہ بتاکر اُسکے ساتھہ محبت پیدا کر اور ایسی تدبیر کر کہ اُسمیں اور مایارانی میں لڑائی ھوجاے اور وہ اُس گھر سے نکل کر الگ ھوجاے پھر جو کُچھہ ھوگا دیکھا جائگا - صرف اِتنا ھی نہیں بلکہ اِندردیو نے اُسے ایک

سفارشي رقعہ بھي ديا جسکا مضمون يہہ تھا :—

"تارا کو مين اچھي طرح جانتا هون - يہہ ميري دھرم کي لڑکي هے - اِسکي چال چلن بہت هي اچھي هے اور نيک اور ايماندار لوگون کے لئے يہہ اعتماد کرنے قابل هے ●"

اِندرديو نے تارا کو يہہ بھي کہہ ديا تھا کہ ميرا يہہ خط سواے کملني کے اور کسي کو نہ ديکھائيو اور جب اِس بات کا يقين هوجاے کہ وہ تجھہ سے محبت رکھتي هے تب اُسے ايک دفعہ کسي طرح ميرے گھر لے آئيو پھر جيسا هوگا مين سمجھہ لونگا ●

آخر ايسا هي هوا يعني تارا اِندرديو کے بھروسے پر نڈر هوکر مايارانى کے گھر چلي گئي اور کملني کي نوکري کرلي - اُسے پہچاننا تو دور رها کسي کو اِس بات کا شک بھي نہوا کہ يہہ لکشمي ديبي هے ●

تين مهينے کے اندرهي اندر اُسنے کملني کو اپنے اوپر فريفتہ کرليا اور مايارانى کے اِتنے عيب ديکھائے کہ کملني کو ايک ساعت کے لئے بھي مايارانى کے پاس رهنا دشوار هوگيا اور جب اُسنے اپنے بارے مين تارا سے راے لي تب تارا نے اُسے اِندرديو سے ملنے کے لئے کہا اور اِس بارے مين بہت زور ديا - جب کملني نے تارا کي راے مان لي تب تارا اُسے اِندرديو کے پاس

لے آئي - اِندردیو نے کملني کي بڑي خاطر کي - جہان تک بن پڑا اُسے اُبھار کر اِس بات کي قسم کھائي کہ اگر تو میرا بھید پوشیدہ رکھیگي تو مین برابر تیري مدد کرتا رھونگا •

اُن دنون تالاب کے بیچ والا طلسمي مکان بالکل غیرآباد پڑا ھوا تھا اور سواے اِندردیو کے اُسکا اصل بھید کسي کو معلوم نہ تھا - اِندردیو ھي کے بتانے سے کملني نے اُس مکان مین اپنا ڈیرہ ڈالا اور ھر طرح سے نڈر ھوکر اُس مکان مین رھنے لگي اور اِسکے بعد جو کُچھ ھوا ھمارے ناظرین کو معلوم ھے اورھوجائگا •
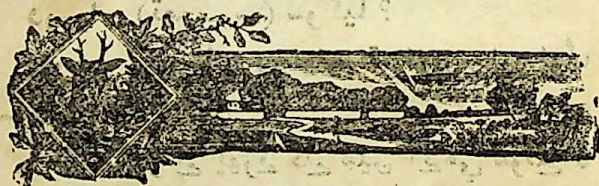
دسواں بیان

بھوت ناتھ جب راجہ گوپال سنگھ سے رخصت ہوا
تو اپنے ساتھی کو ساتھ لئے ہوے شہر کے باہر نکلا
اور بات چیت کرتا ہوا آدھی رات جاتے جاتے ایک
گھنے جنگل کے بیچ میں پہونچا جہاں ایک معمولی
ڈھنگ کی کٹی بنی ہوئی تھی اور اُسکے دروازے
پر دو آدمی بیٹھے ہوے دھیرے دھیرے بات چیت
کر رہے تھے جو بھوت ناتھ کو دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے
ہوے اور سلام کرکے بولے:—

ایک - کیا راجہ گوپال سنگھ سے آپ کا کچھ کام
نکلا ؟

بھوت - کچھ نہیں ۔

دوسرا - (تعجب سے) سو کیا ؟

بھوت - ٹھہرو ذرا دم لیلوں تو کہوں - اور لوگ
سب کہاں گئے ہیں ؟

ایک - گھومنے پھرنے گئے ہیں آتے ہی ہونگے ۔

بھوت - اچھا کچھ کھانے پینے کے لئے ہو تو لاؤ ۔

اِتنا سنتے ہی ایک آدمی کٹی کے اندر چلا گیا
اور ایک لمبا چوڑا کمبل لاکر کٹی کے باہر بچھا دیا
اور پھر کٹی کے اندر چلا گیا - بھوت ناتھ اُسی کمبل

پر بیٹھ، گیا دوسرا آدمي کُچھ، کھانے کي چیزین اور پاني بھرا ھوا لوٹا لے آیا اور اُس آدمي کو جو بھوت ناتھ، کے ساتھ، ھي ساتھ، یہان تک آیا تھا اشارہ کرکے کُٹي کے اندر گیا - بھوت ناتھ، کھا پي کر فارغ ھوا ھي تھا کہ اُسکے اور آدمي جو اِدھر اُدھر گھومنے کے لئے چلے گئے تھے آ پھونچے اور بھوت ناتھ، کو سلام کرنے بعد اشارہ پاکر اُسکے سامنے بیٹھ، گئے اور بات چیت کرنے لگے - اِس جگہہ یہہ لکھنے کي کوئي ضرورت نہیں کہ اُن لوگون مین کیا کیا باتین ھوئین - رات بھر صلاح اور بات چیت کرنے بعد بھوت ناتھ، اُن لوگون کو کُچھ، سمجھا بُجھا اور کئي کام کرنے کے لئے تاکید کر صبح ھوتے ھوتے اکیلا وھان سے روانہ ھوگیا اور اِندردیو کے مکان کي طرف چل نکلا •

دو پہر سے کُچھ، زیادہ دن ڈھل چکا تھا جب بھوت ناتھ، اِندردیو کي پہاڑي پر جا پھونچا اور اُس کھوہ کے باھر جو اِندردیو کے مکان مین جانے کا دروازہ تھا کھڑا ھوکر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا - جب کسي کو نہ دیکھا تو ایک پتھر کي چٹان پر بیٹھ، گیا کیونکہ وہ اِندردیو کے مکان مین پھونچنے کا راستہ نہین جانتا تھا - ھان یہہ بات اُسے ضرور معلوم تھي کہ اِندردیو کے حُکم بغیر یا جبتک اِندردیو کا کوئي آدمي اپنے

ساتھہ نہ لیجاے کوئي اُس سرنگ سے گُزرکر اِندرديو کے پاس نہیں پہونچ سکتا - اِسکے پہلے بھي بھوت ناتھہ کو اِندرديو کے پاس جانے کا موقعہ ملا تھا اُس وقت اِندرديو کا آدمي بھوت ناتھہ کي آنکھون پر پٹي باندھکر اُس کھوہ کے اندر لیگیا تھا *

بھوت ناتھہ گھنٹے بھر تک اُسي چٹان پر بیٹھا رہا اِسکے بعد اِندرديو کا ایک آدمي کھوہ کے باھر نکلا جو بھوت ناتھہ کو اچھي طرح پہچانتا تھا اور بھوت ناتھہ بھي اُسے جانتا تھا - اُس آدمي نے صاحب سلامت کرنے بعد بھوت ناتھہ سے پوچھا "کھئے آپ کہان آئے ؟"

بھوت - آپکے مالک اِندرديو سے ملنے کے لئے آیا ھون اور بڑي دير سے یہان بیٹھا ھون *

آدمي - تو کیا آپکي اطلاع کرني ھوگي ؟

بھوت - ضرور *

آدمي - اچھا تو آپ تھوڑي دير تک اور تکلیف کیجئے میں ابھي جاکر اطلاع کرتا ھون *

اِتنا کھکر وہ آدمي لوٹ گیا اور آدھ گھنٹے کے بعد اور بھي دو آدمیون کو اپنے ساتھہ لئے ھوے آیا اور بھوت ناتھہ سے بولا "چلئے مگر آنکھون پر پٹي بندھوانے کي تکلیف آپکو اُٹھاني پڑیگي -" اِسکے

جواب مین بھوتناتھہ یہہ کہکر اُتھہ کھڑا ھوا کہ "یہہ تو مین پہلے ھی سے جانتا ھون *"

بھوتناتھہ کی آنکھون پر پتّی باندھ دی گئی اور وے تینون آدمی اُسے اپنے ساتھہ لئے ھوے اِندر دیو کے پاس جا پہونچے - اِندردیو کے مکان اور اُس جگہہ کی کیفیت ھم پہلے لکھہ چکے ھین اِسلئیے مکرّر نہ لکھہ کر اصل مطلب پر آتے ھین *

جسوقت بھوتناتھہ اِندردیو کے سامنے پہونچا اُسوقت اِندردیو اپنے کمرے مین مسند کے سہارے بیٹھا ھوا کوئی کتاب پڑھ رہا تھا - بھوتناتھہ کو دیکھتے ھی اُسنے مسکرا کر کہا "آؤ آؤ بھوتناتھہ ! آپکی تو بہت دنون پر تمسے ملاقات ھوئی ھے *"

بھوت - (سلام کرکے) بیشک بہت دنون پر ملاقات ھوئی ھے - کیا کرون زمانہ کے ھیر پھیر نے ایسے بےتھنگے کامون مین پھنسا دیا اور ابھی تک پھنسا رکھا ھے کہ میری کمزور جان کو کسی طرح چھٹکارے کا دن نصیب نہین ھوتا - اِسی سے آج بہت دنون پر آپکی زیارت ھوئی ھے *

اِندر - (ھنسکر) تمھاری کمزور جان ! جو بھوتناتھہ ھزارون مضبوط آدمیون کو بھی نیچا دیکھانے کی طاقت رکھتا ھے وہ کہے کہ "میری کمزور جان !!"

بھوت - بیشک ایساھی ھے - گو میں اپنے کو بہت کُچھ، کر گُزرنے لایق سمجھتا تھا مگر آجکل ایسی آفت میں جان پھنسی ھوئی ھے کہ عقل کام نہیں کرتی ●

اِندر - سو کیا کُچھ، کہو تو ؟

بھوت - میں یہی کہنے اور آپ سے مدد مانگنے کے لئے تو آیا ھی ھوں ●

اِندر - مدد مانگنے کے لئے !!

بھوت - جی ھاں آپ سے بہت بڑی مدد کی مجھے امید ھے ●

اِندردیو - سو کیسے ؟ کیا تم نہیں جانتے کہ مایا رانی کا طلسمی داروغہ میرا گُرو بھائی ھے اور وہ تمہیں دشمنی کی نگاہ سے دیکھتا ھے ؟

بھوت - اِن باتوں کو میں خوب جانتا ھوں مگر اِتنا جاننے پر بھی آپ سے مدد لینے کے لئے آیا ھوں ●

اِندر - یہہ تمہاری غلطی ھے ●

بھوت - نہیں ھرگز میری غلطی نہیں ھے - گو آپ داروغہ کے گُروبھائی ھیں مگر میں اِس بات کو بھی اچھی طرح جانتا ھوں کہ آپ کے اور اُسکے مزاج میں اُلٹے سیدھے کا فرق ھے اور میں جس کام میں آپ سے مدد لیا چاھتا ھوں وہ نیک اور ثواب کا کام ھے ●

اِندر - (کُچھ سوچکر) اگر تم یہہ سمجھہ کر کہ میں تمھاري مدد نہ کرونگا اپنا مطلب کہہ سکتے ھو تو کہو جیسا ھوگا میں جواب دونگا •

بھوت - یہہ تو میں سمجھہ ھي نہیں سکتا کہ آپ سے کسي طرح کي مدد نہ ملیگي - مدد ملیگي اور ضرور ملیگي - کیونکہ آپ سے اور بلبھدرسنگھہ سے دوستي تھي اور اُس دوستي کا بدلہ آپ اُس طرح نہیں دے سکتے جسطرح داروغہ صاحب نے دیا تھا •

اِس وقت اُس کمرے میں وے تینون آدمي بھي موجود تھے جو بھوتناتھہ کو اپنے ساتھہ یہانتک لائے تھے - اِندردیو نے اُن تینون کو رخصت کرنے بعد کہا:—

اِندر - کیا تم اُس بلبھدرسنگھہ کے بارے میں مُجھہ سے مدد لیا چاھتے ھو جسے مرے آج کئي برس گُزر چکے ھیں ؟

بھوت - جي ھان - اُسي بلبھدرسنگھہ کے بارے میں جسکي لڑکي لکشمي دیبي تارا بنکر کملني کے ساتھہ رھنے والي ھے اور جسے آپ مرا ھوا سمجھتے ھیں مگر میں اُسے مرا ھوا نہیں سمجھتا •

اِندر - (تعجب سے) کیا تارا نے اپنا بھید ظاھر کر دیا ؟ اور کیا تمھیں کوئي ایسا ثبوت ملا ھے جس سے سمجھا جائے کہ بلبھدرسنگھہ ابھي تک جیتا ھے ؟

بھوت - جي ھان - تارا کا بھيد يکايک ظاھر ھوگيا جسے مين بھي نھين جانتا تھا کہ وہ لکشمي ديبي ھے اور بلبھدرسنگھ کے جيتے رھنے کا ثبوت بھي مجھے مل گيا - مگر آپ نے تارا کا نام اِس طرح سے ليا جس سے معلوم ھوتا ھے کہ آپ تارا کا اصل بھيد پھلے ھي سے جانتے تھے •

اِندر - نھين نھين - مين کيونکر جان سکتا تھا کہ تارا لکشمي ديبي ھے - يہہ تو آج تمھاري ھي زباني معلوم ھوتا ھے - اچھا تم پھلے يہہ تو کھہ جاؤ کہ تارا کا بھيد کيونکر ظاھر ھوا؟ تم کس مصيبت مين پڑے ھو اور اِس بات کا کيا ثبوت تمھارے پاس ھے کہ بلبھدرسنگھ ابھي تک جيتا ھے؟ کيا بلبھدرسنگھ جان بوجھہ کر کھين چھپا ھوا ھے؟ يا کسي کے قيد مين ھے؟

بھوت - نھين نھين - بلبھدرسنگھ جان بوجھہ کر چھپا ھوا نھين ھے بلکہ کھين قيد ھے - مين اُس کو چھڑانے کي فکر مين لگا ھون اور اِسي کام مين آپ سے مدد ليا چاھتا ھون اگر بلبھدرسنگھ کا پتہ لگ گيا تو آپکو دو جان بچانے کا ثواب مليگا •

اِندر - دوسرا کون؟

بھوت - دوسرا مين - کيونکہ اگر بلبھدرسنگھ کا

پتہ نہ لگیگا تو یقین ہے کہ میں مارا جاؤنگا ●

اِندر - اچھا تم پہلے اپنا حال تو کہہ جاؤ ●

اِتنا سنکر بھوتناتھہ نے اپنا حال اُس جگہہ سے جب بھگونیا کے سامنے نقلی بلبھدرسنگھہ سے اُس سے ملاقات ھوئي تھي کہنا شروع کیا اور اِندردیو بڑے غور سے اُسے سنتا رھا - بھوتناتھہ نے اپنا قیدیوں کي صورت میں رھتاس گڈھ پھونچنا - کرشنا جن سے ملاقات ھونا - مایاراني اور داروغہ وغیرہ کي گرفتاري راجہ بیریندرسنگھہ کے آگے مقدمے کي پیشي - جن کے پیش کئے ھوے عجیب قلمدان کي کیفیت - اصلي بلبھدرسنگھہ کو ڈھونڈھ نکالنے کے لئے اپني رھائي اور راجہ گوپالسنگھہ کے پاس سے بغیر کچھہ مدد پائے بیرنگ لوٹ آنے کا حال پورا پورا اِندردیو سے کہہ سنایا - اِندردیو تھوڑي دیر تک چپ چاپ کچھہ سوچتا رھا - بھوتناتھہ نے دیکھا کہ اِندردیو کے چہرے کا رنگ تھوڑي تھوڑي دیر میں بدلتا ھے - کبھي سرخ کبھي سفید اور کبھي زرد ھوکر اُسکے دل کي حالت کا کم و بیش حال ظاھر کرتا ھے ●

اِندر - ھاں - تو تمھارے اِس قصے میں کوئي ایسا ثبوت نہیں ملا جس سے بلبھدرسنگھہ کا ابھي تک جیتے رھنا ثابت ھو ●

بھوتناتھ - کیا میں نے آپ سے ابھي نہیں کہا کہ اصلي بلبھدر سنگھ کے جیتے رہنے کا مجھے شک ہوا تھا اور کرشنا جن نے میرے اس شک کو یہہ کہکر یقین کے ساتھہ بدل دیا کہ "بیشک اصلي بلبھدر سنگھ ابھي تک کہیں قید ہے تو جسطرح ہوسکے اسکا پتہ لگاؤ"

اِندر - ہاں یہہ تو تمنے کہا تھا مگر میں یہہ نہیں جانتا کہ کرشنا جن کون ہے اور اُسکي باتوں پر کہانتک یقین کرنا چاہئے •

بھوت - افسوس! آپ نے کرشنا جن کي کارروائي پر اچھي طرح خیال نہیں کیا جو میں ابھي آپ سے کہہ چکا ہوں - گو میں خود کرشنا جن کو نہیں جانتا مگر جس وقت اُسنے وہ عجیب قلمدان پیش کیا جسے دیکھنے کے ساتھہ ہي نقلي بلبھدر سنگھہ کي آدھي جان نکل گئي - جس پر نگاہ پڑتے ہي لکشمي دیبي بیہوش ہوگئي - جسے میں نے ایک جھلک ہي میں پہچان لیا - جسپر میناکاري کي تین تصویریں بني ہوئي تھیں اور بیچ والي تصویر کے نیچے میناکاري کے موتے موتے خوبصورت حرفوں میں "اِندرا" لکھا ہوا تھا - اُسي وقت میں سمجھہ گیا کہ یہہ معمولي آدمي نہیں ہے •

اِندر - (چونک کر) کیا کہا؟ کیا لکھا ہوا تھا؟

"اِندرا !!"

اور یہہ کہنے کے ساتھہ ھي اِندردیو کے چہرے کا رنگ اُڑگیا اور حیرت نے اُسپر اپنا رعب جما لیا • بھوت‌ناتھہ - ھاں ھاں "اِندرا" بیشک یہي لکھا ھوا تھا •

اب اِندردیو اپنےکو کسي طرح سنبھال نہ سکا اور وہ گھبرا کر اُتھہ کھڑا ھوا اور دھیرے دھیرے نیچے لکھي ھوئي باتیں کہتا ھوا اِدھر اُدھر تہلنے لگا •

"اوف ! مُجھے دھوکھا ھوا ! واہ رے داروغہ ! تونے اِندردیو ھي پر اپنا ھاتھہ صاف کیا جس نے تیرے سیکڑوں قصور معاف کئے اور پھر بھي تیرے رونے پیٹنے اور بڑي بڑي قسمیں کھانے پر اعتبار کرکے تجھے راجہ بیریندرسنگھہ کے قید سے چھڑایا - واہ رے جیپال ! تجھے تو اِس طرح تڑپا تڑپا کر مارونگا کہ گندگي پر بیٹھنے والي مکھیوں کو بھي تیرے حال پر رحم آویگا ! لکشمي‌دیبي کا باپ بنکر چلا تھا مایا راني اور داروغہ کي مدد کرنے ! واہ رے کرشنا جن ! ایشور تیرا بھلا کرے - مگر اِسمیں بھي کوئي شک نہیں کہ تجھہ‌کو یہہ بات حال ھي میں معلوم ھوئي ھے ! آہ ! میں نے واقعي دھوکھا کھایا ! لکشمي‌دیبي کي بہت‌ھي پیاري اِندرا ! اچھا اچھا تھہر جا دیکھہ،

تو سہي ميں کيا کرتا ہوں - بھوت ناتھ نے گو بہت سے بڑے کام کئے ھيں مگر اب وہ اُنکا معاوضہ بھي بڑي خوبي کے ساتھ کر رھا ھے -" (بھوت ناتھ کي طرف ديکھ کے) اچھا اچھا ميں تمھارا ساتھ دونگا ليکن ابھي نہيں - جب تک ميں اُس قلمدان کو اپني آنکھوں سے نہ ديکھ لونگا تب تک ميرا جي ٹھکانے نہوگا •

بھوت - (جو بڑے غور سے اِندرديو کي باتيں سن رھا تھا) ھاں ھاں آپ اُسے ديکھ سکتے ھيں ميرے ساتھ رھتاس گڈھ چلئے •

اِندر - تمھارے ساتھ چلنے کي کوئي ضرورت نہيں تم اِسي جگہہ رھو ميں اکيلا ھي جاؤنگا اور بہت جلد لوٹ آؤنگا •

اِتنا کہکر اِندرديو نے تالي بجائي اور آواز کے ساتھ ھي اپنے دو آدميوں کو کمرے کے اندر ديکھا - اِندرديو اپنے آدميوں سے يہہ کہکر کہ تم لوگ بھوت ناتھ کو خاطرداري کے ساتھ يہاں رکھو جبتک ميں ايک چھوٹے سفر سے نہ لوٹ آؤں -" کمرے کے باھر چلا گيا اور ايک دوسرے کمرے ميں جسکي تالي وہ اپنے پاس ھي رکھا کرتا تھا تالا کھول کر چلا گيا - اِس کمرے ميں کھونٹيوں کے سہارے طرح طرح کے کپڑے - عياري کے بہت سے بٹوے - ھر رنگ کے نقاب - ايک سے ايک

بڑھکر اور بیش قیمت حربے اور کمند لٹک رھے تھے اور ایک طرف لوھے و لکڑي کے کئي چھوٹے بڑے صندوق بھي رکھے ھوے تھے - اِندردیو نے اپنے مطلب کا ایک جوڑا (بیش قیمت پوشاک) کھونٹي سے اُتارکر پہن لیا اور جو کپڑے پہلے پہنے ھوے تھے اُتار کر ایک طرف رکھہ دئیے - سرخ رنگ کي نقاب اُتارکر چہرے پر لگائي - عیاري کا بٹوا بغل مین لٹکانے بعد بیش قیمتي حربون سے اپنے کو درست کیا اور اِسکے بعد لوھے کے صندوق مین سے کُچھہ نکال کمر مین رکھا اور کمرے کے باھر نکل آیا اور کمرے مین تالا بند کرنے بعد بغیر بھوتناتھہ سے ملاقات کئے وھان سے روانہ ھوگیا *

گیارھوان بیان
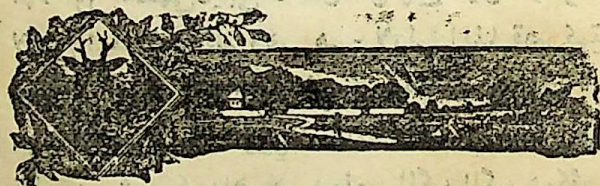
رھتاس گڈھ مین محل کے اندر ایک خوبصورت سجے ھوے کمرے مین راجہ بیریندر سنگھ، اونچي گدي کے اوپر بیٹھے ھوے ھین - بغل مین تیج سنگھ، اور دیبي سنگھ، بیٹھے ھوے ھین - سامنے کي طرف کیشوري - کامني - لکشمي دیبي - کملني - لاڈلي اور کملا ادب کے ساتھ، سر جھکائے ھوے بیٹھي ھین - آج راجہ بیریندر سنگھ، اپنے دونون رفیق عیارون سمیت یہان بیٹھ، کر اُن سبھون کي گذري ھوئي مصیبت سے بھري کہاني بڑے غور سے کُچھ، سن چکے ھین اور کُچھ، سن رھے ھین - دروازے پر بھیرو سنگھ، اور تارا سنگھ، کھڑے پہرا دے رھے ھین کسي لونڈي تک کو یہان آنے کي اجازت نہین ھے - کیشوري - کامني - کملني - کملا اور لکشمي دیبي کا حال سن چکے ھین - اِسوقت لاڈلي اپنا قصہ کہہ رھي ھے - لاڈلي اپنا قصہ کہتے کہتے بولي کہ جب مایاراني کے حُکم سے دھنپت اور مین نانک اور کیشوري کے ساتھ، دشمني کرنے کے لئے نکلي تو شہر کے باھر ھم دونون الگ الگ ھوگئے - اتفاق کي بات ھے کہ دھنپت بھي صورت بدل کے اِسي قلعے مین آرھي اور مین بھي گھومتي پھرتي بھیس

بدلے ہوے کیشوري کا یہان ھونا سنکر اِسي قلعے میں آپہونچي اور راني صاحبہ کي نوکري کرلي - اُسوقت میرا نام لالي تھا - گو اِس مکان میں دھنپت کي اور میري ملاقات ھوئي اور بہت دنون تک دونون آدمي ایک جگہہ رھے مگر نہ تو میں نے دھنپت کو پہچانا جو کُندن کے نام سے یہان رھتي تھي اور نہ دھنپت نے مُجھے پہچانا (اونچي سانس لیکر) افسوس! مجھے اُسوقت کا حال کہتے شرم معلوم ھوتي ھے کیونکہ میں بیچاري بیقصور کیشوري کے ساتھہ دشمني کرنے کے لئیے تیار تھي - گو مُجھے کیشوري کي حالت پر رحم آتا تھا مگر میں لاچار تھي - میں مایاراني کے قبضے میں تھي اور اِس بات کو خوب سمجھتي تھي کہ اگر میں مایاراني کا حکم نہ مانونگي تو ضرور وہ میرا سر کات لیگي - اِتنا کہکر لاڈلي رونے لگي •

بیریندر - (دلاسا دیتے ھوے) بیتي! افسوس کرنے کي کوئي جگہہ نہیں ھے - یہہ تو طے شدہ بات ھے کہ اگر کوئي ایماندار یا نیک آدمي کسي شیطان کے قبضے میں پڑا ھوا ھوتا ھے تو اُسے جھک مارکر اُس شیطان کي بات ماننی پڑتي ھے - میں خوب سمجھتا ھون اور یقین دلایا جاچکا ھون کہ تو نیک ھے - تیرا کوئي قصور نہیں جو کُچھہ کیا کمبخت داروغہ اور

مایارانی نے کہا - تو کچھ اندیشہ مت کر اور اپنا حال کہہ ٭

آنچل سے آنسو پونچھ کر لاڈلی نے پھر کہنا شروع کیا :—

میں چاہتی تھی کہ کیشوری کو اپنے قبضے میں کرلوں اور طلسمی تہخانے کی راہ سے باہر ہوکر اِسے مایارانی کے پاس لیجاؤں اور دھنپت کا بھی ارادہ یہی تھا - اِس سبب سے کہ یہاں کا تہخانہ ایک چھوٹا سا طلسم ہے اور زمانیہ کے طلسم سے تعلق رکھتا ہے یہاں کے تہخانے کا بہت سا حال مایارانی کو معلوم ہے اور اُسنے مُجھے اور دھنپت کو بتا دیا تھا پس کیشوری کو ساتھ لیکر یہاں کے تہخانے کی راہ سے نکل جانا میرے اور دھنپت کے لئے کوئی بڑی بات نہ تھی - اِسکے علاوہ یہاں ایک بُڑھیا رہتی تھی جو رشتے میں راجہ دگبجے سنگھ کی پھوپھی ہوتی تھی - وہ بڑی ہی سیدھی - نیک اور ایماندار تھی اور بہت سیدھی چال سے فقیری ڈھنگ پر رہا کرتی تھی - میں نے سنا ہے کہ وہ مرگئی اگر جیتی ہوتی تو آپکا مقابلہ کرا دیتی - خیر مُجھے یہہ بات معلوم ہوچکی تھی کہ وہ بڑھیا یہاں کے تہخانے کا حال بہت زیادہ جانتی ہے پس میں نے اُس سے دوستی پیدا کرلی اور

تب مجھے معلوم ھوا کہ وہ کیشوري پر ترس کھاتي ھے اور چاھتي ھے کہ یہہ کسیطرح یہان سے نکلکر راجہ بیریندرسنگھہ کے پاس پھونچ جاے - مین نے اسکے دل مین یقین دلا دیا کہ کیشوري کو یہان سے نکالکر چنار پھونچا دینے کے بارے مین مین دل وجان سے کوشش کرونگي اسلئیے اُس بُڑھیا نے بھي یہان کے تہخانے کا بہت سا حال مجھہ سے کہا تھا اور اُس راہ سے نکل جانے کي ترکیب بتائي تھي - مگر دھنپت جو کُندن کے نام سے یہان رھتي تھي میرے کام مین خلل ڈالتي تھي اور مین اِس فکر مین لگي ھوئي تھي کہ کسي طرح اِسے دبانا چاھئیے تاکہ میرا مقابلہ نکرے - ایک دن آدھي رات کے وقت مین اپنے کمرے سے نکل کر کُندن کے کمرے کي طرف چلي - جب قریب پھونچي تو کسي آدمي کے پیرکي آھٹ ملي جو کُندن کي طرف جا رھا تھا - مین رک گئي اور جب وہ آدمي آگے بڑھ کر کُندن کے مکان کے اندر چلا گیا تب مین بھي آھستہ آھستہ قدم رکھہ کر اُسي مکان کے پاس پھونچي - جس مکان مین کُندن رھتي تھي اُسکي کُرسي بہت اونچي تھي پانچ سیڑھیان چڑھکر صحن مین پھونچنا ھوتا تھا اور اسکے بعد کمرے کے اندر جانے کا دروازہ تھا وہ کمرا ابھي تک موجود ھے شاید آپ اُسے دیکھین -

سیڑھیون کے دونون طرف چنبیلي کي گھني ٹٹي تھي
میں اُسي ٹٹي میں چھپ کر اُس آدمي کے لوٹ آنے کا
انتظار کرنے لگي جو میرے سامنے هي اُس مکان میں
گیا تھا - آدھ گھنٹے بعد وہ آدمي کھرے کے باھر نکلا
اُس وقت کُندن بھي اُسکے ساتھ تھي - جب وہ صحن
کي سیڑھیان اُترنے لگا تو کُندن نے اُسے روک کر آهستہ
سے کہا "میں پھر کہے دیتي هون کہ آپ سے مُجھے
بہت بڑي امید هے - جس طرح آپ پوشیدہ راہ سے
اِس قلعے کے اندر آتے هین اُسي طرح آپ مُجھے کیشوري
سمیت نکال لیجائینگے -" اِسکے جواب میں اُس آدمي
نے کہا "هان هان اِس بات کا تو میں تمسے وعدہ هي
کرچکا هون اب تم کیشوري کو اپنے قابو میں کرنے کي
کوشش کرو - میں تیسرے چوتھے دن یہان آکر تمھاري
خبر لیجایا کرونگا -" اِس بات پر کُندن نے پھر کہا
"مگر مُجھے اِس بات کي خبر پہلے هي هوجایا کرے کہ
آج آپ آدھي رات کے وقت یہان آوینگے -" اِسکے جواب
میں اُس آدمي نے اپني جیب میں سے ایک نارنگي
نکال کر کُندن کے هاتھ میں دي اور کہا "اِسي رنگ
کي نارنگي اُس دن تم اِس باغ کے اوتر اور پچھم والے
کونے میں شام کے وقت دیکھوگي جس دن میں تمسے
ملنے کے لئے یہان آنے والا هونگا -" کُندن نے وہ نارنگي

اُسکے هاتهه سے لے لي - سيڑهيون کے دونون طرف پهولون
کے گملے رکهے هوے تهے اُنهين سے ايک گملے مين کُندن
نے وه نارنگي رکهه دي اور اُس آدمي کے ساتهه ساتهه
تهوڑي دور تک اُسے پهونچانے کي نيت سے آگے بڑه
گئي - مين چهپے چهپے سب کُچهه ديکهه سن رهي
تهي - جب کُندن آگے بڑه گئي اور اُس جگهه ذرالا هوا
تب مين اُس جهاڑي کے اندر سے نکلي اور گملے مين
سے اُس نارنگي کو ليکر جلدي جلدي قدم بڑهاتي هوئي
اپنے مکان مين چلي آئي - کيشوري اپنا حال کهتے
وقت آپ سے يهه کهه چکي هے کہ ايک دن مين نے نارنگي
ديکهاکر کُندن کو دبا ليا تها - يهه وهي نارنگي تهي
جسے ديکهه کر کُندن سمجهه گئي کہ ميرا بهيد لالي
کو معلوم هوگيا اگر وه راجه صاحب کو اِس بات کي
اطلاع ديديگي اور اُس آدمي کو جو پهر ميرے پاس
آنےوالا هے اور اُسے اِس بات کي خبر نهين هے گرفتار
کرا ديگي تو مين ماري جاؤنگي پس اُسے مُجهه سے
دبنا هي پڑا اور واقعي اگر مين چاهتي تو کُندن کے
مکان مين اُس آدمي کو گرفتار کرا ديتي - اُس وقت
مهاراج دگبجے سنگهه دونون کا سر کاٹے بغير نه رهتے •

بيريندر - ٹهيک هے اب سمجهه گئے - اچها تو
پهر يهه بهي معلوم هوا کہ وه آدمي جو کُندن کے پاس

آيا کرتا تھا کون تھا ؟

لاڈلي - پيچھے تو معلوم ھو ھي گيا کہ وہ شير سنگھہ تھا اور اُسنے کُندن کے بارہ ميں دھوکھا کھايا •

ديبي سنگھہ - (بيريندر سنگھہ سے) ميں نے ايک دفعہ آپ سے عرض کيا تھا کہ شير سنگھہ نے کُندن کے بارے ميں دھوکھا کھانے کا حال خود بيان کيا تھا اور لالي کو نيچا ديکھانے يا دبانے کي نيت سے خون سے لکھي کتاب اور آنچل پر غلامي کي دستاويز والا جملہ بھي شير سنگھہ ھي نے کُندن کو بتايا تھا اور شير سنگھہ نے وہ حال چھپ کر کسي دوسرے آدمي کي بات چيت سے معلوم کيا تھا •

بيريندر - ٹھيک ھے مگر يہہ نھيں معلوم ھوا کہ شير سنگھہ نے چھپ کر جن لوگون کي بات چيت سني تھي وے کون تھے ؟

ديبي - ھان اِسکا حال معلوم نہ ھوا شايد لاڈلي جانتي ھو •

لاڈلي - جي ھان جب ميں يہان سے لوٹ کر مايا راني کے پاس گئي تب مُجھے معلوم ھوا کہ وے لوگ مايا راني کے دونون عيار بھاري سنگھہ اور ھرنام سنگھہ تھے جو ھم لوگون کا پتہ لگانے اور دونون راج کُمارون کو گرفتار کرنے کي نيت سے اِس طرف آئے ھوے تھے •

بیریندر - ٹھیک ھے - اچھا تو اب ھم یہہ سنا چاھتے ھین کہ خون سے لکھي کتاب اور آنچل پر غلامي کي دستاویز سے کیا مطلب تھا اور تو اِن لفظون کو سنکر کیون ڈري تھي ؟

لاڈلي - خون سے لکھي کتاب کو تو آپ جانتے ھي ھین جسکا دوسرا نام "رکت گرنتھہ" ھے اور جو آجکل آپکے کُنور اِندرجیت سنگھہ کے قبضے مین ھے •

بیریندر - ھان ھان کیون نہ جانینگے وہ تو ھماري ھي چیز ھے اور ھمارے ھي یہان سے چوري گئي تھي •

لاڈلي - جي ھان - تو اُن لفظون کے بارے مین مین نے بہت بڑا دھوکھا کھایا - اگر مین کُندن کو پہچان جاتي تو مُجھے اُن لفظون سے ڈرنے کي ضرورت نہ تھي - خون سے لکھي کتاب یعني "رکت گرنتھہ" سے جتنا تعلق مُجھے تھا اُتنا ھي کُندن کو بھي تھا مگر کُندن نے تو سمجھا کہ مین بھوت ناتھہ کے رشتہ دارون مین سے ھون جسنے رکت گرنتھہ کي چوري کي تھي اور مین نے یہہ سوچا کہ کُندن کو میرا اصل حال معلوم ھوگیا - وہ جان گئي کہ مین مایاراني کي بہن لاڈلي ھون اور راجہ دگبجے سنگھہ کو دھوکھا دیکر یہان رھتي ھون - مین اِس بات کو خوب جانتي تھي کہ یہہ رھتاس گڈھ کا تہخانہ زمانیہ کے طلسم سے تعلق رکھتا

هے اور اگر راجہ دگبجے سنگھہ کے ھاتھہ رکت گندتھہ لگ
جاے تو وہ بڑا ھي خوش ھو کیونکہ وہ رکت گندتھہ کا
مطلب خوب جانتا ھے اور اُسے یہہ بھي معلوم تھا کہ
بھوت ناتھہ نے رکت گندتھہ کي چوري کي ھے اور اُسکے
ھاتھہ سے مایارانی رکت گندتھہ لے لینے کي کوشش مین
لگي ھوئي ھے اور اُس کوشش مین سب سے بھاري
حصہ مین ھي نے لیا ھے - یہہ سب حال اُسے کمبخت
داروغہ کي زباني معلوم ھوا تھا کیونکہ وہ راجہ دگبجے
سنگھہ سے ملنے کے لئے برابر آیا کرتا تھا اور اُس سے
ملا ھوا تھا - بلاشک اگر میرا حال راجہ دگبجے سنگھہ
کو معلوم ھوجاتا تو وہ مُجھے قید کر لیتا اور رکت
گندتھہ کے لئے میري بڑي خرابي کرتا - اِسي خیال نے
مُجھے بدحواس کردیا اور مین ایسا ڈري کہ تن و بدن
کا حواس جاتا رھا - کیا دگبجے سنگھہ کبھي اِس بات
کو سوچتا کہ داروغہ سے مُجھہ سے دوستي ھے اور داروغہ
لاڈلي کا طرفدار ھے ؟ کبھي نہین - وہ بڑا ھي خود
غرض اور کھوٹا تھا •

بیریندر - بیشک ایسا ھي ھے اور تمھارا ڈرنا
بہت واجب تھا - ھان ایک بات تو تمنے کہي ھي
نہین •

لاڈلي - وہ کیا ؟

بیریندر - آنچل پر غلامي کي دستاویز سے کیا مطلب تها؟

راجه بیریندرسنگهه کي یهه بات سنکر لاڈلي شرما گئي اور اُسنے اپنے دل کي کیفیت کو روک کر سر نیچے کرلیا - جب راجه بیریندرسنگهه نے پهر ٹوکا تب هاتهه جوڑ کر بولي "امید هے که مهاراجه صاحب اِسکا جواب دینے کے لئے ضد نه کرینگے اور میرا یهه قصور معاف کرینگے میں اِسکا جواب ابهي نهیں دیا چاهتي اور بهانه کرنا یا جهوٹ بولنا بهي پسند نهیں کرتي •"

لاڈلي کي بات سنکر راجه بیریندرسنگهه چپ هو رهے اور دوسري بات پوچها هي چاهتے تهے که بهیرو سنگهه نے کمرے کے اندر پیر رکها •

بیریندر - (بهیرو سے) کیا هے ؟

بهیروسنگهه - باهر سے خبر آئي هے که مایارانی کے داروغه کا گُروبهائي اِندردیو جسکا حال میں ایک دفعه عرض کر چکا هوں مهاراج کا درشن کرنے کے لئے حاضر هوا هے - اُسے ٹهہرانے کي کوشش کي گئي تهي مگر وه کهتا هے که میں لمحه بهر بهي نهیں ٹهہر سکتا اور جلد هي ملاقات کي امید رکهتا هوں اور ملاقات بهي محل کے اندر لکشمي دیبي کے سامنے کرونگا اگر مهاراجه صاحب کو عذر هو تو لکشمي دیبي سے راے

اپنی جیسا وہ کہے ویسا کریں •

اِسکے پہلے کہ راجہ بیریندر سنگھ کچھہ سوچیں یا لکشمی دیبی سے رائے لیں لکشمی دیبی اپنی خوشی کو روک نہ سکی اُٹھہ کھڑی ہوئی اور ہاتھہ جوڑ کر بولی "مہاراج سے میں دست بستہ التجا کرتی ہوں کہ اِندردیو جی کو اِسی جگہہ آنے کی اجازت دیجاے - وہ میرے دھرم کے باپ ہیں میں اپنا قصہ کہتے وقت عرض کرچکی ہوں کہ اُنھوں نے میری جان بچائی تھی وے ہم لوگوں کے سچّے خیرخواہ ہیں •"

بیریندر - بیشک بیشک - ہم اُنھیں اِسی جگہہ بلاوینگے ہماری لڑکیوں کو اُن سے پردہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے - (بھیروسنگھہ کی طرف دیکھہ کر) تم خود جاؤ اور اُنھیں جلد اِسی جگہہ لے آؤ •

بہت اچھا کہکر بھیروسنگھہ چلا گیا اور تھوڑی ہی دیر میں اِندردیو کو اپنے ساتھہ لئے آ پہونچا - لکشمی دیبی دیکھتے ہی اُنکے قدموں پر گر پڑی اور آنسو بہانے لگی - اِندردیو نے اُسکے سر پر ہاتھہ پھیر کر دعائیں دیں - کملنی اور لاڈلی نے بھی اُنھیں سلام کیا اور راجہ بیریندر سنگھہ نے سلام کا جواب دینے بعد اُنھیں بڑی خاطر سے اپنے پاس بیٹھایا •

بیریندر - (مسکراتے ہوے) کہئے آپ بخیریت

تو ھین ؟ راہ میں کُچھہ تکلیف تو نہین ھوئي ؟

اِندردیو - (دست بستہ) آپکي عنایت سے مین بہت اچھا ھون - سفر مین ھزار تکلیف اتھاکر آنےوالا بھي آپکا درشن پاتےھي محظوظ ھوجاتا ھے پھر میري کیا بات ھے جسے اِس سفر پر خیال کرنے کي مہلت بھي اپنے خیالون کے اُلجھن کي بدولت نہ ملي •

بیریندر - اِس سے معلوم ھوتا ھے کہ آپ کسي بھاري کام کے لئے یہان آئے ھین - (ھنسکر) کیا آبکي پھر داروغہ صاحب کو چُھڑا کر لیجانے کا ارادہ ھے ؟

اِندردیو - (شرمندگي کے ساتھہ ھنسکر) جي نہین اب مین اُس کمبخت کي کُچھہ بھي مدد نہین کر سکتا جسے گُروبھائي سمجھہ کر آپکے قیدخانے سے مین نے چھڑایا تھا اور آئندہ نیک نیتي کے ساتھہ زندگي بسر کرنے کي جس سے مین نے قسم لےلي تھي - افسوس ! روز بروز اُسکي شیطنت کا پتہ لگتا ھي جاتا ھے •

بیریندر - اِدھر کا حال تو آپ نے نہ سنا ھوگا ؟

اِندردیو - جي ھان - بھوتناتھہ کي زباني مین سب سن چکا ھون اور اِسي سبب سے مین حاضر ھوا ھون - مُجھے یہہ دیکھہ کر بڑي خوشي ھوئي کہ لکشمي دیبي کو یگانون کے طور پر آپکے سامنے بیٹھنے کي عزت ملي ھے اور وہ بہت مصیبت سہنے کے بعد اب

هر طرح سے خوش اور محفوظ هوا چاهتي هے •

بيريندر - بيشک لکشمي ديبي کو ميں اپني لڑکي کي طرح ديکهه رها هوں اور اُسکے ساتهه آپ نے جو کُچهه نيکي کي هے اُسے اُسي کي زباني سنکر بهت خوش هوں - اِس وقت ميرے دل ميں تم سے ملنے کي خواهش هوچکي تهي اور ميں کسي کو تمهارے پاس بهيجنے کي فکر ميں تها کہ تم آ پهونچے - بلبهدر سنگهه اور بهوت ناتهه کے معاملے نے تو هم لوگوں کو عجب مخمصے ميں ڈال رکها هے - اب شايد تمهاري زباني اُنکا خلاصہ حال معلوم هوجائے •

اِندرديو - بيشک يهہ ايک تعجب خيز واردات هوگئي هے جسکي مُجهے کُچهه بهي اميد نہ تهي •

لکشمي ديبي - (اِندرديو سے) ميرے پيارے چچا! (کيونکہ وہ اِندرديو کو چچا کهکے پکارا کرتي تهي) جب بهوت ناتهه کي زباني آپ سب حال سن چکے هيں تو ضرور ميري طرح آپکو بهي اِس بات کا يقين هو گيا هوگا کہ ميرا بد قسمت باپ ابهي تک جيتا هے مگر کهيں قيد هے •

اِندرديو - بيشک ايسا هي هے •

بيريندر - تو کيا بهوت ناتهه اُنهيں ڈهونڈه نکاليگا ؟

اِندردیو - اِسمین مُجھے شک ہے کیونکہ وہ لاچار ھوکر مُجھہ سے مدد مانگنے گیا تھا اور اُسي کي زباني سب حال سنکر مین یہان آیا ھون ٭

بیریندر - تو آپ اِس کام مین اُسکو مدد دینگے ؟

اِندردیو - ضرور مدد دینگے - اصل تو یون ہے کہ اِسوقت بلبھدرسنگھہ کو ڈھونڈھ نکالنے کي خواہش بہ نسبت بھوتناتھہ کے مُجھہ کو بہت زیادہ ہے اور اُسکے جیتے رھنے کا یقین بھي سبھون سے زیادہ مُجھي کو ھوا اِسي طرح بلبھدرسنگھہ کا پتہ لگانے مین میري عقل جتنا کام کرسکتي ہے اُتني بھوتناتھہ کي نہین (اونچي سانس لیکر) افسوس ! آج کے دو دن پہلے مُجھے اِس بات کا خواب مین بھي گُمان نہ تھا کہ اپنے پیارے دوست بلبھدرسنگھہ کے جیتے رھنے کي خبر میرے کانون تک پہونچیگي اور مُجھے اُنکا پتہ لگانا پڑے گا ٭

بیریندر - تمھارے اِس کہنے سے پایا جاتا ہے کہ بہ نسبت ھم لوگون کے تمکو بھوتناتھہ کي باتون کا زیادہ یقین ھوا ہے - اگر ایسا ھي تھا تو آج کے بہت دن پہلے تمکو یا کسي اور کو اِس بات کي اِطلاع نہ دینے کا الزام بھي بھوتناتھہ پر لگایا جائگا ٭

اِندردیو - جي نہین - اِس واقعے کے پہلے بھوت

ناتھہ کو بھی بلبھدر سنگھہ کے جیتے رھنے کا یقین نہ تھا - ھاں کُچھہ شک سا ھوگیا تھا - اُس شک کو یقین کے درجے تک پھونچانے کے لئیے بھوت ناتھہ نے بہت کوشش کی اور وھی کوشش اِس وقت اُسکی دشمن ھورھی ھے اور اگر اِسکے پہلے بلبھدر سنگھہ کے جیتے رھنے کی خبر بھوت ناتھہ مُجھے دیتا بھی تو مُجھے یقین نہوتا اور میں اُسے جھوٹا یا دغاباز سمجھتا •

بیریندر - (مُسکرا کر) تمھاری باتیں تو اور بھی اُلجھن پیدا کرتی ھیں - معلوم ھوتا ھے کہ بھوت ناتھہ کی باتوں کے علاوہ اور بھی کوئی سچّا ثبوت بلبھدر سنگھہ کے جیتے رھنے کے بارے میں تمکو ملا ھے اور بھوت ناتھہ درحقیقت اُن قصوروں کا خطاوار نہیں ھے جو اُسکے دستخطی خطوط کے پڑھنے سے معلوم ھوے ھیں •

اِندردیو - بیشک ایسا ھی ھے •

لکشمی - (تعجب سے) تو کیا کسی اور نے بھی میرے باپ کے جیتے رھنے کی خبر آپکو دی ھے ؟

اِندردیو - نہیں •

لکشمی - تو آج کیسے بھوت ناتھہ کے کہنے کا اِتنا اعتبار آپکو ھوا جبکہ آج کے پہلے اُسکے کہنے کا کُچھہ بھی اثر نہوتا ؟

بیریندر - میں بھي یہي سوال تمسے کرتا ھون •

اِندردیو - بہوت ناتھ، کے اِس کہنے نے کہ "کرشنا جن نے ایک قلمدان آپکے سامنے پیش کیا تھا جس پر میناکاري کي تین تصویرین بني ھوئي تھین اور اُسے دیکھتے ھي نقلي بلبھدرسنگھ بدحواس ھوگیا تھا" مُجھے اصلي بلبھدرسنگھ، کے جیتے رھنے کا یقین دلا دیا - کیا یہہ بات ٹھیک ھے ؟ کیا کرشنا جن نے کوئي قلمدان پیش کیا تھا ؟

بیریندر - ھان ایک قلمدان.......

لکشمي - (بات کاٹکر) ھان ھان میرے پیارے چچا! وھي قلمدان جو میري بہت ھي پیاري چچي نے مُجھے شادي کے.......

اِتنا کہتے کہتے لکشمي دیبي کا گلا بھر آیا اور وہ رونے لگي •

اِندردیو - (مضطرب ھوکر) میں اُس قلمدان کو جلد دیکھا چاھتا ھون (تیجسنگھ، سے) آپ مہرباني کرکے اُسے جلد منگوائیے •

تیج - (اپنے بٹوے میں سے قلمدان نکال کر اور اِندردیو کے ھاتھہ میں دیکر) لیجئے حاضر ھے - میں اِسے ھر وقت اپنے پاس رکھتا ھون اور اُس وقت کا منتظر ھون جب اِسکے عجیب راز کا پتہ ھم لوگون کو لگے گا •

اِندردیو - (قلمدان دیکھہ کر) بیشک بھوت ناتھہ نے جو کُچھہ کہا ٹھیک ھے - افسوس! کمبختون نے بڑا دھوکھا دیا! اچھا ایشور مالک ھے (غصے سے ھونٹھہ چبانے لگا) •

لکشمي - کیون یہہ وھي قلمدان ھے نہ؟

اِندردیو - ھان تم اِسے وھي قلمدان سمجھو - (غصہ سے لال لال آنکھین کرکے) اوف! اب مُجھہ سے برداشت نہین ھوسکتا اور نہ مین اِس کام مین دیر کرسکتا ھون (بیریندرسنگھہ سے) کیا آپ اِس کام مین میري مدد کرسکتے ھین؟

بیریندر - جو کُچھہ میرے کئے ھوسکتا ھے اُسے کرنے کے لئے مین تیار ھون - مُجھے بڑي خوشي ھوگي جب مین اپني آنکھون سے بلبھدرسنگھہ کو دیکھونگا •

اِندردیو - اور آپ مُجھہ پر اعتبار بھي کرسکتے ھین؟

بیریندر - ھان - تم پر اُتنا ھي اعتبار کرتا ھون جتنا اِندرجیت اور آنند پر •

اِندردیو - (ھاتھہ جوڑکر اور مسرور ھوکر) اب مُجھے یقین ھوگیا کہ اپنے دونون شفیقون کو جلد ھي دیکھونگا •

بیریندر - (تعجب سے) دونون کون؟

لکشمي - (چونک کر) اوه میں سمجھ گئي - ایشور! یهه کیا! کیا میں اپني بهت هي پیاري اِندرا کو بهي دیکهونگي ؟

اِندردیو - هان - ایشور چاهےگا تو ایساهي هوگا ●

بیریندر - اچها یهه بتاؤ که اب تم کیا چاهتے هو؟

اِندردیو - میں نقلي بلبهدرسنگهه - داروغه اور مایاراني کو دیکهنا چاهتا هون اور ساتهه هي اِسکے اِس بات کي اجازت چاهتا هون که اُن لوگون کے ساتهه میں جیسا برتاؤ چاهے کرسکون یا اُن تینون میں سے کسي ایک کو اگر ضرورت هو تو اپنے ساتهه لیجاؤن ●

اِندردیو کي بات سنکر بیریندرسنگهه نے ایسے ڈهنگ سے تیج سنگهه کي طرف دیکها اور اِشارے سے کُچهه پوچها که سواے اُنکے اور تیج سنگهه کے کسي دوسرے کو معلوم نه هوا اور جب تیج سنگهه نے بهي اشارے هي میں کُچهه جواب دیدیا تب اِندردیو کي طرف دیکهکر کها "وے تینون قیدي سب سے بڑهکر لکشمي دیبي کے گُنهگار هیں جو تمهاري اور همارے دهرم کي لڑکي هے اِسلئے اُن قیدیون کے بارے میں جوکُچهه تمکو پوچهنا یا کرنا هو اُسکي اجازت لکشمي دیبي سے لیلو همیں کسي طرح کا عذر نهیں هے ●

لکشمي - (خوش هوکر) اگر مهاراج کي مُجهه پر

اِتني عنايت هے تو ميين کهه سکتي هون که اُن قيديون ميين سے جنکي بدولت ميري زندگي کا سب سے بيش قيمت حصه برباد هوگيا جسے ميرے جي چاهين لے جائيين •

بيريندر - بهت اچها (اِندرديو سے) اُن قيديون کو يهان حاضر کرنے کے لئے حکم ديا جاے ؟

اِندرديو - وے سب کهان رکهے گئے هيين ؟

بيريندر - يهان کے طلسمي تهخانے ميين •

اِندرديو - (کُچهه سوچکر) بهتر يهي هوگا که ميين اُسي تهخانے ميين اُن قيديون کو ديکهون اور اُن سے باتيين کرون تب جسکي ضرورت هو اُسے اپنے ساتهه ليجاؤن •

بيريندر - جيسي تمهاري مرضي - اگر کهو تو هم بهي تمهارے ساتهه تهخانے ميين چليين ؟

اِندرديو - آپ ضرور چليين - اگر يهان کے تهخانے کي کيفيت آپ نے اچهي طرح نه ديکهي هو تو ميين آپکو تهخانے کي سير بهي کراؤنگا بلکه يے لڑکيان بهي ساتهه رهيين تو کوئي هرج نهيين ليکن يهه کام ميين رات کے وقت کيا چاهتا هون اِسوقت صرف اِس بات کي جانچ کيا چاهتا هون که بهوتناتهه نے مُجهه سے جو جو باتيين کهي تهيين وے سب سچ هيين يا جهوت •

بیریندر - ایسا ھي ھوگا •

اِسکے بعد بہت دیر تک اِندردیو - لکشھي دیبي - کملني - کیشوري - لاڈلي - تیج سنگھ، اور بیریندر سنگھ، وغیرہ میں باتیں ھوتي رھیں اور گُزري ھوئي باتون کو اِندردیو بڑے غور سے سنتا رھا اُسکے بعد کھانے کا وقت آیا اور دو تین گھنٹے کے لئے سب کوئي جدا ھوے - راجہ بیریندر سنگھ، کي مرضي مطابق اِندردیو کي بڑي خاطر کي گئي اور وہ جب تک اکیلا رھا بلبھدر سنگھ، اور کرشنا جن کے بارے میں غور کرتا رھا - جب شام ھوئي سب کوئي پھر اُسي جگہہ جمع ھوے اور بات چیت ھونے لگي - اِندردیو نے راجہ بیریندر سنگھ، سے پوچھا کہ کرشنا جن کا اصل حال آپ کو معلوم ھوا یا نہیں ؟ یا اُسنے اپنا نام و نشان آپکو بتایا ؟

بیریندر - پہلے تو اُسنے اپنےکو بہت چھپایا مگر بھیروسنگھ نے پوشیدہ طور سے پیچھا کرکے اُسکا حال جان لیا اور جب کرشنا جن کو معلوم ھوگیا کہ بھیرو سنگھ، نے اُسے پہچان لیا تب اُسنے بھیرو سنگھ، کو نشیب و فراز سمجھا کر اِس بات کي قسم لے لي کہ سواے میرے اور تیج سنگھ، کے وہ کرشنا جن کا اصل حال کسي سے نہ کہے اور نہ ھم تینون میں سے کوئي

کسی چوتھے کو اُسکا بھید بتاوے مگر اب میں دیکھتا ھوں تو کرشنا جن کا اصل حال بھی تمکو معلوم ھونا مناسب معلوم ھوتا ھے اور ھم اپنے عیار کی قسم کو بھی توڑنا نہیں چاھتے •

اِندردیو - واقعی کرشنا جن کا حال جاننا مجھے ضروری ھے مگر میں بھی یہہ نہیں پسند کرتا کہ بھیرو سنگھہ یا آپکی جماعت میں سے کسی کی قسم ٹوٹے - آپ اِسکے لئے اندیشہ نہ کریں میں کرشنا جن کو بغیر پہچانے نہیں رھتا بس ایک دفعہ سامنا ھوجانے کی دیر ھے •

بیریندر - مجھے بھی یہی یقین ھے •

اِندردیو - اچھا تو اب اُن قیدیوں کے پاس چلنا چاھئے •

بیریندر - چلو ھم تیار ھیں (تیج سنگھہ - دیبی سنگھہ - لکشمی دیبی - کملنی اور کیشوری وغیرہ کی طرف اشارہ کرکے) اِن سبھوں کو بھی لیتے چلیں ؟

اِندردیو - جی ھاں - میں تو پہلے ھی عرض کرچکا ھوں بلکہ جوتشی جی اور بھیروسنگھہ کو بھی لیتے چلئے •

اِتنا سنکر راجہ بیریندرسنگھہ اُٹھہ کھڑے ھوے اور سبھوں کو ساتھہ لئے ھوے تہخانے کی طرف روانہ

ھوے اور جگنناتھہ جوتشي کو بُلانے کے لئے دیبي سنگھہ کو بھیجا ٭

یے لوگ آھستہ آھستہ جب تک تھہخانے کے دروازے پر پھونچے تب تک جگنناتھہ جوتشي بھي آگئے اور سب کوئي ایک ساتھہ ملکر تھہخانے کے اندر گئے ٭

اِس تھہخانے کے اندر جانے والے راستے کا حال ھم پہلے لکھہ چکے ھیں مکرّر لکھنے کي ضرورت نہ جان کر صرف مطلب کي باتیں لکھتے ھیں ٭

وے سب کوئي تھہخانے کے اندر جاکر اُسي دالان میں پھونچے جسمیں تھہخانے کے داروغہ صاحب رھا کرتے تھے اور جسکے پیچھے کي طرف کئي کوٹھریان تھیں - اِس وقت بھیرو سنگھہ اور دیبي سنگھہ اپنے ھاتھون میں مشعل لئے ھوے تھے جسکي روشني سے بخوبي اُجالا ھو رھا تھا اور وھان کي ھر ایک چیز صاف صاف دیکھائي دے رھي تھي - یے لوگ اِندرديو کے پیچھے پیچھے ایک کوٹھري کے اندر گھسے جسمیں صدر دروازے کے علاوہ ایک دروازہ اور بھي تھا - سب کوئي اُس دروازے کے اندر گھس کر دوسري منزل میں پھونچے جہان عین وسط میں چھوٹا سا صحن تھا اُسکے چارون طرف دالان اور دالانون میں بہت سي لوھے کے سیخچون سے بني ھوئي جنگلےدار کوٹھریان

تھین جنکے دیکھنے سے صاف معلوم هوتا تھا کہ یہہ قیدخانہ هے اور اِن کوٹھریون مین قید رهنے والون کو خواب مین بھي روشني نصیب نہوتي هوگي •

اُنھین سیڑھیون والي کوٹھریون مین سے ایک مین داروغہ - دوسري مین مایاراني اور تیسري مین نقلي بلبھدرسنگھہ قید تھا - جب یہ لوگ یکایک اُس قیدخانے مین پھونچے اور اُجالا هوا تو تینون قیدي جو اب تک ایک دوسرے کو نہین دیکھہ سکتے تھے تعجب کي نگاهون سے اُن لوگون کو دیکھنے لگے - جس وقت داروغہ کي نگاه اِندردیو پر پڑي اُسي وقت اُسکے دل مین یہہ خیال پیدا هوا کہ یا تو اب همکو اِس قیدخانے سے چھٹي هي ملیگي یا اِس سے بھي سخت اذیت اُٹھاني پڑیگي •

اِندردیو پہلے مایاراني کي طرف گیا جسکا رنگ ایکدم سے زرد هوگیا تھا اور جسکي آنکھون کے سامنے موت کي خوفناک صورت هروقت پھرا کرتي تھي - دو تین لمحہ تک مایاراني کو دیکھنے بعد اِندردیو اُس کوٹھري کے سامنے آیا جسمین نقلي بلبھدرسنگھہ قید تھا - اُسکي صورت دیکھتے هي اِندردیو نے کہا "اے میرے لڑکپن کے دوست بلبھدرسنگھہ ! مین تمھین سلام کرتا هون - آج ایسے خوفناک قیدخانے

میں تمھیں دیکھکر مجھے بڑا رنج ھوتا ھے - تمنے کیا قصور کیا تھا جو یہاں بھیجے گئے ؟"

نقلي بلبھدر - میں کچھ بھي نہیں جانتا کہ مجھپر کیا الزام لگایا گیا ھے - میں تو اپني لڑکیوں سے ملکر خوش ھوا تھا مگر افسوس ! راجہ صاحب نے انصاف کرنے کے پہلےھي مجھے قیدخانے میں بھیج دیا ٭

بھیرو - راجہ صاحب نے تمھیں قیدخانے میں نہیں بھیجا بلکہ تمنے خود قیدخانے میں آنے کا بندوبست کیا - مہاراج نے تو مجھے تاکید کي تھي کہ تمھیں عزت اور خاطرداري کے ساتھہ رکھوں مگر جب تمنے انصاف ھونے کے پہلےھي بھاگنے کي کوشش کي تو لاچار ایسا کرنا پڑا ٭

اِندردیو - نہیں نہیں - اگر یے میرے دوست ھیں اور واقعي بلبھدرسنگھہ ھیں تو اِنکے ساتھہ ایسا نہ کرنا چاھئے ٭

بلبھدر - درحقیقت میں بلبھدرسنگھہ ھوں - کیا لکشمي‌دیبي مجھے نہیں پہچانتي جسکے ساتھہ میں ایکھي قیدخانے میں قید تھا ؟

اِندردیو - لکشمي‌دیبي تو خود تمسے دشمني کر رھي ھے - وہ کہتي ھے کہ یہہ بلبھدرسنگھہ نہیں ھے بلکہ جیپال‌سنگھہ ھے ٭

اِتنا سنتے هي نقلي بلبهدر سنگهه چونک اُٹھا اور اُسکے چہرے پر خوف اور گهبراهت کي نشاني دیکهائي دینے لگي - وه سمجهه گیا که اِندردیو مُجهه پر رحم کرنے کے لئے نهیں آیا بلکه مُجهے ستانے کے لئے آیا هے - کُچهه دیر تک سوچنے بعد اُسنے اِندردیو سے کہا :—

بلبهدرسنگهه - یهه بات لکشمي دیبي تو نهیں کهه سکتي بلکه تم خود کہتے هو •

اِندردیو - اگر ایسا بهي هو تو کیا هرج هے تم اِس بات کا کیا جواب دیتے هو ؟

بلبهدر - جهوٹي بات کا جو کُچهه جواب دیا جا سکتا هو وهي میرا جواب هے •

اِندردیو - کیا تم جیپال نهیں هو ؟

بلبهدر - میں جانتا بهي نهیں که جیپال کس جانور کا نام هے •

اِندر - اچها جیپال نهیں تو بالے سنگهه سهي •

بالے سنگهه کا نام سنتےهي نقلي بلبهدرسنگهه پهر گهبرا گیا اور موت کي خوفناک صورت اُسکي آنکهوں کے سامنے دیکهائي دینے لگي - اُسنے کُچهه جواب دینے کا اراده کیا مگر بول نه سکا - اُسکي ایسي حالت دیکهه کر اِندردیو نے تیج سنگهه سے کہا "داروغه اور مایا

راني کو بھي اِسي کوٹھري میں لانا چاھئے جسھین میري باتون سے قیدئون بےایمانون کے دل کا پتہ لگے -"
یہہ بات تیج سنگھہ نے بھي پسند کي اور بات کي بات میں تینون قیدي ایک ساتھہ کر دئے گئے اور تب اِندردیو نے داروغہ سے پوچھا "آپکو اِس آدمي کا نام بتانا ھوگا جو آپکے بغل میں قیدیون کي طرح بیٹھا ھوا ھے ●"

داروغہ - مین اِسے نہین جانتا اور جب یہہ خود کہہ رھا ھے کہ میں بلبھدرسنگھہ ھون تو مُجھہ سے کیون پوچھتے ھو ؟

اِندردیو - تو کیا آپ بلبھدر سنگھہ کي صورت شکل بھول گئے جسکي لڑکي کو آپنے مُندر کے ساتھہ بدلکر حد درجے کي تکلیف دي ؟

داروغہ - ھان مُجھے اُسکي صورت یاد ھے لیکن جب یہہ میرے یہان قید تھا تب آپھي نے اِسے زھر کي پڑیہ کھلائي تھي جسکے اثر سے بیشک اِسے مرجانا چاھئے تھا مگر نہ معلوم کیونکر بچ گیا پھر بھي اُس زھر کي تاثیر نے اِسکا تمام بدن بگاڑ دیا اور اِس لایق نہ رکھا کہ کوئي اِسے پہچانے اور بلبھدرسنگھہ کے نام سے پکارے ●

داروغہ کي بات سنکر اِندردیو کي آنکھین مارے

غصے کے سرخ ہوگئیں اور اُسنے دانت پیس کر کہا:—

اِندردیو - کمبخت بےایمان! تو چاہتا ہے کہ اپنے ساتھہ مجھے بھي لپیٹ لے مگر ایسا نہیں ہو سکتا - تیري اِن باتوں سے لکشمي دیبي اور راجہ بیریندر سنگھہ کا دل مجھہ سے نہیں پھر سکتا - اِسکا سبب اگر تو جانتا تو ایسي باتیں ہرگز نہ کہتا - خیر اِسکا سبب میں تجھہ سے بیان کرتا ہوں سن - اگر تو بلبھدر سنگھہ کو کسي دوسري جگہہ نہ چھپا رکھتا اور اُسکا حال مجھے معلوم ہوتا تو بیشک میں اُسکي جان بچاتا اور اُسے تیرے قیدخانے سے نکال لیتا مگر پھر بھي وہ شخص میں ہي ہوں جس نے لکشمي دیبي کو تجھہ بےایمان اور دغاباز کے پنجے سے چھڑا کر برسوں اپنے گھر میں اِس طرح رکھا کہ تجھے کچھہ بھي معلوم نہوا اور میرے ہي سبب سے لکشمي دیبي آج اِس لایق ہوئي کہ تجھہ سے اپنا بدلہ لے ٭

داروغہ - مگر ایسا نہیں ہوسکتا ٭

گو اِندردیو کي بات سنکر تعجب اور خوف سے داروغہ کے رونگٹے کھڑے ہوگئے مگر پھر بھي نہ معلوم کس بھروسے پر وہ بول اُٹھا "مگر ایسا نہیں ہوسکتا" اور اُسکي اِس بات نے سبھوں کو حیرت میں ڈال دیا ٭

اِندردیو - (داروغہ سے) معلوم ہوتا ہے کہ تیرا

گھمنڈ ابھي ٹوٹا نہیں اور تجھے اب بھي کسي سے مدد پہونچنے اور اپنے بچنے کي امید ھے •

داروغہ - بیشک ایسا ھي ھے •

اب اِندردیو اپنے غصے کو برداشت نہ کرسکا اور اُسنے کوٹھري کے اندر گُھس کر داروغہ کے بائیں گال پر ایسا طمانچہ مارا کہ وہ تلملا کر زمین پر لُڑھک گیا کیونکہ ھتکڑي اور بیڑي کے سبب اُسکے ھاتھہ اور پیر مجبور ھو رھے تھے - اِسکے بعد اِندردیو نے نقلي بلبھدرسنگھہ کا جسم ننگا کرڈالا اور اپني کمر سے ایک چمڑے کا تسمہ کھول کر مارنا شروع کیا اور کہا "بتا تو جیپال ھے یا نہیں اور اِندرا کہاں ھے ؟"

گو تسمے کي مار کھاکر نقلي بلبھدرسنگھہ ماھي بے آب کي طرح تڑپنے لگا مگر مُنہہ سے سوائے ھاے کے کُچھہ بھي نہ بولا - اِندردیو اُسے اور مارا چاھتا تھا مگر ایک سنجیدہ آواز نے اُسکا ھاتھہ روک دیا اور وہ دھیان دیکر اُسے سننے لگا - آواز یہہ تھي:—

"ھوشیار ھوشیار !!"

اِس آواز نے صرف اِندردیو ھي کو نہیں بلکہ اُن سبھوں کو چونکا دیا جو وھاں موجود تھے - اِندردیو قیدخانے کي کوٹھري میں سے باھر نکل آیا اور چھت کي طرف سر اُٹھا کر دیکھنے لگا جدھر سے وہ آواز

آئي تهي - مشعل کي روشني بخوبي هو رهي تهي اِس سے چهت مين ايک سوراخ جسمين آدمي کا سر بخوبي جا سکتا تها صاف ديکهائي دے رها تها جس سے سبهون کو يقين هوگيا که آواز اِسي مين سے آئي تهي •

دو چار لمحه تک سبهون نے اِنتظار کيا مگر پهر آواز سنائي نه دي آخر اِندرديو نے پکارکر کها "کون بولا تها ؟"

پهر آواز آئي "هم •"

اِندرديو - تمنے کيا کها تها ؟

آواز - هوشيار هوشيار •

اِندرديو - کيون ؟

آواز - دشمن آپهونچا اور تم لوگ مصيبت مين پهنسا چاهتے هو •

اِندرديو - تم کون هو ؟

آواز - کوئي تم لوگون کا خيرانديش •

اِندرديو - کيسے سمجها جاے که تم هم لوگون کے خيرخواه هو اور جوکچهه کهتے هو وه سچ هے ؟

آواز - خيرخواه هونے کا ثبوت اِسوقت دينا مشکل هے مگر اِس بات کا ثبوت مل سکتا هے که همنے جوکچهه کها هے وه سچ هے •

اِندر - اِسکا کیا ثبوت ؟

آواز - بس اِتنا ھي کہ اِس تہخانے سے نکلنے کے دروازے بند ھوگئے اب آپلوگ باھر نہیں جاسکتے •

اب تو سبھوں کا کلیجہ دھل اُٹھا اور تعجب سے ایک دوسرے کا مُنہہ دیکھنے لگا - تیج سنگھہ نے دیبي سنگھہ اور بھیروسنگھہ کي طرف دیکھا اور وے دونوں اُسي وقت اِس بات کا پتہ لگانے چلے گئے کہ تہخانے کے دروازے واقعي بند ھوگئے یا نہیں اور اِسکے بعد اِندردیو نے پھر چھت کي طرف مُنہہ کرکے کہا "ھاں تو کیا تم بتا سکتے ھو کہ وے لوگ کون ھیں جنھوں نے اِس تہخانے میں ھم لوگوں کو گھیرنے کا ارادہ کیا ھے؟"

آواز - ھاں بتا سکتے ھیں •

اِندردیو - اچھا اُنکے نام بتاؤ •

آواز - کملني کے طلسمي مکان سے چھوٹ کر بھاگے ھوے شیودت - مادھوي و منورما اور اُنھیں تینوں کي مدد سے چھوٹتا ھوا دگبجے سنگھہ کا لڑکا کلیان سنگھہ جو اِس طلسمي تہخانے کا حال اُتنا ھي جانتا ھے جتنا اُسکا باپ جانتا تھا •

اِندردیو - وہ تو چنار میں قید تھا !!

آواز - ھاں قید تھا مگر چھوڑایا گیا جیسا کہ میں کہہ چکا ھوں •

اِندرديو - تو کيا وے لوگ هم سبهون کو نقصان پهونچا سکتے هين ؟

آواز - يهه تو تمهين لوگ جانو ميں نے صرف تم لوگون کو هوشيار کرديا - اب جس طرح اپنے کو بچا سکو بچاؤ •

اِندرديو - (کُچهه، سوچکر) اُن چارون کے ساتهه، کوئي اور بهي هے ؟

آواز - هان تخميناً ايک هزار فوج بهي هے جو قلعے کے اندر اِسي تهخانے کي کسي پوشيده راه سے گُهس کر اپنا دخل جمايا چاهتي هے •

اِندرديو - اِتني مدد اُن سبهون کو کہان سے ملي ؟

آواز - اِسي کمبخت مايارانى کي بدولت •

اِندر - کيا تم بهي اُنهين لوگون کے ساتهه، هو ؟

آواز - نهين •

اِندرديو - تب تم کون هو ؟

آواز - ايک دفعه، تو کہه چکا که تمهارا خيرخواه هون •

اِندرديو - اگر خيرخواه هو تو هم لوگون کي کُچهه، مدد بهي کرسکتے هو ؟

آواز - کُچهه، بهي نهين •

اِندرديو - کيون ؟

آواز - مجبوری سے •

اِندردیو - مجبوری کیسی ؟

آواز - ویسی ھی •

اِندردیو - تو کیا تم ھم لوگون کی مدد کئے بغیر ھی اِس تہخانے کے باھر چلے جاؤگے ؟

آواز - نہین - کیونکہ راستہ بند ھے •

اِتنا سنکر اِندردیو چپ ھوگیا اور کُچھہ دیر تک سوچتا رھا - اِسکے بعد راجہ بیریندرسنگھہ کا اشارہ پاکر پھر بات چیت کرنے لگا •

اِندردیو - تم اپنا نام کیون نہین بتاتے ؟

آواز - فضول سمجھہ کر •

اِندر - کیا ھم لوگون کے پاس بھی نہین آسکتے ؟

آواز - نہین •

اِندردیو - کیون ؟

آواز - راستہ بند ھے •

اِندردیو - تو کیا تم یہان سے نکل کر باھر بھی نہین جاسکتے ؟

اِس بات کا جواب کُچھہ بھی نہ ملا - اِندردیو نے پھر پوچھا مگر پھر بھی جواب نہ ملا - اِتنے ھی مین چھت پر دھم دھماھٹ کی آواز اِس طرح آنے لگی جیسے پچاسون آدمی چارون طرف دوڑتے یا اُچھلتے کُودتے

هون - اُسي وقت اِندر ديو نے راجہ بيريندر سنگهہ کي طرف ديکهہ کر کہا "اب مُجهے تحقيق هوگيا کہ اِس گُمنام آدمي کا کہنا ٹهيک هے اور اِس چهت کي اوپر والي منزل ميں تعجب نہيں کہ دشمن آگئے هون اور يہہ اُنهين کے پيرون کي دهم دهماهٹ هو -" راجہ بيريندر سنگهہ اِندر ديو کي بات کا کُچهہ جواب ديا هي چاهتے تهے کہ اُسي سوراخ ميں سے جسمين سے گُمنام آدمي کے بات چيت کي آواز آتي تهي طرح طرح کي اور بہت سے آدميون کے بولنے کي آوازين آنے لگين - صاف سنائي ديتا تها کہ بہت سے آدمي آپس ميں بِهڑ رهے هين اور نيچے لکهي باتين کرتے هين •

کہان هے ؟ کوئي تو نہين - ضرور هے - يہي يہي پکڑو پکڑو - تيري ايسي تيسي - تو کيا همين پکڑيگا ! کيون نہين ؟ اب تو بچکر جا کہان سکتا هے - اچها ديکهين سهي تو همارا کيا کر سکتا هے - وغيره آوازين کُچهہ دير تک سنائي ديتي رهين اِسکے بعد اُسي سوراخ ميں سے بجلي کي طرح چمک ديکهائي دينے لگي - اُس وقت "هاے رے - يہہ کيا - جلے جلے - مرے مرے - ديو هے ديو - بهوت هے بهوت - ديوتا - کال هے کال - اگني ديو هے اگني ديو - کُچهہ نہين کُچهہ نہين - جانے دو جانے دو - هم نہين هم نہين -" وغيره

کي آوازین سنائي دینے لگین جس سے بیچاري کیشوري اور کامني کا نازک کلیجہ دھلنے لگا اور وے تھر تھر کانپنے لگین - راجہ بیریندر سنگھہ اور تیج سنگھہ وغیرہ بھي گھبراکر سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاھئے؟

اِندردیو - دشمنون کے آنے مین کوئي شک نہین •

بیریندر - خیر کیا ھرج ھے - لڑائي سے ھم لوگ ڈرتے نہین اگر کُچھہ خیال ھے تو صرف اِتنا ھي کہ اِس تہخانے مین پڑے رھکر بے بسي کي حالت مین جان نہ دیني پڑے کیونکہ دروازون کے بند ھونے کي خبر سنائي دیتي ھے - اگر دشمن لوگ آگئے تب تو کوئي ھرج نہین کیونکہ جس راہ سے وے لوگ آوینگے وھي راہ ھم لوگون کے نکل جانے کے لئے بھي ھوگي ھان پتہ لگانے مین جو کُچھہ عرصہ ھو (رک کر) لو بھیرو اور دیبي سنگھہ بھي آگئے (دونون عیارون سے) کھو کیا خبر ھے؟

دیبي - دروازہ بند ھے •

بھیرو - قلعے کے باھر نکل جانے والا دروازہ بھي بند ھے •

تیج - خیر کوئي مضایقہ نہین اب تو دشمنون کا آجانا ھي ھمارے لئے بھتر ھے •

اِندردیو - کھین ایسا نہو کہ ھم لوگ تو دشمنون

سے لڑنے کے پھیر میں رہ جائیں اور دشمن لوگ اِن تینوں قیدیوں کو چھڑا لیجائیں پس پہلے قیدیوں کا بندوبست کرنا چاھئے اور اِس سے بھي زیادہ ضروري (کیشوري اور کامنی وغیرہ کي طرف اشارہ کرکے) اِن لڑکیوں کي حفاظت ھے •

کملني - مُجھے چھوڑکر اور سبھوں کي فکر کیجئے کیونکہ طلسمي خنجر اپنے پاس رکھ کر بھي میں چھپ رھنا پسند نہیں کرتي - میں لڑونگي اور اپنے خنجر کي کرامات دیکھونگي •

بیریندر - نہیں نہیں - ھم لوگوں کے رھتے ھماري لڑکیوں کو حوصلہ کرنے کي کوئي ضرورت نہیں ھے •

اِندردیو - کوئي ھرج نہیں - آپ کملني کے لئے اندیشہ نہ کریں میں خوشي سے دیکھا چاھتا ھوں کہ برسوں محنت کرکے جو کُچھ ھنر میں نے اِسے سکھائے ھیں اُس سے یہہ کہانتک فایدہ اُٹھا سکتي ھے - خیر دیکھئے میں سبھوں کا بندوبست کردیتا ھوں •

اِتنا کہکر اِندردیو نے عیاروں کي طرف دیکھا اور کہا "اِن قیدیوں کي آنکھوں پر جلد پٹي باندھئے ؛" سننے کے ساتھ ھي بغیر کُچھ پوچھے بھیرو سنگھ - تاراسنگھ اور دیبي سنگھ جنگلے کے اندر چلے گئے اور بات کي بات میں قیدیوں کي آنکھوں پر پٹیاں باندھ

دیہ - اِسکے بعد اِندردیو نے چھت کي طرف دیکھا جہان لوھے کي بہت سي کڑیان لٹک رھي تھیں - اُن کڑیون مین سے ایک کڑي کو اِندردیو نے اچھل کر پکڑ لیا اور لٹکتے ھوے تین چار جھٹکے دئیے جس سے وہ کڑي نیچے کي طرف کھنچ آئي اور اِندردیو کا پیر زمین سے لگ گیا - وہ کڑي ایک لوھے کي زنجیر کے ساتھہ بندھي ھوئي تھي جو کھینچنے کے ساتھہ ھي نیچے تک کھنچ آئي اور زنجیر کھنچ جانے سے ایک کوٹھري کا دروازہ اوپر کي طرف چڑھ گیا جیسے پل کا تختہ زنجیر کے کھینچنے سے اوپر کي طرف چڑھ جاتا ھے - یہہ کوٹھري اُسي دالان مین دیوار کے ساتھہ اِس ڈھنگ کي تھي کہ دروازہ بند رھنے کي حالت مین اِس بات کا پتہ نہیں لگ سکتا تھا کہ یہان پر کوٹھري ھے •

جب کوٹھري کا دروازہ کُھل گیا تب اِندردیو نے کملني کو چھوڑ کے باقي عورتون کو اُس کوٹھري کے اندر کردینے کے لئے تیج سنگھہ سے کہا اور تیج سنگھہ نے ایسا ھي کیا - جب سب عورتین کوٹھري کے اندر چلي گئیں تب اِندردیو نے ھاتھہ سے کڑي چھوڑ دي اور اُس کوٹھري کا دروازہ بند ھوگیا اور وہ کڑي چھت کے ساتھہ اِس طرح چپک گئي جیسے چھت مین کوئي چیز لٹکانے کے لئے جڑي ھو •

اِسکے بعد اِندردیو نے تینون قیدیون کو بھي وھان سے نکال لیجاکر کسي دوسري جگھہ بند کردینے کا ارادہ کیا مگر ایسا کرنے کا موقع نہ ملا - کیونکہ اُسي وقت پھر "خبردار خبردار" کي آواز آئي اور قیدخانے والي کوٹھري کے باھر بہت سے آدمیون کے آپھونچنے کي آھت ملي پس ھمارے بہادر لوگ کہلئي سمیت باھر نکل آئے - راجہ بیریندرسنگھہ اور تیج سنگھہ نے نیام سے تلوار نکال لي - کہلئي نے طلسمي خنجر سنبھالا عیارون نے کمند اور خنجر کو درست کیا اور اِندردیو نے بھي اپنے بٹوے میں سے چھوٹے چھوٹے چار گیند نکالے اور لڑنے کے لئے ھرطرح سے مستعد ھوکر سبھون کے ساتھہ کوٹھري کے باھر نکل آیا •

راجہ بیریندرسنگھہ - اُنکے عیار اور اِندردیو کو یقین ھوگیا تھا کہ اُس گمنام آدمي نے جو کُچھہ کہا وہ سب ٹھیک ھے کہ شیودت - مادھوي اور منورما کے ساتھہ ھي ساتھہ دگبجے سنگھہ کا لڑکا کلیان سنگھہ بھي اپنے مددگارون کو لئے ھوے اِسي تہخانے میں دیکھائي دیگا -" اِسلئے اِندردیو اور عیار لوگ اِس بات کي فکر میں تھے کہ جس طرح ھوسکے چارون کو - نہین تو کلیان سنگھہ اور شیودت کو تو ضرور ھي پکڑ لینا چاھئے مگر وے لوگ ایسا نہ کرسکے کیونکہ کوٹھري

کے باھر نکلتے ھي جن لوگون نے اُن پر حملہ کیا وے سب کے سب اپنے چہرون پر نقاب ڈالے ھوئے تھے اِسلئیے اُنھین سے اپنے مطلب کے آدمیون کو پہچاننا بڑا مشکل تھا - اِندردیو نے جلدي سے کملني کو کہا "تو ھم لوگون کے پیچھے اِسي دروازے کے بیچ مین کھڑي رہ جب کوئي تجھ پر حملہ کرے یا اِس قیدخانے کے اندر جانے لگے تب تو اپنے طلسمي خنجر سے اُس پر حملہ کیجیو-" اور کملني نے ایسا ھي کیا •

جب ھمارے بہادر لوگ قیدخانے والي کوٹھري سے باھر نکلے تو دیکھا کہ اُن پر حملہ کرنے والے سیکڑون نقاب پوش ھاتھون مین ننگي تلوارین لئے ھوئے آپہونچے اور مار مار کہہ کر تلوارین چلانے لگے - ھمارے بہادر لوگ بھي — گو تعداد مین اُن سے بہت ھي کم تھے — دشمنون کے وار کا جواب دینے اور اپنا وار کرنے لگے - ھمارے دونون عیارون نے مشعلین زمین پر پھینک دین کیونکہ دشمنون کے ساتھہ بہت سي مشعلین تھین جنکي روشني سے دشمنون کے ساتھہ ھي ساتھہ ھمارے بہادرون کا کام بھي اچھي طرح چل سکتا تھا •

اِسمین کوئي شک نہین کہ دشمنون نے جي توڑ کر لڑائي کي اور راجہ بیریندرسنگھہ وغیرہ کے گرفتار کرنے مین بہت کوشش کیا مگر کُچھہ کر نہ سکے اور

همارے بہادر بیریندرسنگھ اور اُنکے آفت کے پڑکالے
عیارون نے ایسي بہادري دیکھائي کہ دشمنون کے چھکے
چھوت گئے - راجہ بیریندر سنگھہ کي نہ رکنے والي
تلوار نے تیس آدمیون کو جہنم کا راستہ دیکھایا -
عیارون نے کمندون کي اُلجھن مین ڈال کر پچاسون
کو زمین پر سلایا جو اپنے هي ساتھیون کے پیرون کے
نیچے روندے جاکر بے کام هوگئے - اِندردیونے جو چارون
گیند نکالے تھے اُسنے عجیب هي تماشہ دیکھایا - اِندر
دیونے اُن گیندون کو باري باري سے دشمنون کے بیچ
مین پھینکا جو تھیس لگنے کے ساتھہ هي آواز دیکر
پھت گئے اور اُنهین سے نکلے هوے آگ کے شعلون نے
بہتون کو جلایا اور بے کام کیا - جب دشمنون نے دیکھا
کہ هم لوگ راجہ بیریندرسنگھہ اور اُنکے ساتھیون کا
کُچھہ بھي نہ کر سکے اور اُنهون نے همارے بہت سے
ساتھیون کو مارا اور بے کام کردیا تو وے لوگ بھاگنے
کي فکر مین لگے مگر وهان سے بھاگ جانا غیر ممکن
تھا کیونکہ وهان سے نکل بھاگنے کا راستہ اُنهین معلوم
نہ تھا - کلیان سنگھہ جس راہ سے اُن سبھون کو اِس
تہخانے مین لایا تھا اُسے بند نہ بھي کردیتا تو بھي
اُس گُھوم گُھموے اور پیچدار راستے کا پتہ لگاکر نکل
جانا دشوار تھا •

آدھي گھڑي سے زیادہ دیر تک موت کا بازار گرم رھا - دشمن مارے جاتے تھے اور عیارون کو سردارون کے گرفتار کرنے کي فکر تھي - اِسي بیچ میں تہخانے کے اوپري حصے سے کسي عورت کے چلانے کي آواز آنے لگي اور سبھون کا دھیان اُسي طرف چلا گیا - تیج سنگھہ نے بھي اُسے کان لگاکر سنا اور کہا "تھیک کیشوري کي آواز معلوم ھوتي ھے" آواز یہہ تھي:—

"ھاے رے مُجھے بچاؤ اب میري جان نہ بچیگي دوھائي راجہ بیریندرسنگھہ کي •"

اِس آواز نے صرف تیج سنگھہ ھي کو نہیں بلکہ راجہ بیریندرسنگھہ کو اور بھي پریشان کردیا - وہ دھیان دیکر اُس آواز کو سننے لگے اِسي عرصہ میں دوسرے آدمي کي آواز بھي اُسي طرف سے آنے لگي - راجہ بیریندرسنگھہ اور اُنکے ساتھیون نے پہچان لیا کہ یہہ اُسي آدمي کي آواز ھے جو قیدخانے کي کوٹھري مین تھوڑي دیر پہلے پوشیدہ طور سے باتین کررھا تھا اور جسنے دشمنون کے آنے کي خبر دي تھي - وہ آواز یہہ تھي •

"ھوشیار ھوشیار - دیکھو یہہ چنڈال بیچاري کیشوري کو پکڑے لئے جاتا ھے - ھاے ! بیچاري کیشوري پھر اپنے بدذات باپ کے پنجے مین پھنس گئي ! اِندر

دیو اِندردیو! بیچاری کیشوری کے بچانے کی فکر کرو۔
رہ تو جا نالایق پہلے میرا مقابلہ تو کرلے ۔"
اِس آواز نے راجہ بیریندر سنگھہ۔ تیج سنگھہ۔
اِندردیو اور اُنکے ساتھیون کو بہت ہی پریشان کردیا
اور وے لوگ گھبراکر چارون طرف دیکھنے اور سوچنے
لگے کہ اب کیا کرنا چاھئے ۔

بارھوان بیان

ھم اوپر لکھہ آئے ھین کہ اِندردیو نے بھوتناتھہ
کو اپنے مکان سے باھر جانے نہ دیا اور اپنے آدمیون کو
یہہ تاکید کرکے کہ بھوتناتھہ کو حفاظت اور خاطر
داری کے ساتھہ رکھین رھتاس گڈھہ کی طرف روانہ ھو
گیا وغیرہ ۔

گو بھوتناتھہ اِندردیو کے مکان مین روک لیا گیا
اور وہ بھی اِندردیو کے مکان سے باھر ھونے کا راستہ
نہ جاننے کے سبب لاچار اور چپ ھو رھا مگر موقعے
اور ضرورت نے وھان اُسے چپ چاپ بیٹھنے نہ دیا اور
اُس مکان سے باھر نکلنے کا اُسے موقعہ ملا ۔

جب اِندردیو رھتاس گڈھہ کی طرف روانہ ھوگیا
اُسکے دوسرے دن دوپہر کے وقت سرجوسنگھہ جو اِندر

دیو کا بڑا معتمد عیار تھا بھوت ناتھ کے پاس آیا اور بولا "کیون بھوت ناتھ تم چپ چاپ بیٹھے کیا سوچ رھے ھو ؟"

بھوت - بس اپنی بدنصیبی پر روتا اور جھک مارتا ھون - اِسی کے ساتھ ھی ساتھ اِس بات کو بھی سوچ رھا ھون کہ آدمی کو دنیا میں کس ڈھنگ سے رھنا چاھئے •

سرجو - کیا تم اپنے کو بدنصیب سمجھتے ھو ؟

بھوت - کیون نہین ! تم نہین جانتے کہ برسون سے مین راجہ بیریندرسنگھ کا کام کیسی ایمانداری اور نیک نیتی کے ساتھ کر رھا ھون ؟ اور کیا یہہ بات تم سے چھپی ھوئی ھے کہ اُس خدمت کرنے کا بدلا آجکل مجھے کیا مل رھا ھے ؟

سرجو - (پاس بیٹھ کر) مین سب کچھ جانتا ھون مگر بھوت ناتھ ! مین پھر بھی یہہ کہنے سے باز نہ آؤنگا کہ آدمی کو کبھی مایوس نہونا چاھئے اور ھمیشہ برے کامون کی طرف سے اپنے دل کو روک کر نیک کام مین دل و جان سے مشغول رھنا چاھئے - ایسا کرنے والا بلا شک راحت پاتا ھے چاھے بیچ بیچ مین اُسے تھوڑی بہت تکلیف بھی کیون نہ اُٹھانی پڑے - پس آجکل کی مصیبتون سے تم بےدل نہوجاؤ اور راہ

بیریندرسنگھ، اور اُنکي طرح دوسرے لایق لوگون کے ساتھہ نیکي کرنے سے اپنے دل کو مت روکو - تم تو عیار ہو اور عیارون مین بھي نامي عیار - پھر بھي دو چار بدذاتون کي انوکھي کارروائیون سے آ پڑنے والي آفتون کو نہ سہہ کر اُداس ہوجاؤ تو بڑے تعجب کي بات ہے !!

بھوت - نہین نہین میرے دوست مین مایوس ہونے والا آدمي نہین ہون - مین صرف زمانے کا ہیر پھیر دیکھہ کر افسوس کرتا ہون - بیشک مُجھہ سے دو ایک کام برے ہوگئے اور اُسکي سزا بھي مین پا چکا ہون مگر میرا دل یہہ کہنے سے باز نہین آتا کہ تیرے ماتھے سے بدنامي کا داغ ابھي تک صاف نہین ہوا پس تو نیکي کرتا جا اور بھولتا جا •

سرجو - شاباش ! مین صرف تمھین کو نہین بلکہ تمھارے دل کو بھي اچھي طرح جانتا ہون اور وے باتین مُجھہ سے چھپي ہوئي نہین ہین جنکا الزام تم پر لگایا گیا ہے - گو مین ایک ایسے سردار کا عیار ہون جو کسي کے نیک و بد سے سروکار نہین رکھتا اور اِس جگہہ کو دیکھنے والا کہہ سکتا ہے کہ وہ پردۂ دنیا کے باہر رہتا ہے مگر پھر بھي مین کام زیادہ نہونے کے سبب گھومتا پھرتا اور نامي عیارون کي کارروائیون

کو دیکھا سنا کرتا هون اور یہی سبب هے کہ میں اُن بهیدون کو بهی کُچھ، کُچھ، جانتا هون جسکا الزام تم پر لگایا گیا هے •

بهوت ناتھ - (تعجب سے) کیا تم اُن بهیدون کو جانتے هو ؟

سرجو - بخوبی نهین مگر کُچھ کُچھ •

بهوت - تو میرے دوست ! تم میری مدد کیون نهین کرتے ؟ تم مُجھے اِس آفت سے کیون نهین چُھڑاتے آخر هم تم ایک هی مکتب کے پڑھے لکھے هین - کیا لڑکپن کی دوستی پر خیال کرتے تمھین شرم آتی هے ! یا کیا تم اِس لایق نهین هو ؟

سرجو - (هنسکر) نهین نهین ایسا خیال نکرو - مین تمھاری مدد ضرور کرونگا - ابهی تک تمھین کسی سے مدد لینے کی ضرورت بهی نهین پڑی تهی اور جب ضرورت آپڑی هے تو میں مدد کرنے کے لئے حاضر بهی هوگیا هون •

بهوت - (مُسکرا کر) تب تو مُجھے خوش هونا چاهئے مگر جبتک تمھارا مالک رهتاس گڈھ سے لوٹ کر نہ آجاے تب تک هم لوگ کُچھ، بهی نہ کرسکینگے •

سرجو - کیون نہ کر سکینگے ؟

بهوت - اِسلئے کہ تمھارا مالک مُجھے یہان قید

کرگیا ھے - ھم اِسے قیدھي سمجھتے ھیں جبکہ یہاں سے باھر نکلنے کي اجازت نہیں ھے •

سرجو - یہہ کوئي بات نہیں ھے - اگر ضرورت آ پڑے تو ھم تمھیں اِس مکان کے باھر کردینگے چاھے باھر ھونے کا راستہ اپنے مالک کے قاعدے مطابق نہ بتاویں •

بھوت ناتھ - (خوشي سے ھاتھ اُٹھاکر) ایشور! تو برحق ھے! اب اُمید کي بیل نے جسمیں خوبصورت اور خوشبودار پھول لگے ھوے ھیں مُجھے پھر گھیر لیا (سرجو سے) اچھا دوست! تو اب بتاؤ کہ مُجھے کیا کرنا چاھئے ؟

سرجو - سب کے پہلے منورما کو اپنے قبضے میں لانا چاھئے •

بھوت - (کُچھہ سوچکر) ٹھیک کہتے ھو میري بھي ایک دفعہ یہي راے ھوئي تھي مگر کیا تم اِس بات کو نہیں جانتے کہ شیودت - منورما اور......

سرجو - (بات کاٹ کر) میں خوب جانتا ھوں کہ شیودت - مادھوي اور منورما کو کملني کے قیدخانے سے نکل بھاگنے کا موقعہ ملا اور وے لوگ بھاگ گئے •

بھوت - تب ؟

سرجو - مگر آج ایک خبر ایسي سننے میں آئي

ھے جو تعجب اور اشتیاق سے بھري ھوئي ھے اور ھم لوگون کو چپ‌چاپ بیٹھنے نہین دیتي ●

بھوت - وہ کیا ؟

سرجو - یہي کہ کمبخت مایارانی کي مدد پاکر شیودت - مادھوي اور منورما نے جو پہلے‌ھي سے امیر تھي اپني طاقت بہت بڑھا لي اور سب کے پہلے اُن لوگون نے یہہ کام کیا کہ راجہ دگبجے‌سنگھہ کے لڑکے کلیان سنگھہ کو قید سے چھوڑا لیا جسکي خبر راجہ بیریندر سنگھہ کو ابھي تک نہین ھوئي اور یہہ تو تم جانتے ھي ھو کہ رھتاس گڈھہ کے تہخانے کا بھید کلیان‌سنگھہ اُتنا ھي جانتا ھے جتنا اُسکا باپ جانتا تھا ●

بھوت - بیشک بیشک - اچھا تب ؟

سرجو - اب اُن لوگون نے یہہ سنکر کہ راجہ بیریندر سنگھہ - تیج‌سنگھہ وغیرہ ھیار - کیشوري - کامني - کملني - کملا اور لاڈلي وغیرہ رھتاس گڈھہ میین موجود ھین پوشیدہ طورسے رھتاس گڈھہ جانے کا قصد کیا ھے ●

بھوت - بیشک کلیان‌سنگھہ اُن لوگون کو تہخانے کے پوشیدہ راستے سے قلعے کے اندر لیجا سکتا ھے اور اِسکا نتیجہ ضرور بہت برا ھوگا ●

سرجو - مین بھي یہي سوچتا ھون - اسپر مزا یہہ ھے کہ وے‌لوگ اکیلے نہین ھین بلکہ ھزار فوجي

سپاهي بهي ساتهه هيين •

بهوت - اور رهتاس گڈهه کے تهخانے مين اِس سے دونے آدمي بهي هون تو آساني سے سما سکتے هيين - مگر ميرے دوست! يهه خبر تمنے کہان سے اور کيونکر پائي؟

سرجو - ميرے شاگردون نے جو اکثر باهر گهوما کرتے هيين مُجهے يهه خبر سنائي هے •

بهوت - تو کيا يهه معلوم نهيين هوا کہ شيودت - مادهوي - منورما - کلیان سنگهه اور اُنکے ساتهي کس راه سے جا رهے هيين اور کہان هيين؟

سرجو - هان يهه بهي معلوم هوا هے - وے لوگ برابر گهاٹي کي راه سے جنگل هي جنگل جا رهے هيين •

بهوتناتهه - (کُچهه ديرتک غور کرکے) موقع تو اچها هے •

سرجو - بيشک اچها هے •

بهوت - تب؟

سرجو - چلو هم تم دونون ملکر کُچهه کريين •

بهوت - هم تيار هيين مگر اِس بات کو سوچ لو کہ ايسا کرنے پر تمهارا مالک رنج تو نہوگا •

سرجو - سب سوچا سمجها هے - همارا مالک بهي رهتاس گڈهه گيا هوا هے اور وه بهي راجہ بيريندر

سنگھ کا طرفدار ھے •

بھوت - خیر - تو اب دیر کرنا اپنے بیش قیمت وقت کو ضایع کرنا ھے (اونیچي سانس لیکر) ایشور نکرے شیودت کے ھاتھہ کہیں کیشوري لگ جاے! اگر ایسا ھوا تو آبکي بیچاري کیشوري ھرگز نہ بچیگي!!

سرجو - میں بھي یھي سوچے ھوے ھون - اچھا تو اب تیار ھوجاؤ مگر میں حسب قاعدہ تمھاري آنکھون پر پتي باندھہ کر باھر لیجاؤنگا •

بھوت - کوئي مضایقہ نہیں - ھان یہہ تو کھو کہ میرے عیاري کے بٹوے میں کئي مسالے کي کمي ھو گئي ھے کیا تم اُسے پورا کرسکتے ھو ؟
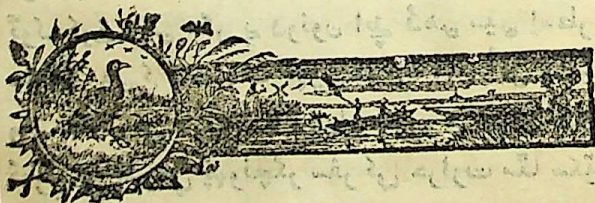
سرجو - ھان ھان - جن جن چیزون کي ضرورت ھو لے لو یھان کسي بات کي کمي نہیں ھے •

تیرھوان بیان

دوپھر دن کا وقت ھے - گرم گرم ھوا کے جھپیٹون سے اُڑي ھوئي زمین کي متي صرف آسمان ھي کو گدلا نھین کررھي ھے بلکہ راستہ چلنے والون کے بدن کو بھي اپنا سا کرتي اور آنکھون کو اِتنا کُھلنے نھین دیتي ھے جسمین راستے کو اچھي طرح دیکھہ کر تیزي کے ساتھہ چلین اور کسي گھنے درخت کے نیچے پھونچکر اپنے تھکے ماندے جسم کو آرام دین - ایسے ھي وقت مین بھوت ناتھہ - سرجوسنگھہ اور سرجوسنگھہ کا ایک شاگرد آنکھون کو متي اور گرد سے بچانے کے لئے اپنے چھرون پر باریک کپڑا ڈالے رھتاس گڈھ کي طرف تیزي کے ساتھہ قدم بڑھائے جا رھے ھین - تمام بدن پر سیرون متي چڑھي ھوئي ھے - کپڑے پسینے سے تر ھورھے ھین - ھوا کے جھپیتے آگے بڑھنے مین روک توک کرتے ھین مگر یے دونون اپنے دُھن مین اِسطرح جارھے ھین کہ بات تک نھین کرتے - ھان اُس سامنے والے جنگل کي طرف اُنکا دھیان ضرور ھے جھان آدھي گھڑي کے اندرھي پھونچکر سفر کي حرارت متا سکتے ھین - اُن دونون نے اپني چال اور بھي تیز کي اور تھوڑي ھي دیر بعد اُسي جنگل مین ایک گھنے درخت

کے نیچے بیٹھکر تھکاوٹ مٹاتے دیکھائي دینے لگے •

سرجو - (رومال سے مُنھ پونچھکر) گو آج کا سفر تکلیف دہ ھوا مگر ھم لوگ ٹھیک وقت پر ٹھکانے پھونچ گئے •

بھوت - اگر دشمنون کا ڈیرہ ابھي تک اِسي جنگل میں ھو تو ھم بھي ایساھي کہینگے •

سرجو - بیشک وے لوگ ابھي تک اِسي جنگل میں ھونگے کیونکہ ھمارے شاگرد نے اُنکے دو دن تک یہان ٹھہرنے کي خبر دي تھي اور وہ جاسوسي کا کام بہت اچھے ڈھنگ سے کرتا ھے •

بھوتناتھ - تب ھم لوگون کو کوئي ایسا ٹھکانا ڈھونڈھنا چاھئے جہان پاني ھو اور ھم لوگ اچھي طرح اپنا بھیس بدل سکین •

سرجو - ذرا سا اور آرام کرلین تب اُٹھینگے •

بھوت - کیا ھرج ھے •

تھوڑي دیر تک وے تینون اُسي درخت کے نیچے بیٹھے بات چیت کرتے رھے اور اِسکے بعد اُٹھکر ایسے ٹھکانے پھونچے جہان صاف پاني کا خوبصورت چشمہ جاري تھا - اُسي چشمے کے پاني سے بدن صاف کرنے بعد تینون عیارون نے آپس میں کُچھ صلاح کرکے اپني صورت بدلي اور وھان سے اُٹھکر دشمنون کي تلاش

مین اِدھر اُدھر گھومنے لگے اور شام ھونے کے پہلے ھي اُن لوگون کا پتہ لگا لیا جو دو سو آدمیون کے ساتھ اُسي جنگل مین ٹھہرے ھوے تھے - جب رات ھوئي اور تاریکي نے چارونطرف اپنا دخل جما لیا تو وے تینون اُس لشکر کي طرف روانہ ھوے •

شیودت - کلیان سنگھہ اور اُنکے ساتھیون نے جنگل کے ٹھیک وسط مین ڈیرہ جمایا تھا - خیمہ یا قنات کا نام و نشان نہ تھا - بڑے بڑے اور گھنے درختون کے نیچے سبھون کا ڈیرہ تھا - ایک درخت کے نیچے شیو دت اور کلیان سنگھہ معمولي بستر پر لیٹے ھوے باتیں کر رھے تھے اور اُن سے تھوڑي ھي دور پر اُنکے ساتھي اور سپاھي لوگ اپنے اپنے کام اور کھانا وغیرہ پکانے کي فکر مین لگے ھوے تھے - جس درخت کے نیچے شیودت اور کلیان سنگھہ تھے اُس سے تیس یا چالیس گز کي دوري پر دو پالکیان درختون کي جھرمٹ مین رکھي ھوئي تھین اور اُنھین مادھوي اور منورما تھین اور اُنھین کے پیچھے کي طرف بہت سے گھوڑے درختون کے ساتھہ بندھے ھوے گھاس کھا رھے تھے •

شیودت اور کلیان سنگھہ اکیلے مین بیٹھے ھوے بات چیت کر رھے تھے - اُن سے تھوڑي ھي دور پر ایک جوان جسکا نام دھنّو سنگھہ تھا ھاتھہ مین ننگي تلوار

لئے ھوے پہرا دے رھا تھا اور یہي جوان اُن دو سو سپاھیون کا افسر تھا جو اِس وقت اِس جنگل میں موجود تھے - رات ھوجانے کے سبب کہیں کہیں روشني ھورھي تھي اور ایک لالٹین اُس جگہہ جل رھي تھي جہان شیودت اور کلیان سنگھہ بیٹھے ھوے مُندرجہ ذیل گُفتگو کر رھے تھے •

شیودت - ھماري فوج ٹھکانے پہونچ گئي ھوگي •

کلیان - بیشک •

شیودت - کیا اِتنے آدمیون کا رھتاس گڈھہ کے تہخانے کے اندر سما جانا ممکن ھے ؟

کلیان - (ھنسکر) اِس سے دونے آدمي بھي اگر ھون تو اُس تہخانے میں سما سکتے ھیں •

شیودت - اچھا تو اُس تہخانے میں گُھسنے کے بعد کیا کیا کرنا ھوگا ؟

کلیان - اُس تہخانے کے اندر چار قیدخانے ھیں - پہلے اُن قیدخانون کو دیکھینگے - اگر اُنمیں کوئي قیدي ھوگا تو اُسے چُھڑا کر اپنا ساتھي بناوینگے - مایارانی اور اُسکا داروغہ بھي اُنھیں قیدخانون میں سے کسي میں ضرور ھوگا اور چھٹ جانے پر اُن دونون سے بڑي مدد ملیگي •

شیو - بیشک بہت بڑي مدد ملیگي - اچھا تب ؟

کلیان سنگهہ - اگر اُسوقت بیریندرسنگهہ وغیرہ تہخانے کي سیر کرتے ہوے مل جائینگے تو میں اُن لوگون کے باہر نکلنے کا راستہ بند کرکے پہنسانے کي فکر کرونگا اور آپ فوجي سپاہیون کو لیکر قلعے کے اندر چلے جائیےگا اور مردانگي کے ساتہہ قلعے میں اپنا دخل کر لیجئےگا •

شیودت - ٹہیک ہے مگر یہہ کب ممکن ہے کہ اُس وقت بیریندرسنگهہ وغیرہ تہخانے کي سیر کرتے ہوے ہم لوگون کو مل ہي جائینگے ؟

کلیان - اگر نہ ملینگے تو نہیں سہي - اُس حالت میں ہم لوگ ایک ساتہہ قلعے کے اندر گُہس کر اپنا دخل جماوینگے اور بیریندرسنگهہ اور اُنکے عیارون کو گرفتار کرلینگے - یہہ تو آپ سن ہي چکے ہیں کہ قلعے میں فوجي سپاہي پانچسو سے زیادہ نہیں ہیں سو بہي بیفکر بیٹہے ہونگے اور ہم لوگ یکایک ہرطرح سے تیار جا پہونچینگے - مگر میرا دل یہي گواہي دیتا ہے کہ بیریندرسنگهہ وغیرہ کو ہم لوگ تہخانے میں سیر کرتے ہوے ضرور دیکہینگے کیونکہ بیریندر سنگهہ نے جہانتک سنا گیا ہے ابہي تک تہخانے کي سیر نہیں کي - اِس دفعہ جو وہان گئے ہیں تو ضرور تہخانے کي سیر کرینگے اور تہخانے کي سیر دو ایک

دن میں ہو نہیں سکتی آٹھ دس دن ضرور لگینگے اور سیر کرنے کا وقت رات ہی کو ٹھیک ہوگا اِسی سے کہتے ہیں کہ اگر وے لوگ تہخانے میں مل جائیں تو عجب نہیں •

شیودت - اگر ایسا ہو تو کیا بات ہے! مگر سنو تو - شاید بیریندر سنگھ تہخانے میں مل گئے تو تم تو اُنکے پھنسانے کی فکر میں لگوگے اور مُجھے قلعے کے اندر گھس کر دخل کرنا ہوگا اور میں اُس تہخانے میں راستے کو جانتا نہیں - تم کہہ چکے ہو کہ تہخانے میں آنے جانے کے لئے کئی راستے ہیں اور وے پیچیلے ہیں پس ایسی حالت میں میں کیا کر سکونگا •

کلیان - ٹھیک ہے مگر آپکو تہخانے کے کُل راستے اور آنے جانے کی ترکیب میں سہل ہی میں سمجھا دیتا ہوں •

شیودت - سو کیسے ؟

کلیان سنگھ نے اپنے پاس پڑے ہوے ایک بٹوے میں سے قلم دوات اور کاغذ نکالا اور لالٹین کو جو کچھ دور پر جل رہی تھی پاس رکھنے بعد کاغذ پر تہخانے کا نقشہ کھینچ کر سمجھانا شروع کیا اور اِس عمدگی سے سمجھایا کہ شیودت کو کسی طرح کا شک نہ رہا اور اُسنے کہا "اب میں بخوبی سمجھ گیا -"

اُسي وقت بغل سے يہہ آواز آئي "ٹھيک هے ميں بهي سمجهہ گيا •"

وہ درخت بہت موٹا تھا اور اُسپر جنگلي بيلوں کے چڑھے هونے سے گهنا تھا - شيودت اور کليان سنگهہ کي پيٹهہ درخت کي طرف تهي اور اُسکي آڑ ميں کُچھہ دير سے کهڑا ايک آدمي اُن دونوں کي گُفتگو سن رها تها اور چهپکر اُس نقشے کو بهي ديکهہ رها تها - جب اُسنے کہا کہ "ٹهيک هے ميں بهي سمجهہ گيا -" تب وے دونوں چونکے اور گُهوم کر پيچهے کي طرف ديکهنے لگے مگر ايک آدمي کے بهاگنے کي آهٹ کے سواے اور کُچهہ بهي معلوم نہوا •

کليان - ليجئے بسم الله هوگئي - بيشک بيريندر سنگهہ کے عياروں نے همين پا ليا •

شيودت - بات تو ايسي هي معلوم هوتي هے - خير کوئي هرج نهيں ديکهو هم بندوبست کرتے هيں •

کليان - اگر هم ايسا جانتے تو آپکے عياروں کو دوسرا کام سپرد کرکے آگے بڑهنے کي راے هرگز نہ ديتے •

شيودت - دهنوسنگهہ کو بلانا چاهئے •

اِتنا کہکر شيودت نے تالي بجائي مگر کوئي نہ آيا اور نہ کسي نے کُچهہ جواب ديا - شيودت کو تعجب معلوم هوا اور اُسنے کہا "ابهي تو هاتهہ ميں ننگي

تلوار لئیے یہاں پہرا دے رہا تھا - چلا کہاں گیا ؟"
کلیان سنگھہ نے زفیل بجائي جسکي آواز سنکر کئي
سپاهي دوڑ آئے اور هاتھہ جوڑکر سامنے کھڑے هوگئے -
شیودت نے ایک سپاهي سے پوچھا "دھنو کہاں گیا ؟"

سپاهي - معلوم نہیں حضور ابھي تو اِسي جگہہ
پر تہل رهے تھے •

شیودت - دیکھو کہاں هے جلد بلاؤ •

حکم پاکر وے سب چلے گئے اور تھوڑي هي دیر
میں واپس آکر بولے "حضور قریب میں تو کہیں پتہ
نہیں لگتا •"

شیودت - بڑے تعجب کي بات هے ! اسے دور
جانے کي اجازت کسنے دي ؟

اِتنے هي میں هانپتا کانپتا دھنوسنگھہ بھي آ
موجود هوا جسے دیکھتے هي شیودت نے پوچھا "تم
کہاں چلے گئے تھے ؟"

دھنو - مہاراج کُچھہ نہ پوچھئے - میں تو بڑي
آفت میں پھنس گیا تھا •

شیودت - سو کیا ؟ تم اِتنے بدحواس کیوں هو
رهے هو ؟

دھنو - میں اِسي جگہہ پر گھوم گھوم کر پہرا دے
رها تھا - ایک لڑکے نے جسے میں نے آجکے سوائے پہلے

کبھي نہ ديکھا تھا آکر کہا—"ايک عورت تمسے کُچھہ کہا چاهتي هے -" يہہ سنکر مُجھے تعجب هوا اور مين نے اُس سے پوچھا "وہ عورت کون هے کہان هے اور مُجھہ سے کيا کہا چاهتي هے ؟" اِسکے جواب مين لڑکا بولا "يہہ سب مين کُچھہ نہين جانتا تم خود چلو اور جوکُچھہ وہ کہتي هے سن لو اِسي جگہہ پاس هي مين تو هے -" اِتنا سنکر مين تعجب کرتا هوا اُس لڑکے کے ساتھہ چلا اور تھوڑي هي دور پر ايک عورت کو ديکھا (کانپکر) کيا کہون ايسا منظر تو آجتک مين نے ديکھا هي نہ تھا ٭

شيودت - اچھا اچھا کہو - وہ عورت کيسي اور کس عمر کي تھي ؟

دهنو - حضورعالي وہ بڑي هي هيبتناک عورت تھي - کالا رنگ بڑي بڑي اور لال لال آنکھين - هاتھہ مين لوهے کا ايک ڈنڈا لئے تھي جسمين بڑے بڑے کانٹے لگے تھے اور اُسکے چارون طرف بڑے بڑے اور خوفناک صورت کے کُتّے موجود تھے جو مُجھے ديکھتے هي غرّانے لگے - اُس عورت نے کُتّون کو ڈانٹا جس سے وے چپ تو هوگئے مگر چارون طرف سے مُجھے گھيرکر کھڑے هوگئے - ڈرکے مارے ميري عجب حالت هوگئي اُس عورت نے مُجھہ سے کہا "اپنے هاتھہ کي تلوار نيام

مین کرلے نہین تو یے کُتّے تجھے پھاڑ کھاڈینگے -" اِتنا سنتے ھي مین نے تلوار نیام مین کرلي اور ساتھ ھي اِسکے وے کُتّے مُجھ سے کُچھ دور ھٹکر کھڑے ھوگئے (لمبي سانس لیکر) اوفوہ ! ایسے خوفناک اور بڑے بڑے کُتّے مین نے آجتک نہین دیکھے تھے •

شیودت - (تعجب اور خوف سے) اچھا اچھا آگے چلو تب کیا ھوا ؟

ڈھنو - مین نے ڈرتے ڈرتے اُس عورت سے پوچھا کہ آپ نے مُجھے کیون بلایا ؟ اُس عورت نے کہا "مین اپني بہن منورما سے ملا چاھتي ھون اُسے بہت جلد میرے پاس لے آ •"

شیودت - (تعجب سے) اپني بہن منورما سے !!

ڈھنو - جي ھان مُجھے یہہ سنکر بڑا تعجب ھوا - خواب مین بھي اِس بات کا گُمان نہ تھا کہ منورما کي بہن ایسي مہیب دیوني ھوگي ! اور مہاراج اُسنے آپکو اور کُنور صاحب کو بھي اپنے پاس بلانے کو کہا !!

کلیان - (چونک کر) مُجھے اور مہاراج کو ؟

ڈھنو - جي ھان •

شیودت - اچھا تب کیا ھوا ؟

ڈھنو - مین نے کہا کہ تمھارا پیغام منورما سے ضرور کہونگا مگر مہاراج اور کُنور صاحب تمھارے

کہنے سے یہاں نہیں آسکتے •

کلیان - تب اُسنے کیا کہا ؟

دھنو - بس میرا جواب سنتے ہي وہ بگڑ گئي اور ڈانٹ کر بولي "خبردار او کمبخت ! جو میں کہتي ہون وہ تجھے اور تیرے مہاراج کو کرنا ہي ہوگا۔" (کانپ کر) مہاراج اُسکے ڈانٹنے کے ساتھ ہي ایک کُتا اُچھل کر مُجھ پر چڑھ بیٹھا اگر وہ عورت اپنے کُتے کو نہ ڈانٹتي اور نہ روکتي تو بس میں آج ہي تمام ہوچکا تھا (گردن اور پیٹھ کے کپڑے دیکھا کر) دیکھئے میرے تمام کپڑے اُس کُتے کے بڑے بڑے ناخون کي بدولت پھٹ گئے اور بدن بھي چھل گیا - دیکھئے یہہ میرے ہي خون سے میرے کپڑے تر ہورہے ہیں !!

شیو - (خوف اور گھبراہٹ سے) اوہ اوہ ! دھنو سنگھ، تم تو زخمي ہوگئے ! تمھاري پیٹھ پر کے کپڑے سب لہو سے تر ہورہے ہیں !!

دھنو - جي ہان مہاراج بس آج میں ملک الموت کے مُنھہ سے نکل کر آیا ہون مگر ابھي تک مُجھے اِس بات کا یقین نہیں ہوتا کہ میري جان بچیگي •

کلیان - سو کیون ؟

دھنو - جواب دینے کے لئے لوٹ کر مُجھے پھر اُسکے پاس جانا ہوگا •

کلیان - سو کیون اگر نہ جاؤ تو کیا ھو؟ کیا ھماري فوج مین بھي آکر وہ فساد مچا سکتي ھے ؟

اِتنے ھي مین دو تین ھیبت ناک کُتون کے بھونکنے کي آواز تھوڑي ھي دور سے آئي جسے سنتے ھي دھنو سنگھہ تھر تھر کانپنے لگا اور شیودت و کلیان سنگھہ بھي ڈرکر اُٹھہ کھڑے ھوے اور کانپتے ھوے اُس طرف دیکھنے لگے - اُسي وقت بدحواس اور کانپتي ھوئي منورما بھي وھان آپھونچي اور بولي "ابھي ابھي مین نے بھوت ناتھہ کي صورت دیکھي ھے - وہ بےخوف پالکي کے پاس آکر کھہ گیا کہ آج تم لوگون کي جان لئے بغیر مین نہین رھتا — اب کیا ھوگا ؟ اُسکا بےخوف یہان چلے آنا معمولي بات نہین ھے !!"

• تیرھوان حصہ تمام شد •
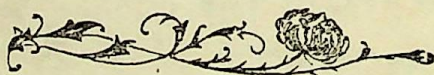
مصنف بابو دیوکی نندن کھتری

ناول

(بخط ہندی)

چندر کانتا - ناول باتصویر چوب خط مکمل چار حصے عـہ

چندر کانتا (گٹکا) باریک حرفوں میں ایضاً ... عہ

چندر کانتا (بزبان گورکھا) پہلا حصہ ... ۸/

چندر کانتا سنتتی ۲۴ حصے چوب خط مکمل ... عــہ

چندر کانتا سنتتی (گٹکا) مکمل ۲۴ حصے ... ــہ

چندر کانتا سنتتی بخط اردو فی حصہ ... ۶/

نریندر موہنی - ناظرین کا دل خوش کرنے والا ناول ... عہ

کُسم کُماری - عورت کی چالاکی اور دوست کی دوستی کا
نمونہ دکھانے والا ناول قابل دید ہے ... عہ

بیریندر بیر (کٹورہ بھر خون) - یہہ ناول بھی نرالا ہے ۱۰/

کاجل کی کوٹھری - رنڈیوں کو اور عیاشوں کو کس کس
ڈھنگ سے اپنا مطلب نکالنا پڑتا ہے - یہی باتیں
اِس میں دکھائی گئی ہیں ... ۱۰/

گپت گودنا - قابل دید ناول ہے - پہلا حصہ ... ۸/

لیلی مجنون - مشہور قصہ ہے ... ۲/

سوانح عمری بھوت ناتھ فی حصہ ... ۱۲/

منگانے کا پتہ :- منیجر لہری پریس شہر بنارس

قابل دید لہری پریس کی چھپی کتابیں

ناول بخط ہندی

پروین پتھک ...	عہ
پربھات سندری ...	۱۲/
رنبیر چار حصے ...	للعہ ۶/
بسنت لتا ...	۱۲/
ہیر بالیکا ...	۶/
چتر سندری ...	عہ
الّنا بدھی پرکاشنی ...	۶/
منچا بہادر با تصویر ۴ حصہ	للعہ
مدالسا ...	۵/
کانتی مالا ...	۵/
زبردست کی لاٹھی ...	۸/
بن پہنکنی ...	۴/
ویچتر خون ...	۵/
شیطان - حصہ اول ...	۱۲
خون مشرت چوری ...	۱۲/
ارتھہ مین انرتہ دو حصہ	۶،
پرینام ...	۱۲/
ساہسی ڈاکو ...	۱۲/

کتب متفرقات بخط ہندی

مہارانی پدماوتی ناتک	۴/
دروپدی چیرہرن ناتک	۶/
نات سنبھو (ناتک) ...	۶/
میرابائی کی جیونی ...	۲/
مہاراجہ بکرمادت کی جیونی	۴/
ایضاً چھوٹی	۱/
شری سوامی ویشودھا نند سرسوتی کا جیون چرتر	۱۰/
پرمہنس شری رام کرشن دیوکا جیون چرتر اور اپدیش	۵/
بیریندر باجی راو کی جیونی	۱۲/
اردو شتک ...	۴/
شوچی درپن (متعلق کرم کانڈ)	۴/
راگ مالا (مصنفہ تان سین)	۴/
سندری سیندور ...	۲/
سنگاردان ...	۳/
ابھاگے کا بھاگ فی حصہ	۸/
خونی کلائی ایضاً	۴/

ڈاک محصول ذمہ خریدار ہوگا۔

منگانے کا پتہ :—

منیجر لہری پریس

شہر بنارس۔

41
42
43
44
45
46
47
48
49
50
51
51
52
53
54
55
56
57
58
59
60
61
62
63
64
65
66
67
68
69
70